دوم تواریخ

سلیمان دانشمندی چاہتا ہے

۱ داؤد کا بیٹا سلیمان ایک بہت طاقتور بادشاہ ہوا کیوں کہ خُداوند اُس کا خُدا اُس کے ساتھ تھا۔ خُداوند نے سلیمان کو بہت عظیم بنایا۔

۲ سُلیمان نے اسرائیل کے تمام لوگوں سے باتیں کیں۔ اُس نے فوج کے کپتان جنرل، منصف تمام اسرائیل کے قائدین اور خاندان کے گروہوں سے باتیں کیں۔ ۳ تب سُلیمان اور سب لوگ اُس کے ساتھ جمع ہوئے اور اُونچی جگہ کو گئے جو جبعون شہر میں تھی۔ خُدا کے خیمۂ اجتماع وہاں تھا۔ خُداوند کے خادم موسیٰ نے اُسے اُس وقت بنایا تھا جب وہ اور اِسرائیل کے لوگ ریگستان میں تھے۔ ۴ داؤد نے خُدا کے معاہدہ کے صندوق کو قریت یعریم سے یروشلم تک لائے تھے۔ داؤد نے یروشلم میں اُس کے رکھنے کے لئے ایک جگہ بنائی تھی۔ داؤد نے یروشلم میں خدا کے معاہدہ کے صندوق کے لئے ایک خیمہ لگادیا تھا۔ ۵ بضلی ایل بن اوری بن حور نے کانسہ کی ایک قربان گاہ بنائی تھی۔ وہ کانسہ کی قربان گاہ جبعون میں مُقدّس خیمہ کے سامنے تھی۔ اِس لئے سُلیمان اور وہ لوگ خُداوند سے رائے لینے جبعون گئے۔ ۶ سلیمان خیمہ ٔ اجتماع میں خُداوند کے سامنے کانسہ کی قربان گاہ تک گیا۔ سُلیمان نے قربان گاہ میں ایک ہزار جلانے کی قربانی نذر کیں۔

۷ اُس رات خُدا سُلیمان کے پاس آیا خُدا نے کہا، "مُجھ سے تُم وہ مانگو جو کُچھ تُم چاہتے ہوتا کہ میں تُمہیں دوں۔"

۸ سُلیمان نے خُدا سے کہا، "تُم میرے باپ داؤد کے ساتھ بہت رحمدل رہے ہو تُم نے مجھے میرے باپ کی جگہ پر نیا بادشاہ ہونے کے لئے چُنا ہے۔ ۹ اب اے خداوند خُدا تُم نے جو وعدہ میرے باپ داؤد سے کیا تھا اُس کو پُورا کرو تُم نے مجھے انلوگوں کا حاکم بنایا ہے جو دھول کے ذرّے کی طرح بے شمار ہے۔ ۱۰ اب تُم مجھے دانش اور علم دو تاکہ میں اُن لوگوں کی رہنمائی کرسکوں۔ تمہارے ان عظیم لوگوں پر کون حکومت چلاسکتا ہے؟"

۱۱ خدا نے سُلیمان سے کہا، "تمہارا سلوک ٹھیک ہے تُم نے دولت یا جائیداد یا عزّت نہیں مانگی تُم نے یہ بھی نہیں پوچھا کہ تمہارے دُشمن مرجائیں تُم نے طویل عمر بھی نہیں مانگی لیکن تُم نے دانشمندی اور علم مانگا ہے تاکہ تم میرے لوگوں کا عقلمندانہ فیصلہ کرسکو میں نے تمہیں ان لوگوں کا بادشاہ بنایا۔ ۱۲ اِس لئے میں تُمہیں دانشمندی اور علم دوں گا۔ میں تُمہیں دولت ، جائیداد اور عزّت بھی دوں گا۔ تُم سے پہلے کے بادشاہوں کے پاس دولت اور عزّت کبھی نہ تھی اور تُمہارے بعد ہونے والے بادشاہوں کے پاس بھی اِتنی دولت اور عزّت نہیں ہوگی۔"

۱۳ اس طرح سُلیمان جبعون میں عبادت کی جگہ پر گیا۔ پھر سُلیمان نے خیمۂ اجتماع کو چھوڑا اور یروشلم واپس ہوگیا۔ اور اِسرائیل پر حکومت کرنے لگا۔

سُلیمان دولت اور فوج جمع کرتا ہے

۱۴ سُلیمان نے اپنی فوج کے لئے گھوڑے اور رتھ جمع کرنا شروع کیا۔ سُلیمان کے پاس ایک ہزار چار سو رتھ اور ۱۲،۰۰۰ گھوڑ سوار تھے۔ سُلیمان نے اُن کو رتھوں کے شہر میں رکھا۔ وہ یروشلم میں بھی اُن میں سے کُچھ کو رکھا جہاں کہ بادشاہ کے رہنے کی جگہ تھی۔ ۱۵ سُلیمان نے یروشلم میں بہت سا سونا اور چاندی جمع کیا یروشلم میں بہ کثرت سونا اور چاندی پتھّروں کے جیسا تھے۔ سُلیمان نے دیودار کی بہت سی لکڑی جمع کی اُس نے دیودار کی اِتنی زیادہ لکڑی جمع کی کہ وہ مغربی پہاڑی دامن کے گولر کے درختوں جیسا ہوگیا۔ ۱۶ سُلیمان نے مصر سے اور کیو* سے گھوڑے لایا بادشاہ کے تاجروں نے گھوڑوں کو کیو سے خریدا۔ ۱۷ سُلیمان کے تاجروں نے مصر سے ایک رتھ ۶۰۰ مثقال چاندی میں اور ایک گھوڑا ۱۵۰ مثقال چاندی میں خریدے۔ اس طرح سے تاجروں نے پھر گھوڑوں رتھوں کو حتّی لوگوں کے بادشاہوں کو اور ارام کے بادشاہوں کو فروخت کیا۔

سُلیمان کا ہیکل اور محل بنانے کا منصوبہ

۲ سُلیمان نے خُداوند کے نام کی تعظیم کے لئے ایک ہیکل اور اپنے لئے ایک محل بنانے کا ارادہ کیا۔ ۲ سُلیمان نے چیزیں لینے کے لئے ۷۰،۰۰۰ آدمیوں کو چُنا اور پہاڑی ریاست میں پتّھر کھودنے کے لئے ۸۰،۰۰۰ آدمیوں کو چُنا اور اُس نے ۳،۶۰۰ آدمیوں کو مزدوروں کی نگرانی کے لئے چُنا۔

۳ پھر سُلیمان نے حیرام کو پیغام بھیجا۔ حیرام صور شہر کا بادشاہ تھا۔ سُلیمان نے پیغام دیا تھا، "مجھے ویسی ہی مدد دو جیسے تُم نے میرے

کیو جنوبی ترکی کا ایک ملک۔

باپ داؤد کو مدد دی تھی۔ تُم نے بلوط کے درختوں سے اُس کی لکڑی بھیجی
تھی جِس سے وہ اپنے رہنے کے لئے محل بنا سکے تھے۔ ۴ میں خداوند اپنے
خدا کے نام کی تعظیم کرنے کے لئے ایک ہیکل بناؤں گا۔ میں یہ ہیکل
خُداوند ہمارے خدا کا بخور جلانے کے لئے، مقدس روٹی کے نذر کے لئے،
خداوند کے سامنے ہر روز صبح وشام جلانے کی نذرانہ پیش کرنے کے لئے،
سبت کے روز نئے چاند کی تقریب پر عمل پیراں ہونے کے لئے خداوند
اپنے خدا کو وقف کرونگا۔ اسرائیل نے یہ ہمیشہ کرنے کے لئے حکم دیا
ہے۔

۵ "میں جو ہیکل بناؤں گا وہ عظیم ہو گا کیوں کہ ہمارا خُدا سب دیوتاؤں
سے بڑا ہے۔ ۶ لیکن کوئی بھی آدمی حقیقت میں ہمارے خُدا کے لئے
عمارت نہیں بنا سکتا۔ یہاں تک کہ جنّت بھی اسے اپنے اندر سمانے کے
قابل نہ ہو گا۔ میں اس کی ہیکل بنانے کے لائق نہیں ہوں سوائے اس کے
آگے بخور جلانے کی ایک جگہ کے۔

۷ "اب میرے پاس چاندی، کانسہ اور لوہے کے کام کرنے میں
تربیت یافتہ ایک آدمی کو بھیجو اُس آدمی کو اُس کا علم ہونا چاہئے کہ بیگنی،
لال اور نیلے کپڑے کا استعمال کیسے کیا جاتا ہے اور نقّاشی میں تربیت یافتہ
ہو۔ اُس آدمی کو یہاں یہوداہ اور یروشلم میں میرے فنّی کاریگروں کے ساتھ
کام کرنا ہو گا جسے میرے باپ داؤد نے چُنا تھا۔ ۸ میرے پاس ملک
لبنان سے دیودار، چیڑھ اور صندل کی لکڑیاں بھی بھیجو۔ میں جانتا ہوں کہ
تُمہارے خادم لبنان کے پیڑوں کو کاٹنے میں ماہر ہیں۔ میرے خادم
تُمہارے خادموں کی مدد کریں گے۔ ۹ کیوں کہ مجھے زیادہ تعداد میں عمارتی
لکڑی چاہئے۔ جو ہیکل میں بنوانے جا رہا ہوں وہ بڑا اور عظیم الشان ہو گا۔
۱۰ میں نے ایک لاکھ پچیس ہزار بوشل گیہوں کھانے کے لئے،
۱۲۵۰۰۰ بوشل جو، ۱۱۵۰۰۰ گیلن مئے اور ۱۱۵۰۰۰
گیلن تیل تُمہارے اُن خادموں کے لئے دیا ہے جو عمارت کی لکڑی کے
لئے درختوں کو کاٹتے ہیں۔"

۱۱ تب صور کے بادشاہ حیرام نے سُلیمان کو جواب دیا کہ اُس نے
سُلیمان کو ایک خط بھیجا خط میں یہ کہا گیا، "سُلیمان! خُداوند اپنے لوگوں
سے محبّت کرتا ہے اُس وجہ سے اُس نے تُم کو اُنکا بادشاہ چُنا۔"
۱۲ حیرام نے یہ بھی کہا، "خداوند اسرائیل کے خُدا کی تمجید کرو جس
نے زمین اور آسمان بنایا۔ اُس نے بادشاہ داؤد کو عقلمند بیٹا دیا۔ سُلیمان
تُمہیں عقل اور سمجھ ہے تُم ایک ہیکل خُداوند کے لئے بنا رہے ہو تُم اپنے
لئے بھی ایک شاہی محل بنا رہے ہو۔ ۱۳ میں تُمہارے پاس ایک تربیت
یافتہ کاریگر بھیجوں گا۔ اُسے مختلف طرح کی بہت سی فنی چیزوں سے
واقفیت ہے اُسکا نام حورام ابی ہے۔ ۱۴ اُس کی ماں دان کے خاندان
گروہ کی تھی۔ اور اُس کا باپ صور شہر کا تھا۔ حورام ابی، سونے، چاندی،
کانسہ، لوہا، پتّھر اور لکڑی کے کام میں تربیت یافتہ ہے۔ حورام ابی
بیگنی، نیلے اور لال کپڑوں اور قیمتی ململ کے کام میں بھی ماہر ہے۔ حورام
ابی نقّاشی کے کام میں بھی ماہر ہے۔ ہر ایک منصوبہ کو جِسے تُم سمجھاؤ گے
سمجھنے میں ماہر ہے وہ تُمہارے ماہر کاریگروں کی مدد کرے گا اور وہ تُمہارے
باپ داؤد کے ماہر کاریگروں کی مدد کرے گا۔

۱۵ "تُم نے گیہوں، جو، تیل اور مئے دینے کے لئے وعدہ کیا تھا
برائے مہربانی اُسے میرے خادموں کے پاس بھیج دو۔ ۱۶ اور ہم لوگ
ملک لبنان سے لکڑی کاٹیں گے ہم لوگ اتنی لکڑی کاٹیں گے جتنی تُمہیں
ضرورت ہے۔ ہم لوگ سمندر میں لکڑی کے لٹّھوں کے بیڑے کا استعمال
یافا شہر تک لکڑی پہونچانے کے لئے کریں گے۔ پھر تُم لکڑی کو یروشلم
لے جا سکتے ہو۔"

۱۷ تب سُلیمان نے اسرائیل میں رہنے والے تمام باہر کے اجنبی
لوگوں کی گِنتی کروائی یہ اُس وقت کے بعد ہوا جس وقت داؤد نے لوگوں
کو گِنا تھا۔ داؤد سُلیمان کا باپ تھا۔ اُنہیں ۱۵۳،۶۰۰ اجنبی لوگ ملک
میں ملے۔ ۱۸ سُلیمان نے ۷۰،۰۰۰ اجنبی لوگوں کو چیزیں دینے
کے لئے چُنا۔ سُلیمان نے ۸۰،۰۰۰ اجنبی لوگوں کو پہاڑوں میں پتّھر
کاٹنے کے لئے چُنا۔ اور سُلیمان نے ۳۶۰۰ اجنبی لوگوں کو کام کرنے والے
لوگوں کی نگرانی کے لئے چُنا۔

سُلیمان کا ہیکل بنانا

۳ سُلیمان نے خُداوند کی ہیکل یروشلم میں موریا پہاڑ پر بنانا شروع
کیا۔ موریا پہاڑ وہ جگہ ہے جہاں خُداوند نے سُلیمان کے باپ
داؤد کے سامنے ظاہر ہوا تھا۔ سُلیمان نے اُسی جگہ پر ہیکل بنایا جسے داؤد
تیّار کر چُکا تھا یہ جگہ ارنون یبوسی کی کھلیان کے بیچ میں تھی۔ ۲ سُلیمان نے
اسرائیل میں اپنی حکومت کے چوتھے سال کے دُوسرے مہینے میں ہیکل
بنانا شروع کیا۔

۳ سُلیمان نے خُدا کی ہیکل کی بُنیاد کی پیمائش کے لئے جس ناپ کا
استعمال کیا وہ یہ ہے: بُنیاد ۶۰ کیوبٹ طویل اور ۲۰ کیوبٹ چوڑا۔
سُلیمان نے پُرانے کیوبٹ کے ناپ کا ہی استعمال اُس وقت کیا جب اُس
نے ہیکل کو ناپا۔ ۴ ہیکل کے سامنے کا پیش دہلیز ۲۰ کیوبٹ طویل اور
۲۰ کیوبٹ اونچا تھا سُلیمان نے پیش دہلیز کے اندرونی حصّہ کو خالص
سونے سے مڑھوایا۔ ۵ سُلیمان نے بڑے کمروں کی دیوار پر صنوبر کی لکڑی
سے بنی چوکور تختے رکھے تب اُس نے صنوبر کے تختوں کو خالص سونے
سے مڑھا اور اُس کو کھجور کے درخت کی تصویروں اور زنجیروں سے

سجایا۔ ۶ سُلیمان نے ہیکل کی خوبصورتی کے لئےاُس میں قیمتی پتّھر لگوائے۔ سُلیمان نے جس سونے کا استعمال کیا وہ پروائم * کا تھا۔ ۷ سُلیمان نے ہیکل کی عمارت کے اندرونی حصّہ کو سونے سے مڑھا۔ سُلیمان نے چھت کی کڑیاں، چوکھٹوں، دیواروں اور دروازوں پر سونا مڑھوایا۔ سُلیمان نے دیواروں پر کروبی فرشتوں کی تصویر کھدوایا۔

۸ تب سُلیمان نے مُقدّس ترین جگہ بنوائی۔ مُقدّس ترین جگہ کی لمبائی ۲۰ کیوبٹ اور چوڑائی ۲۰ کیوبٹ تھی۔ یہ چوڑائی ہیکل کی چوڑائی جتنی تھی۔ سُلیمان مُقدّس ترین جگہ کی دیواروں پر سونا مڑھوایا۔ سونے کا وزن تقریباً ۲۳ ٹن تھا۔ ۹ سونے کے کیلوں کا وزن ۴/۱ ۱ پاؤنڈ تھا۔ سُلیمان نے اُوپر کے کمروں کو سونے سے مڑھ دیا۔ ۱۰ سُلیمان نے دو کروبی فرشتے مُقدّس ترین جگہ پر رکھنے کے لئے بنائے۔ کاریگروں نے کروبی فرشتوں کا مجسمہ بنایا اور انہیں سونے سے مڑھ دیا۔ ۱۱ کروبی فرشتے کا ہر ایک پَر پانچ ہاتھ لمبا تھا پَروں کی پُوری لمبائی بیس ہاتھ تھی۔ پہلے کروبی فرشتے کا ایک پَر کمرے کی ایک دیوار کو چھوتا تھا دُوسرا پَر دُوسرے کروبی فرشتے کے پَر کو چھوتا تھا۔ ۱۲ دُوسرے کروبی فرشتے کا دُوسرا پر کمرے کے دُوسری طرف کی دُوسری دیوار کو چھوتا تھا۔ ۱۳ کروبی فرشتوں کے سبھی بازو پَر بیس ہاتھ لمبے پھیلے ہوئے تھے۔ کروبی فرشتے اپنے پیروں پر اپنے چہرے کا رخ مقدس جگہ کی طرف کر کے کھڑے تھے۔

۱۴ اُس نے نیلے، بینگنی، لال اور قیمتی کپڑے اور قیمتی سوتی کپڑوں سے پردے بنوایا۔ پردے پر کروبی فرشتوں کی تصویریں بنوائی گئیں۔

۱۵ سُلیمان نے ہیکل کے سامنے دو ستون کھڑے کئے۔ ستون ۳۵ ہاتھ اونچے تھے۔ ہر ایک ستونوں کا بالائی حصّہ ۵ کیوبٹ چوڑا تھا۔ ۱۶ سُلیمان نے زنجیروں کے ہار بنائے۔ اُس نے زنجیروں کو ستون کے بالائی حصّہ پر رکھا سُلیمان نے ۱۰۰ انار بنوائے اور اُنہیں زنجیروں پر لٹکایا۔ ۱۷ تب سُلیمان نے ہیکل کے سامنے ستون کھڑے کئے۔ ایک ستون داہنی جانب تھا دُوسرا ستون بائیں جانب تھا۔ سُلیمان نے داہنی جانب کے ستون کا نام ”یاکین“ اور بائیں جانب کے ستون کا نام ”بوعز“ رکھا۔

ہیکل کے لئے فرنیچر

۴ سُلیمان نے قربان گاہ بنانے کے لئے کانسہ کا استعمال کیا۔ کانسہ کی قربان گاہ ۲۰ کیوبٹ لمبی اور ۲۰ کیوبٹ چوڑی اور ۱۰ کیوبٹ اونچی تھی۔ ۲ تب سُلیمان نے پگھلے کانسہ کو ایک بڑا حوض بنانے میں استعمال کیا بڑا حوض گول تھا اور ایک سرے سے دُوسرے سرے تک اُسکی پیمائش ۱۰ کیوبٹ تھی اور یہ ۵ کیوبٹ اونچا اوراسکی محیط (گھیرا) کی پیمائش ۳۰ کیوبٹ تھی۔ ۳ بڑے کانسہ کے تالاب کے کنارے، نیچے اوراسکے چاروں طرف بیلوں کی مورتی بنائی گئی تھی بیلوں کی دو قطاریں تھی جسے حوض کو ڈھالتے وقت ڈھالا گیا تھا جو ۱۰ کیوبٹ لمبی تھی۔ ۴ وہ کانسہ کا بڑا تالاب ۱۲ بیلوں کے مجسمہ کے اوپر تھا۔ ۳ بیلوں کا رُخ شمال کی جانب ۳ بیلوں کا رُخ مغرب کی جانب، ۳ بیلوں کا رُخ جنوب کے جانب اور ۳ بیلوں کا رُخ مشرق کی جانب تھا۔ وہ بڑا تالاب ان بیلوں کے اوپر تھا۔ سبھی بیلوں کے پچھلے حصّے کا رخ اندر کی جانب تھا۔ ۵ کانسہ کا بڑا تالاب ۳ انچ موٹائی سے ایک پیالہ کی مانند تھا بڑے تالاب کا سِرا کھلی ہوئی لی لی (کنول) کی طرح تھا اُس میں ۱۷,۵۰۰ گیلن کی گنجائش تھی۔

۶ سُلیمان نے دس سیلفچیاں بنائیں اُس نے پانچ سیلفچی کو کانسہ کے تالاب کے سیدھی جانب رکھا اور سُلیمان نے پانچ سیلفچی کو کانسہ کے تالاب کے بائیں جانب رکھا۔ اُن دس سیلفچیوں کا استعمال جلانے کی قربانی کے لئے نذر کی جانے والی چیزوں کو دھونے کے لئے ہوتا تھا۔ لیکن بڑے تالاب کا استعمال قربانی نذر کرنے کے پہلے کاہنوں کے نہانے کے لئے ہوتا تھا۔

۷ سُلیمان نے اُس کے منصوبہ کے مطابق سونے کے دس شمعدان بنائے اور اُن کو ہیکل میں رکھ دیا۔ پانچ داہنی طرف اور پانچ بائیں طرف۔ ۸ سُلیمان نے دس میزیں بنوائیں اور اُنہیں ہیکل میں رکھا۔ ہیکل میں پانچ میزیں دائیں اور پانچ بائیں۔ سُلیمان ۱۰۰ سیلفچیاں بنانے کے لئے سونے کا استعمال کیا۔ ۹ سُلیمان نے ایک کاہنوں کا آنگن بنایا۔ اور وہ بڑا آنگن بنایا اور آنگن کے لئے دروازے بنائے اور اس نے دروازے کو کانسہ سے مڑھا۔ ۱۰ تب اُس نے بڑے کانسہ کے تالاب کو ہیکل کے داہنی جانب جنوب مشرقی سمت میں رکھا۔

۱۱ حورام نے برتن، بیلچے اور سیلفچیاں بنائے۔ تب حورام نے خدا کی ہیکل میں سُلیمان کے لئے اپنے کام کے حصّے کو ختم کیا۔ ۱۲ حورام نے دو ستون بنائے اور دونوں ستونوں کے بالائی حصّہ میں دو بڑے کٹورے بنائے۔ حورام نے ستونوں کے چوٹی پر کے کٹوروں کو ڈھکنے کے لئے دو سجاوٹی جال بنائے۔ ۱۳ حورام نے ۴۰۰ انار دو جالوں کی سجاوٹ کے لئے بنائے اناروں کی دو قطاریں تھیں۔ دونوں ستونوں پر کے بالائی حصّہ کے کٹورے جال سے ڈھکے تھے۔ ۱۴ حورام نے چھینکے بنائے اور کٹوروں کو ان کے اُوپر بنائے۔ ۱۵ حورام نے بڑا تالاب بنایا اور

پروائم یہ وہ جگہ تھی جہاں سونا زیادہ تھا شاید یہ ملک اوفیر میں ہو۔

تالاب کے نیچے ۱۲ بیل بنائے۔ ۱۶ حورام نے برتن، بیلچے، کانٹے اور
تمام چیزیں سُلیمان کے لئے خُداوند کی ہیکل کے لئے بنائے۔ یہ چیزیں
قلعی کی ہوئی کانسہ کی تھیں۔ ۱۷ بادشاہ سُلیمان نے پہلے اُن چیزوں کو
مٹّی کے سانچے میں ڈھالا یہ سانچے سکات اور صریدا شہروں کے درمیان
یردن کی وادی میں بنے تھے۔ ۱۸ سُلیمان نے یہ اِتنی زیادہ تعداد میں
بنائے تھے کہ کسی آدمی نے استعمال میں کئے گئے کانسہ کو تولنے کی کوشش
نہیں کی۔

۱۹ سُلیمان نے خدا کی ہیکل کے لئے بھی چیزیں بنائیں۔ سُلیمان
سنہری قربان گاہ بنائی۔ اُس نے وہ میزیں بنائیں جن پر حاضری کی
روٹیاں رکھی جاتی تھیں۔ ۲۰ سُلیمان نے شمعدان اور شمعوں کو خالص
سونے سے بنوایا منصوبہ کے مطابق شمعوں کو مُقدّس جگہ کے سامنے اندر
جلنا تھا۔ ۲۱ سُلیمان نے پھولوں، شمعوں اور چمٹوں کے بنانے کے لئے
خالص سونا استعمال کیا۔ ۲۲ سُلیمان نے گلگیر، کٹورے، کڑھائیاں اور
بخوردان بنانے کے لئے خالص سونے کا استعمال کیا۔ سُلیمان نے ہیکل
کے دروازے بنانے کے لئے اور مُقدّس ترین جگہ کے اندرونی
دروازوں کے لئےاوراہم ہال کے دروازوں کو بنانے کے لئےخالص سونا
استعمال کیا۔

۵ تب سُلیمان نے خُداوند کی ہیکل کے لئے سارے کام پُورے
کرلئے۔ اس نے اُن تمام مقدس برتنوں کو لایا جو اُس کے باپ
داؤد نے ہیکل کے لئے دیا تھا۔ سُلیمان نے سونے چاندی کے بنے تمام
چیزیں اور فرنیچر کو لایا۔اس نے اُن تمام چیزوں کو خُدا کی ہیکل کے خزانہ
میں رکھا۔

مُقدّس صندوق ہیکل میں لایا گیا

۲ سُلیمان نے اسرائیل کے تمام بزرگوں اور خاندانی گروہوں کے
قائدین کو ایک ساتھ یروشلم میں جمع کیا۔ (یہ آدمی اسرائیل کے خاندانی
گروہوں کے قائدین تھے۔) سُلیمان نے یہ اِس لئے کیا کہ لاوی لوگ معاہدہ
کے صندوق کو داؤد کے شہر سے لاسکیں جو صیّون ہے۔ ۳ اِسرائیل کے
تمام لوگ بادشاہ سُلیمان سے ساتویں مہینے کی تقریب پر ایک ساتھ ملے۔ یہ
تقریب ساتویں مہینے میں (ستمبر) میں ہوئی۔

۴ جب اسرائیل کے تمام بزرگ آگئے تب لاوی لوگوں نے معاہدہ
کے صندوق کو اُٹھایا۔ ۵ تب کاہن اور لاوی لوگوں نے معاہدہ کے صندوق
کو ہیکل میں لے گئے۔ کاہن اور لاوی لوگ خیمۂ اجتماع اور اُس میں جو
مُقدّس چیزیں تھیں اُنہیں پھر یروشلم لے آئے۔ ۶ بادشاہ سُلیمان اور
اِسرائیل کے تمام لوگ معاہدہ کے صندوق کے سامنے ملے بادشاہ سُلیمان
اور اسرائیل کے تمام لوگوں نے بینڈھوں اور بیلوں کی قربانی دی۔ وہاں
اتنے زیادہ بینڈھے اور بیل تھے کہ کوئی آدمی اُنہیں گِن نہیں سکتا تھا۔
۷ تب کاہنوں نے خُداوند کے معاہدہ کے صندوق کو اُس جگہ پر رکھا جو اُس
کے لئے تیّار کیا گیا تھا۔ وہ مُقدّس ترین جگہ ہیکل کے اندر تھی۔ معاہدہ کے
صندوق کو کروبی فرشتوں کے پروں کے نیچے رکھا گیا۔ ۸ معاہدہ کے
صندوق کی جگہ کے اوپر کروبی فرشتوں کے پر پھیلے ہوئے تھے۔ کروبی
فرشتے معاہدہ کے صندوق کو ڈھکے ہوئے تھے۔ اور لٹھ اس کو لے جانے
کے لئے استعمال کئے گئے تھے۔ ۹ لٹھّے اِتنے لمبے تھے کہ صندوق کی مُقدّس
ترین جگہ کے سامنے سے اُن کے سِرے دیکھے جاسکتے تھے۔ لیکن کوئی آدمی
ہیکل کے باہر سے لٹھوں کو نہیں دیکھ سکتا تھا۔ لٹھے آج بھی وہاں ہیں۔
۱۰ معاہدہ کے صندوق میں سوائے دو پتھر کے تختوں کے جسے موسیٰ
نےصندوق کے اندر رکھا تھا کُچھ اور نہ تھا۔ موسیٰ نے اسے صندوق کے
اندرحورب کی پہاڑی پر رکھا تھا۔ حورب وہ جگہ تھی جہاں خُداوند نے
اِسرائیل کے لوگوں سے معاہدہ کیا تھا۔ یہ واقعہ اُس کے بعد ہوا جب
اِسرائیل کے لوگ مصر سے باہر آئے تھے۔

۱۱ تب وہ تمام کاہن مُقدّس جگہ سے باہر آئے۔ سب کاہنوں نے
اپنے آپ کو پاک کرلیا تھابنا توجہ دیئے ہوئے کہ وہ کس گروپ کے ہیں۔
۱۲ اور تمام لاوی گلوکار قربان گاہ کے مشرقی جانب کھڑے تھے۔
آسف کے سب گانے والے گروہ، ہیمان اور یدوتون کے گانے والے گروہ
وہاں تھے۔ اور اُن کے بیٹے اور رشتہ دار بھی وہاں تھے۔ وہ لاوی گانے والے
سفید قیمتی ململ کے لباس پہنے ہوئے تھے۔ وہ جھانجھ، وینا اور سارنگی لئے
ہوئے تھے۔ وہاں لاوی گانے والے لوگوں کے ساتھ ۱۲۰ کاہن تھے۔ وہ
۱۲۰ کاہن بگل بجارہے تھے۔ ۱۳ وہ لوگ جو بگل بجارہے تھے اور
گارہے تھے۔ وہ ایک آدمی کی طرح تھے۔ جب وہ خُداوند کی حمد کرتے تھے
اور اُسکا شکر کرتے تھے تو ایک ہی آواز میں کرتے تھے۔ بگل، مجیرا اور
دُوسرے آلات موسیقی سے بڑی آواز کرتے تھے۔ اُنہوں نے خُداوند کی حمد
میں یہ گیت گایا۔ خُداوند کی حمد کروجیسا کہ وہ اچھّا ہے اُسکی سچّی محبّت
ہمیشہ جاری رہتی ہے۔

تب خُداوند کی ہیکل بادلوں سے بھر گیا۔ ۱۴ کاہن بادلوں کی وجہ
سے خدمت نہ کرسکے۔ خُداوند کے فضل سے خدا کی ہیکل معمور تھی۔

۶ تب سلیمان نے کہا، ”خداوند نےکہا کہ وہ کالے بادلوں میں
رہے گا۔ ۲ اے خداوند میں نے ایک گھر تیرے رہنے کے لئے
بنایا ہے اور یہ ایک پُر جلال گھر ہے۔ یہ تیرے لئے ہمیشہ ہمیشہ رہنے کی
جگہ ہے۔“

سُلیمان کی تقریر

۳بادشاہ سُلیمان مڑے اوراسرائیل کے تمام لوگوں جووہاں کھڑے
تھے دعاء دیئے۔ ۴ سُلیمان نے کہا، "خداوند اسرائیل کا خدا کی حمد کرو۔
خُداوند نے وہی کیا ہے۔ جس کا اُس نے وعدہ کیا تھا جب کہ اُس نے
میرے باپ داؤد سے باتیں کیں تھیں خُداوند خُدا نے یہ کہا، ۵ 'جب سے
میں نے اپنے لوگوں کو مصر سے باہر لے آیا۔ جب سے اب تک میں نے
اِسرائیل کے کسی خاندانی گروہ سے کوئی شہر نہیں چُنا ہے جہاں میرے
نام کا گھر بنے میں نے اپنے لوگوں اِسرائیلیوں پر بادشاہت کرنے کے
لئے بھی کسی آدمی کو نہیں چُنا ہے۔ ۶ لیکن اب میں نے یروشلم کو اپنے
نام کے لئے چُنا ہے اور میں نے داؤد کو اسرائیلی لوگوں پر حکومت کرنے
لئے چُنا ہے۔'

۷ "میرے باپ داؤد کی یہ خواہش تھی کہ وہ اسرائیلی ریاست کو
خُداوند اسرائیل کے خُدا کے نام کی کرامت کے لئے ایک ہیکل بنوائے۔
۸ لیکن خُداوند نے میرے باپ سے کہا، "داؤد جب تُم نے میرے نام
سے ہیکل بنانے کی خواہش کی تو تُم نے اچھّا ہی کیا۔ ۹ تُم ہیکل بنا نہیں
سکتے۔ لیکن تُمہارا خُود کا بیٹا میرے نام پر ہیکل بنائے گا۔' ۱۰ اب
خُداوند نے وہ کردیا ہے جو اُس نے کہا تھا۔ میں اپنے باپ کی جگہ پر نیا
بادشاہ ہوں۔ داؤد میرے باپ تھے۔ اب میں اِسرائیل کا بادشاہ ہوں
خُداوند نے یہ کرنے کا وعدہ کیا تھا۔ میں نے خداوند اسرائیل کے خدا کے
نام پر ہیکل بنوایا ہے۔ ۱۱ میں نے معاہدہ کے صندوق کو ہیکل میں رکھا
ہے۔ معاہدہ کا صندوق وہاں ہے جہاں خُداوند سے کئے گئے معاہدہ رکھے
جاتے ہیں۔ خُداوند نے یہ معاہدہِ اِسرائیل کے لوگوں سے کیا ہے۔"

سُلیمان کی عبادت

۱۲ سُلیمان خُداوند کی قربان گاہ کے سامنے کھڑا رہا وہ وہاں اُن
اِسرائیل کے لوگوں کے سامنے کھڑا تھا جو وہاں ایک ساتھ جمع ہوئے تھے۔
پھر سُلیمان نے اپنے ہاتھوں اور بازؤں کو پھیلایا۔ ۱۳ سُلیمان نے کانسہ
کا ایک چبوترہ جس کی لمبائی ۵ کیوبٹ اور چوڑائی ۵ کیوبٹ اور اونچائی
۳ کیوبٹ تھی آنگن میں بنوا کر رکھا۔ تب وہ چبوترہ پر کھڑا ہوا اور جو
اِسرائیل کے لوگ وہاں جمع ہوئے تھے۔ وہ ان لوگوں کے گھٹنے ٹیکے اور تب
آسمان کی طرف اپنے ہاتھ پھیلائے۔ ۱۴ سُلیمان نے کہا،
"اے خداوندِ اسرائیل کے خُدا، تیرے جیسا کوئی بھی خُدا نہ تو جنّت
میں ہے اور نہ ہی زمین پر ہے تو۔ تو محبّت کرنے اور رحمدل بنے رہنے کی
اس معاہدہ کو پُورا کرتا ہے تو اپنے اُن خادموں کی معاہدوں کو پُورا کرتا ہے
جو دِل کی گہرائیوں سے تیرے آگے رہتے ہیں اور تیرے حکم کی تعمیل
کرتے ہیں۔ ۱۵ تُو نے اپنے خادم داؤد کو دیئے گئے وعدہ کو پُورا کیا۔ داؤد
میرا باپ تھا۔ تو نے اپنے مُنہ سے وعدہ کیا تھا اور آج تُو نے اپنے ہاتھوں
سے اِس وعدہ کو پُورا کیا ہے۔ ۱۶ اب اے خُداوند اسرائیل کے خُدا تو
اپنے خادم داؤد کو دیئے گئے وعدہ کو بنائے رکھ۔ تُو نے یہ وعدہ کیا تھا تُو نے
یہ کہا تھا، 'تیرے آدمی (بیٹا) کا میرے سامنے اسرائیل کے تخت پر
بیٹھنے کے لئے خاتمہ نہ ہوگا۔ جب تک تیرے بیٹے میری شریعت کے
مطابق ہوشیاری سے رہیں گے جیسا کے تم رہے۔' ۱۷ اب اے خُداوند
اِسرائیل کا خُدا اپنے وعدہ کو پُورا کرو تُو نے یہ وعدہ اپنے خادم داؤد سے کیا
تھا۔

۱۸ "اے خُدا کیا تو حقیقت میں لوگوں کے ساتھ زمین پر بسے گا؟
جنّت اور اعلیٰ جنّت بھی تُجھے اپنے اندر سمانے کی صلاحیت نہیں رکھ سکتا۔
اور ہمیں معلوم ہے کہ یہ ہیکل جسے میں نے بنایا ہے وہ بھی تجھے اپنے اندر
نہیں رکھ سکتا۔ ۱۹ لیکن اے خُداوند ہمارے خُدا تو ہماری دعاء پر توجہ کر
جو میں تُجھ سے رحم مانگتا ہوں اے خُداوند میرے خُدا جو التجا میں تُجھ سے
کیا ہوں اُسے سُن لے میں جو دُعا تُجھ سے کررہا ہوں اُسے سُن میں تیرا خادم
ہوں۔ ۲۰ میں دُعا کرتا ہوں کہ تیری آنکھیں ہیکل کو دیکھنے کے لئے دن
رات کُھلی رہیں۔ تُو نے کہا تھا کہ تُو اُس جگہ پر اپنا نام رکھیگا ہیکل کو دیکھتا
ہوا جب میں تُجھ سے استدعا کررہا ہوں تو تُو میری التجا کو سُن۔ ۲۱ میری
التجائیں سُن اور تیرے اسرائیل کے لوگ جو دُعائیں کررہے ہیں اُسے بھی
سُن جب ہم تیری ہیکل کی طرف دعاء کرتے ہیں تو تُو ہماری دُعائیں سُن
تو جنّت میں جہاں رہتا ہے وہاں سے سُن اور جب تُو ہماری دُعائیں سُنے تو
ہمیں معاف کر۔

۲۲ "کوئی آدمی کسی دُوسرے آدمی کے ساتھ کُچھ بُرا کرنے کا قصوروار
ہوسکتا ہے اس طرح کی حالت میں وہ مجرم ہیکل کے قربان گاہ کے سامنے
تیرے نام کا عہد کریگا یہ ثابت کرنے کے لئے کہ وہ بے قصور ہے۔
۲۳ تب جنّت سے سُن تو اپنے خادموں کا فیصلہ کر اور قصوروار آدمی کو
سزادے اور اسکو اسی چیزوں میں مبتلا کر جسے انہوں نے دوسروں کو مبتلا
کرنے کے لئے کیا۔ اور صادق کو اس کے اچھے کاموں کے مطابق اجر دے۔

۲۴ "کوئی دُشمن تیرے اسرائیلی لوگوں کو شکست دے سکتا ہے
کیوں کہ تُمہارے لوگوں نے تُمہارے خلاف گناہ کئے ہیں اور جب
اِسرائیل کے لوگ تُمہارے پاس واپس آکر تُمہارے نام کو پکارے اور دعاء
کرے اور اِس ہیکل میں تہمارے سامنے التجا کرے، ۲۵ تو تُو جنّت سے
سُن اور اپنے اِسرائیلی لوگوں کے گناہ کو معاف کر اُنہیں اُس ملک میں
واپس کر جسے تُو نے اُنہیں اور اُن کے آباء واجداد کو دیا تھا۔

۲۶ ”آسمان کبھی ایسا بند ہوسکتا ہے کہ بارش نہ ہو ایسا ہوسکتا ہے
جب اِسرائیل کے لوگ تیرے خِلاف گناہ کریں گے۔ جب وہ لوگ اس جگہ
کی طرف دعاء کرے اور تیرے نام کو تسلیم کرے اور اپنے گناہوں کو چھوڑ
دے کیونکہ تم نے انہیں سزا دیا ہے۔ ۲۷ تو تُو جنّت سے اُن کی سُن۔
تُو اُنکی سُن اور اُن کے گناہوں کو معاف کر اِسرائیل کے لوگ تیرے خادم
ہیں تب اُنہیں صحیح راستے پر چلنے کی ہدایت دے جس پر وہ چلیں تو اپنی
زمین پر بارش برسا وہ ملک تو نے اپنے لوگوں کو دیا تھا۔
۲۸ ”ملک میں کوئی قحط یا بیماری یا فصلوں کی بیماری یا پھپھوندی
یا، ٹڈّی یا ٹڈّے ہوجائیں یا اِسرائیل کے لوگوں کے شہروں پر دُشمن حملہ
کریں یا کسی قسم کی بیماری اِسرائیل میں ہو۔ ۲۹ اور پھر کوئی دعاء یا التجا
تُمہارے اسرائیل کے لوگ کریں یہ ممکن ہے کہ وہ اپنی تکلیف اور غموں کو
ظاہر کریں۔ ہر ایک اپنے دکھ اور درد کو جانتا ہے اور اگر وہ لوگ تمہاری
ہیکل کی طرف ہاتھ پھیلائے اور تیری مدد تلاش کرے۔ ۳۰ تو تُو جنّت
سے سُن۔ جنّت جہاں تو رہتا ہے اُن کی سُن اور اُن کو معاف کر۔ ہر ایک
کو اسکا جزا دے جسکے وہ مستحق ہیں۔ اس لئے کہ تو انکے دل کو جانتا ہے۔
کیونکہ تو ہی صرف لوگوں کے دلوں کو جانتا ہے۔ ۳۱ تب لوگ ڈریں
گے اور تیری اطاعت کریں گے جب تک وہ اُس زمین میں رہیں جسے تُو
نے اُن کے آباء واجداد کو دی تھی۔
۳۲ ”کوئی ایسا اجنبی ہوسکتا ہے جو اِسرائیل کے لوگوں میں سے نہ
ہو لیکن وہ اُس ملک سے آیا ہو جو بہت دور ہے ہوسکتا ہے وہ تیرے نام کی
عظمت کو سُنا ہو اور تیری طاقت کے متعلق اور لوگوں کو سزا دینے کی قوّت
کے متعلق سُنا ہو اگر ایسا آدمی آئے اور تیرے ہیکل کے طرف دعاء کرے۔
۳۳ تب جنّت سے جہاں تو رہتا ہے وہاں سے اس اجنبی کی دعاء سن
اور وہ تم سے جو مانگتا ہے اسے دے۔ اس طرح سے زمین کے سبھی لوگ
تمہارے نام کو جان جائینگے۔ اور اسی طرح تم سے ڈرینگے جیسے اسرائیل کے
لوگ تم سے ڈرتے ہیں۔ اور تب تمام زمین کے لوگ اُس ہیکل کو تُمہارے
نام سے جانیں گے جو میں نے تُمہارے نام سے بنایا ہے۔
۳۴ ”جب تیرے لوگ اپنے دُشمنوں کے خلاف لڑنے کے لئے کبھی
بھی باہر جہاں تو اسے بھیجے گا جائینگے تو جیسے ہی وہ لوگ تیرے چُنے ہوئے شہر
اور تیری ہیکل کی طرف جسے میں نے تیر نام سے بنایا ہے دیکھے گا تو دعاء
کریگا۔ ۳۵ تو اُن کی دُعا جنّت سے سُن، اور اُن کی مدد کر۔
۳۶ ”لوگ تیرے خِلاف گناہ کریں گے، کوئی ایسا آدمی نہیں جو گناہ
نہ کرتا ہو اور تُم اُن پر غصّہ ہوجاؤ گے۔ تُو دُشمن کو اُنہیں شکست دینے دے
گا اور اُنہیں پکڑے جانے دے گا اور بہت دور یا نزدیک کے ملک میں
جانے پر مجبور کریگا۔ ۳۷ لیکن جب وہ اپنا خیال بدلیں گے اور خواہش
کریں گے جبکہ وہ قیدی بنے ہوئے ملک ہی میں ہیں تو وہ کہیں گے، ’ہم
لوگوں نے گناہ کئے ہیں ہم لوگوں نے بُرا کیا ہے اور ہم لوگوں نے
بدکاری کی ہے۔‘ ۳۸ تب وہ اُس ملک میں جہاں وہ قیدی ہیں اپنے دل
کی گہرائی سے اور جان سے تیرے پاس واپس آئیں گے۔ اور اُس ملک کی
طرف جسے تو نے انکے آباء واجداد کو دیا ہے اور اس شہر کی طرف جس کو تُو
نے چُنا ہے اور اُس ہیکل کی طرف جو میں نے تیرے نام کی عظمت کے
لئے بنایا ہے عبادت کرینگے۔ ۳۹ جب یہ ہوگا تو جنّت سے سُن اور انکی
دعاء کو قبول کر اور ان کی حالت کو پرکھ اور اپنے لوگوں کو جو تیرے خِلاف
گناہ کئے ہیں معاف کر۔ ۴۰ اب میرے خُدا میں تُجھ سے مانگتا ہوں تو
اپنی آنکھیں اور کان کھول لے سُن اور دُعاؤں پر توجّہ کر جو ہم اُس جگہ
کر رہے ہیں۔

۴۱ ”اے خُداوند خُدا اُٹھ اور اپنی خاص جگہ پر آ، معاہدہ کا صندوق جو
تیری طاقت بتاتا ہے۔ تیرے کاہن نجات سے ملبّس ہو۔ اپنے سچّے
پیروکاروں کو انکے اچھے کاموں کے بارے میں خوش ہونے دے۔
۴۲ اے خُداوند خُدا اپنے مسح کئے (چنے ہوئے) بادشاہ سے منہ مت
پھیر اور اپنے وفادار خادم داؤد کو یاد رکھ۔“

ہیکل خُداوند کے نام وقف

۷ جب سُلیمان نے دُعا ختم کی تو آسمان سے آگ نیچے آئی اور جلانے
کے نذرانوں اور قربانیوں کو جلائی۔ خدا کا جلال ہیکل میں بھر گیا۔
۲ کاہن خُداوند کی ہیکل میں داخل نہ ہوسکے کیوں کہ خُدا کا جلال اُس میں بھر
گیا تھا۔ ۳ تمام اِسرائیل کے لوگوں نے جنّت سے آگ کو آتے دیکھا۔
انہوں نے خُدا کے جلال کو بھی ہیکل پر دیکھا وہ منہ کے بل زمین پر
گِرے اور سجدہ کئے۔ اُنہوں نے خُداوند کی عبادت کی اور شکریہ ادا کیا۔
اُنہوں نے گیت گایا: خُداوند اچھا ہے اور اُس کی مہربانی ہمیشہ رہتی ہے۔
۴ پھر بادشاہ سُلیمان اور اِسرائیل کے تمام لوگوں نے قربانی نذر
خُداوند کے سامنے چڑھائی۔ ۵ بادشاہ سُلیمان نے ۲۲,۰۰۰ بیل اور
۱۲۰,۰۰۰ بھیڑ نذر کئے بادشاہ اور تمام لوگوں نے ہیکل کو وقف
کر دیا۔ ۶ کاہن اپنا کام کرنے کے لئے تیّار کھڑے تھے۔ لاوی لوگ بھی
خُداوند کی موسیقی کے آلات کے ساتھ کھڑے تھے۔ یہ آلات خُداوند کو شکریہ
پیش کرنے کے لئے بادشاہ داؤد نے بنائے تھے۔ وہ ان کا استعمال تب
کئے جب وہ خداوند کی حمد کرتے تھے (کیوں کہ اُسکی محبّت ہمیشہ قائم
رہتی ہے۔) کاہنوں نے بگل بجائے جیسا کہ وہ لاویوں کے دُوسری طرف
کھڑے تھے اور تمام اِسرائیل کے لوگ کھڑے تھے۔

۷ سُلیمان نے خُداوند کی ہیکل کے سامنے صحن کے درمیانی حصّہ کو
بھی پاک کیا۔ صحن خُداوند کی ہیکل کے سامنے تھا۔ یہ وہی جگہ تھی جہاں
سُلیمان نے جلانے کی قربانی اور ہمدردی کا نذرانہ پیش کیا تھا۔ سُلیمان
نے صحن کا درمیانی حصّہ کام میں لیا کیوں کہ کانسہ کی قربان گاہ پر جسے
سُلیمان نے بنایا تھا اُس پر ساری جلانے کی قربانی اناج کی قربانی اور چربی
نذر کے لئے نہیں آسکتی تھی۔ ویسے نذریں بہت زیادہ تھیں۔
۸ سُلیمان اور اسرائیل کے تمام لوگوں نے سات دنوں تک دعوتوں
کی تقریب منائی سُلیمان کے ساتھ لوگوں کا ایک بہت بڑا گروہ تھا۔ وہ لوگ
شمالی ملک کے حمات شہر اور مصر کے نالے کے راستوں سے آئے تھے۔
۹ آٹھویں دن اُنہوں نے ایک مذہبی مجلس مقرر کی کیوں کہ وہ سات دنوں
تک تقریب منا چکے تھے۔ اُنہوں نے قربان گاہ کو پاک کیا اور اُس کا
استعمال صرف خُداوند کی عبادت کے لئے ہوتا تھا۔ اور اُنہوں نے سات
دن دعوت کی تقریب منائی۔ ۱۰ ساتویں مہینے کے تیئیسویں دن سُلیمان
نے لوگوں کو اُن کے گھر واپس بھیج دیا۔ لوگ بڑے خوش تھے اور اُنکے دل
خوشی سے معمور تھے۔ کیونکہ خُداوند داؤد، سُلیمان اور اپنے اِسرائیل کے
لوگوں کے ساتھ بہت اچھّا تھا۔

خُداوند سُلیمان کے پاس آتا ہے

۱۱ سُلیمان نے خُداوند کی ہیکل اور شاہی محل کے کام کو پُورا کرلیا۔
سُلیمان نے خُداوند کی ہیکل اور اپنے گھر اور تمام چیزوں کے لئے جو منصوبہ
بنایا تھا اُس میں کامیاب ہوا۔ ۱۲ تب خُداوند سُلیمان کے پاس رات کو
آیا۔ خُداوند نے اُس سے کہا، ”سُلیمان! میں نے تُمہاری دُعا سُنی ہے اور میں
اُس جگہ کو اپنے لئے قربانی کے گھر کے طور پر چُنا ہے۔ ۱۳ جب میں
آسمان کو بند کرتا ہوں تو بارش نہیں ہوتی یا میں ٹڈّیوں کو حکم دیتا ہوں کہ
فصلوں کو تباہ کردو۔ ۱۴ اور اگر میرے نام سے پُکارے جانے والے لوگ
خاکسار ہوتے اور دُعا کرتے ہیں اور مجھے ڈھونڈتے ہیں اور بُرے راستوں
سے دور ہٹ جاتے ہیں تو میں جنّت سے اُن کی سُنوں گا اور میں اُن کے
گناہ کو معاف کروں گا اور اُن کے ملک میں اچھا صحت لاؤنگا۔ ۱۵ اب
میری آنکھیں کھُلی ہیں اور میرے کان اس جگہ پر کی گئی دُعاؤں پر دھیان
دیگا۔ ۱۶ میں نے اُس ہیکل کو چُنا ہے اور میں نے اُسے پاک کیا ہے جس
سے میرا نام یہاں ہمیشہ رہے۔ ہاں! میری آنکھیں اور میرا دِل اُس ہیکل
میں ہمیشہ رہے گا۔
۱۷ ”اب سُلیمان اگر تُم میرے سامنے اُسی طرح رہوگے جس طرح
تُمہارا باپ داؤد رہا اگر تُم اُن تمام باتوں کی اطاعت کروگے جن کے لئے
میں نے حکم دیا ہے اور اگر تُم میرے قانون اور اُصولوں کی فرمانبرداری
کروگے۔ ۱۸ تب میں تمہیں طاقتور بادشاہ بناؤں گا اور تُمہاری سلطنت
بھی عظیم ہوگی۔ یہی معاہدہ ہے جو میں نے تُمہارے باپ داؤد سے کیا تھا۔
میں نے اُس سے کہا تھا، 'داؤد تمہارے خاندان سے ہمیشہ تمہارا جانشین ہوگا
جو اسرائیل پر حکومت کریگا۔'
۱۹ ”لیکن تُم میری شریعتوں اور احکامات کو نہ مانوگے جو میں نے
دیئے ہیں اور تُم دُوسرے دیوتاؤں کی پرستش اور خدمت کروگے۔
۲۰ تب میں اِسرائیل کے لوگوں کو اپنے ملک سے باہر کروں گا جسے میں
نے اُنہیں دیا ہے۔ میں اُس ہیکل کو اپنی نظروں سے دور کردوں گا جسے میں
نے اپنے نام کے لئے مُقدس بنایا ہے۔ میں اُس ہیکل کو ایسا بناؤں گا کہ
تمام ملک اُس کی بُرائی کریں گے۔ ۲۱ ہر آدمی جو اُس ہیکل کے بغل
سے گذرتا ہے۔ جس کا مرتبہ بلند کیا گیا ہے حیرت زدہ ہوگا اور کہے گا، '
خُداوند نے ایسا بھیانک کام اُس ملک اور اُس ہیکل کے ساتھ کیوں کیا؟'
۲۲ تب لوگ جواب دیں گے، 'کیوں کہ اِسرائیل کے لوگوں نے
خُداوند خُدا جس کے احکام کی خِلاف ورزی کئے جبکہ اُن کے آباءواجداد نے
اُن کی اطاعت کئے تھے وہ وہی خُدا ہے جو اُنہیں ملک مصر کے باہر لے آیا
لیکن اِسرائیل کے لوگوں نے دُوسرے دیوتاؤں کی پرستش اور خدمت کی
یہی وجہ ہے کہ خُداوند نے اِسرائیل کے لوگوں پر اتنی بھیانک مصیبت
نازل کی۔'”

سلیمان کے بسائے گئے شہر

۸ خُداوند کی ہیکل کو بنانے اور اپنا محل بنانے میں سُلیمان کو بیس
سال ہوئے۔ ۲ تب سُلیمان نے دوبارہ شہر بنایا جو حیرام نے
اُسے دیئے تھے اور سُلیمان نے اِسرائیل کے لوگوں کو اُن شہروں میں
بسایا۔ ۳ اُس کے بعد سُلیمان صوباہ کے حمات کو گیا اور اُس پر قبضہ
کرلیا۔ ۴ سُلیمان نے ریگستان میں تدمور شہر بنایا۔ اُس نے تمام شہر
حمات میں چیزوں کو رکھنے کے لئے بنائے۔ ۵ سُلیمان نے دوبارہ اُونچے
اور نیچے بیت حورون کے شہروں کو بنایا۔ اُس نے اُن شہروں کو مضبوط
قلعوں میں بنایا۔ اُن شہروں کی دیواریں مضبوط تھیں اور دروازے اور
دروازوں کے ڈنڈے مضبوط تھے۔ ۶ سُلیمان نے بعلت شہر کو اور
دُوسرے تمام شہروں کو جن میں اپنے سامانوں کو رکھا تھا۔ اور دوسرے
تمام شہروں کو جن میں اس نے اپنے رتھوں اور گھوڑسواروں کو رکھا تھا پھر
سے بنایا۔ یہ شہر بہت مضبوط بھی تھے۔ سُلیمان نے تمام چیزوں کو جسے
وہ چاہا لبنان، یروشلم اور اپنی دورحکومت کے ساری زمین میں بنایا۔
۷-۸ جہاں اِسرائیل کے لوگ رہتے تھے وہاں بہت سارے اجنبی
بھی بس گئے تھے۔ وہ حتّی، اموری، فرزّی، حوّی اور یبوسی لوگ تھے۔

سُلیمان نے اُن اجنبیوں کو غلام اور مزدور بننے کے لئے مجبور کیا۔ وہ لوگ
اِسرائیلی لوگوں میں سے نہیں تھے۔ وہ لوگ اُن کی نسلوں سے تھے جو ملک
میں بچے رہ گئے تھے اور اِسرائیل کے لوگوں نے اُنہیں اب تک تباہ نہیں
کیا تھا۔ یہ اب تک چل رہا ہے۔ ۹ سُلیمان نے اِسرائیل کے کسی بھی آدمی
کو غلام مزدور بننے کے لئے زبردستی نہیں کی۔ اِسرائیل کے لوگ سُلیمان
کے جنگی آدمی تھے۔ وہ لوگ سُلیمان کی فوجی افسروں کے سپہ سالار تھے۔ وہ
سُلیمان کی رتھوں کے سپہ سالار تھے اور سُلیمان کے رتھ بانوں کے سپہ سالار
تھے۔ ۱۰ اور اِسرائیل کے کُچھ لوگ سُلیمان کے اہم عہدیداروں کے
قائدین تھے۔ وہ ۲۵۰ قائدین تھے جو لوگوں کی نگرانی کرتے تھے۔
۱۱ سُلیمان نے فرعون کی بیٹی کو شہر داؤد سے اُس گھر میں لایا جو
اسکے لئے بنایا تھا۔ سلیمان نے کہا، "میری بیوی کو بادشاہ داؤد کے گھر میں
نہیں رہنا چاہئے کیوں کہ وہ جگہ جہاں معاہدہ کا صندوق ہے مُقدس جگہ
ہے۔"
۱۲ تب سُلیمان نے خُداوند کو جلانے کی قربانی خداوند کے قربان
گاہ پر پیش کی۔ سُلیمان نے اُس قربان گاہ کو ہیکل کے دہلیز کے سامنے
بنایا۔ ۱۳ سُلیمان نے ہر روز موسیٰ کے احکام کے مطابق قربانی پیش
کی۔ یہ قربانی سبت کے دن، ہر نئے چاند کے موقع پر، اور تین سالہ تقریب
پر۔ بغیر خمیری روٹی کی تقریب پر، ہفتے کی تقریب پر، اور پناہ کی تقریب
پر پیش کئے گئے تھے۔
۱۴ سُلیمان نے اپنے باپ داؤد کے ہدایت پر عمل کیا۔ سُلیمان نے
کاہنوں کے گروہ کو خدمت کے کاموں کے لئے مقرّر کیا۔ سُلیمان نے لاوی
لوگوں کو بھی انکے کام کے لئے بحال کیا۔ لاوی لوگ حمد کرنے میں رہنمائی
اور ہیکل میں روزانہ کے مقرّرہ خدمت کے کاموں کو کرنے میں کاہنوں کی
مدد کرتے تھے۔ سُلیمان نے پہریداروں کو انکے گروہ کے حساب سے جو کہ
ہر ایک پھاٹک پر خدمت کا کام انجام دیا تھا قائم کیا۔ خدا کا آدمی داؤد کی
ہدایت دینے کا یہی طریقہ تھا۔ ۱۵ اِسرائیل کے لوگ کاہنوں کے ساتھ یا
لاوی لوگ کے ساتھ سُلیمان کی ہدایتوں میں تبدیلی یا نافرمانی نہیں کی۔
اُنہوں نے کسی بھی حکم سے روگردانی نہیں کی۔ حتیٰ کہ قیمتی چیزوں کے
رکھنے میں کرتے تھے۔
۱۶ سُلیمان کے تمام کام پُورے ہوچکے خُداوند کی ہیکل کے شروع
ہونے سے اُس کی تکمیل ہونے تک کا منصوبہ ٹھیک تھا۔ اُس طرح خُداوند
کی ہیکل کی تکمیل ہوئی۔
۱۷ تب سُلیمان عصیون، جابر اور ایلوت کے شہروں کو گیا۔ وہ شہر
بحراحمر کے ساحل پر ادوم میں تھے۔ ۱۸ حیرام نے سُلیمان کے پاس
جہاز بھیجے۔ حیرام کے آدمی جہازوں کو چلارہے تھے حیرام کے آدمی سمندر
میں جہاز چلانے میں ماہر تھے۔ حیرام کے آدمی سُلیمان کے خادموں کے
ساتھ افیر گئے اور ۱۷ ٹن سونا سُلیمان کے پاس واپس لائے۔

ملکہ شبا کی سُلیمان سے ملاقات

۹ ملکہ شبا نے سُلیمان کی شہرت سُنی اور وہ سُلیمان کے سوالات کے
ذریعہ آزمائش کرنے یروشلم آئی۔ ملکہ شبا کے ساتھ ایک بڑا گروہ
تھا اُس کے ساتھ اونٹ جو مصالحوں سے لدے تھے زیادہ سونا اور قیمتی
پتّھروں سے لدے تھے۔ وہ سُلیمان کے پاس آکر اُس سے بات کی۔ اُس
نے سُلیمان سے کئی سوالات پوچھے۔ ۲ سُلیمان نے اُس کے تمام سوالات
کے جوابات دیئے۔ سُلیمان کو اُس کے سوالات کے جوابات دینے یا اُس
کو سمجھانے میں کوئی مشکل نہ ہوئی۔ ۳ ملکہ شبا نے سُلیمان کی دانشمندی اور
اُس کے بنائے ہوئے گھر کو دیکھا۔ ۴ اُس نے سلیمان کے کھانے کے میز
کو دیکھا اور اُس کے سارے اہم عہدیداروں کو دیکھا۔ اُس نے یہ بھی دیکھا
کہ اُس کے خادم کس طرح کام کرتے ہیں اور وہ کیسے لباس پہنے ہوئے ہیں۔
اُس نے دیکھا کہ مئے پلانے والے خادم کس طرح کام کررہے ہیں اور وہ
کیسے لباس پہنے ہیں۔ وہ جلانے کا نذرانہ دیکھی۔ اسنے اپنے راستے پر خدا کی
ہیکل کی طرف جاتے ہوئے جلوس دیکھے۔ جب ملکہ شبا نے اُن تمام چیزوں
کو دیکھا تو وہ حیران رہ گئی۔ ۵ تب اُس نے بادشاہ سُلیمان سے کہا، "میں
نے اپنے مُلک میں تُمہارے عظیم کارنامے اور تُمہاری دانشمندی کے
بارے میں جو سُنا ہے وہ سچ ہے۔ ۶ مجھے اُن قصّوں پر اُس وقت تک یقین
نہ تھا جب تک میں یہاں نہیں آئی اور اپنی آنکھوں سے دیکھ نہ لی۔ تمہاری
دانشمندی کے متعلق مُجھ سے آدھا بھی نہیں کہا گیا جو کُچھ میں نے قصّے سُنے
تُم اُس سے کہیں عظیم تر ہو۔ ۷ تُمہاری بیویاں اور تُمہارے عہدیدار بہت
خوش قسمت ہیں وہ تُمہاری دانشمندی کی باتیں تُمہاری خدمت کرتے
ہوئے سن سکتے ہیں۔ ۸ خداوند اپنے خدا کی تمجید ہو۔ وہ تُم سے خوش ہے
اور اُس نے تُمہیں اپنے تخت پر خُداوند خُدا کے لئے باشاہ بننے کے لئے
بٹھایا ہے۔ تمہارا خُدا اسرائیل سے محبّت کرتا ہے وہ اسرائیل کو ہمیشہ
ہمیشہ کے لئے قائم رکھے گا۔ یہی وجہ ہے کہ خُداوند نے تُمہیں انصاف
کرنے اور صداقت سے حکومت کرنے کے لئے اسرائیل کا بادشاہ بنایا تھا۔"
۹ تب ملکہ شبا نے بادشاہ سُلیمان کو ۲/۱ ۴ ٹن سونا اور کئی مصالحہ
جات اور قیمتی پتھر دیئے۔ کوئی بھی آدمی اتنے اچّھے مصالحے بادشاہ سُلیمان
کو نہیں دیئے جتنے عمدہ ملکہ شبا نے دیئے تھے۔
۱۰ حیرام کے نوکر اور سُلیمان کے نوکر اوفیر سے سونا لے آئے۔
وہ الگم (صندل) کی لکڑی اور قیمتی پتھر بھی لائے۔ ۱۱ بادشاہ سُلیمان
نے خُداوند کی ہیکل کی سیڑھیوں کے لئے اور بادشاہ کے محل کے لئے الگم

کی لکڑی کا استعمال کیا۔ سُلیمان نے الگم کی لکڑی کا استعمال موسیقاروں
کے آلات بربط اور ستار بنانے کے لئے بھی کیا۔ ملک یہوداہ میں اس طرح
کی چیزیں کسی نے کبھی نہیں دیکھی تھیں۔
۱۲ جو کُچھ ملکہ شبا نے بادشاہ سُلیمان سے مانگا وہ اُس نے دیا جو اُس
نے دیا وہ اُس سے زیادہ تھا جو وہ بادشاہ سُلیمان کے لئے لائی تھی۔ پھر ملکہ
شبا اور اُس کے خادم اپنے ملک کو واپس لوٹ گئے۔

سُلیمان کی عظیم دولت

۱۳ ایک سال میں سُلیمان نے جتنا سونا حاصل کیا اسکا وزن ۲۵ ٹن
تھا۔ ۱۴ تاجر اور سوداگر سُلیمان کے پاس اور زیادہ سونا لائے۔ عرب کے
تمام بادشاہ اور دیگر حکومتوں کے بادشاہوں نے بھی سُلیمان کے لئے سونا،
چاندی لائے۔ ۱۵ بادشاہ سُلیمان نے سونے کی تیروں سے ۲۰۰
ڈھالیں بنوائیں۔ تقریباً ۲/۱ ۷ پاؤنڈ پِٹا سونا ہر ڈھال بنانے کے لئے
استعمال کیا گیا۔ ۱۶ سُلیمان نے ۳۰۰ چھوٹی ڈھالیں سونے کی پتر کی
بنائیں۔ تقریباً ۴/۳ ۳ پاؤنڈ سونا ہر ڈھال بنانے کے لئے استعمال کیا
گیا۔ بادشاہ سُلیمان نے سونے کی ڈھالوں کو لبنان کے جنگل محل میں رکھا۔
۱۷ بادشاہ سُلیمان نے ایک بڑا تخت بنانے کے لئے ہاتھی دانت کا
استعمال کیا اُس نے تخت کو خالص سونے سے مڑھا۔ ۱۸ تخت پر چڑھنے
کی ۶ سیڑھیاں تھیں اور اُس کا ایک پائدان تھا جو سونے کا بنا ہوا تھا۔
تخت کے دونوں جانب ہتّھے تھے۔ اور ہر ایک ہتّھے کے بغل شیر کا مجسّم
بنا ہوا تھا۔ ۱۹ وہاں ۱۲ ببروں کے مجسمے ۶ سیڑھیوں پر تھے ہر سیڑھی
پر ایک جانب ایک مجسمّہ تھا۔ ایسا تخت کسی دُوسری بادشاہت میں نہیں
تھی۔ ۲۰ سُلیمان کے پینے کے پیالے سونے کے بنے ہوئے تھے۔ تمام
گھریلو اشیاء جو لبنان کے جنگل محل میں رکھے تھے وہ خالص سونے کے بنے
ہوئے تھے۔ سُلیمان کے زمانے میں اِتنی دولت تھی کہ چاندی کو قیمتی
نہیں سمجھا جاتا تھا۔ ۲۱ کیوں کہ بادشاہ سُلیمان کے پاس جہاز تھے جسے
حیرام کے آدمیوں نے ترسیس لے گئے تھے۔ تین سال میں ایک بار وہ
لوگ سونا، چاندی، ہاتھی دانت، بندر اور مور کے ساتھ ترسیس سے واپس
ہوتے تھے۔ ۲۲ بادشاہ سُلیمان دولت اور دانشمندی دونوں میں دنیا کے
ہر بادشاہ سے بڑا ہو گیا تھا۔ ۲۳ دُنیا کے تمام بادشاہ اُس کو دیکھنے اور اُس
کے دانشمندانہ فیصلوں کو سُننے کے لئے اُس سے ملنے آتے جو خُدا نے اُس
کو دی تھی۔ ۲۴ ہر سال وہ بادشاہ سُلیمان کو نذر لاتے تھے۔ وہ سونے
چاندی کی چیزیں، لباس زرہ بکتر، مصالحے، گھوڑے اور خچّر لاتے تھے۔
۲۵ سُلیمان کے پاس گھوڑے اور رتھ رکھنے کے لئے ۴۰۰۰
اصطبل تھے۔ اُس کے پاس ۱۲۰۰۰ گھوڑ سوار تھے۔ سُلیمان اُنہیں
مخصوص شہروں میں رکھتا تھا اور یروشلم میں اپنے پاس رکھتا تھا۔
۲۶ سُلیمان دریائے فرات سے لے کر فلسطینی لوگوں کے ملک تک اور
مصر کی سرحدوں تک کے بادشاہوں کا شہنشاہ تھا۔ ۲۷ سُلیمان نے
چاندی کو اتنا عام بنا دیا تھا جتنا کہ یروشلم میں پتھّر۔ اور وہ دیودار کی لکڑی کو
ساحل میدان کے سیکامّر (گولر) کے درختوں جیسا افراط کر دیا تھا۔ ۲۸ لوگ
سُلیمان کے لئے مصر اور دُوسرے تمام ملکوں سے گھوڑے لاتے تھے۔

سُلیمان کی موت

۲۹ شروع سے آخر تک سُلیمان نے جو کچھ کیا وہ ناتن نبی کی
تحریروں میں لکھا ہے۔ اور یہ جوسیلانی کے اخیاہ کی پیشن گوئی اور عیدو کی
رویاؤں میں بھی ہے۔ عیدو بھی نبی تھا۔ جو نباط کے بیٹے یُربعام کے
بارے میں لکھا ہے۔ ۳۰ سُلیمان یروشلم میں تمام اِسرائیل کا بادشاہ
پورے چالیس سال تک رہا۔ ۳۱ تب سُلیمان اپنے آباءواجداد کے ساتھ
آرام کرنے گیا۔ لوگوں نے اُسے شہر داؤد میں دفن کیا۔ سُلیمان کا بیٹا
رحبعام سُلیمان کی جگہ نیا بادشاہ ہوا۔

رحبعام کی بیوقوفی کے کام

۱۰ رحبعام شہر سکم کو گیا۔ کیوں کہ تمام اِسرائیل کے لوگ
اُس کو بادشاہ بنانے کے لئے وہاں گئے تھے۔ ۲ یُربعام
مصر میں تھا کیوں کہ وہ بادشاہ سُلیمان کے پاس سے بھاگا تھا۔ یُربعام نباط کا
بیٹا تھا۔ یُربعام نے سُنا کہ رحبعام نیا بادشاہ ہو رہا ہے اِس لئے یُربعام مصر
سے لوٹ آیا۔ ۳ اِسرائیل کے لوگوں نے یُربعام کو اپنے ساتھ رہنے کے
لئے بُلایا تب یُربعام اور اِسرائیل کے تمام لوگ رحبعام کے پاس گئے۔
اُنہوں نے اُس سے کہا، ”رحبعام، ۴ تُمہارے باپ نے ہم لوگوں کی
زندگیوں کو بڑی مصیبت میں ڈالا یہ گویا بھاری وزن لے کر چلنے کے برابر
تھا۔ اِس وزن کو ہلکا کرو تو ہم تُمہاری خدمت کریں گے۔“
۵ رحبعام نے اُن سے کہا، ”تین دن بعد میرے پاس آؤ۔“ اِس لئے
لوگ چلے گئے۔ ۶ تب رحبعام نے بزرگ آدمیوں سے بات کی جو ماضی میں
اُس کے باپ سُلیمان کی خدمت کئے تھے۔ رحبعام نے اُن سے کہا، ”آپ
مجھے اُن لوگوں سے کیا کہنے کے لئے مشورہ دیتے ہو؟“
۷ بزرگوں نے رحبعام سے کہا، ”اگر تُم اُن لوگوں کے ساتھ رحمدل ہو
اور اُنہیں خُوش رکھتے ہو اور اُن سے اچھّی باتیں کہو تو وہ زندگی بھر تُمہاری
خدمت کریں گے۔“
۸ لیکن رحبعام کو جو مشورہ بزرگوں نے دیا اُسے قبول نہیں کیا۔
رحبعام نے نوجوان آدمیوں سے جو اُسکے ساتھ بڑے ہوئے تھے اور اُس کی

خدمت کر رہے تھے اُن سے بات کی۔ ۹ رحبعام نے اُن سے کہا، ”تم مجھے
کیا مشورہ دیتے ہو؟ انلوگوں کو ہمیں کیسے جواب دینا چاہئے؟ اُنہوں نے مجھے
اُن کا کام آسان کرنے کو کہا ہے اور اُنہوں نے جوئے کے سخت بوجھ کو
جو میرے باپ نے ان لوگوں پر ڈالا ہے ہلکا کرنا چاہا۔“
۱۰ تب نوجوان نے جو رحبعام کے ساتھ بڑے ہوئے تھا اُسکو
کہا، ”یہ انلوگوں سے کھو جو تم سے باتیں کی جو تم سے بولے، ’تمہارے
باپ نے ہماری زندگی کو سختی میں ڈال دیا۔ یہ بھاری وزن لے کر چلنے کے
برابر تھا۔ لیکن ہم چاہتے ہیں کہ تُم ہم لوگوں کے وزن کو کُچھ ہلکا کرو۔‘
لیکن رحبعام تُم کو اُن لوگوں سے یہی کہنا چاہئے، ’میری چھوٹی انگلی
میرے باپ کی کمر سے موٹی ہے۔ ۱۱ میرے باپ نے تُم پر بھاری
بوجھ لادا لیکن میں اُس بوجھ کو بڑھاؤں گا۔ میرے باپ نے تُم کو کوڑے
لگانے کی سزادی تھی میں ایسے کوڑے لگانے کی سزادوں گا جس کے
سروں پر تیز دھاتی ٹکڑے لگے ہوں۔‘“
۱۲ بادشاہ رحبعام نے کہا تھا، ”تیسرے دن واپس آنا۔“ تیسرے
دن یُربعام اور سب اِسرائیلی رعایا بادشاہ رحبعام کے پاس آئے۔
۱۳ تب بادشاہ رحبعام نے اُن سے حقارت سے بات کی بادشاہ رحبعام
نے بزرگ لوگوں کے مشورہ کو نہیں مانا۔ ۱۴ بادشاہ رحبعام نے لوگوں
سے ویسے ہی بات کی جیسے نوجوانوں نے مشورہ دیا تھا۔ اُس نے کہا، ”
میرے باپ نے تُمہارے بوجھ کو بھاری کیا تھا لیکن میں اُسے اور زیادہ
بھاری کروں گا۔ میرے باپ نے تُم پر کوڑے لگانے کی سزادی تھی۔
لیکن میں ایسے کوڑے لگانے کی سزادوں گا جن کے سروں پر تیز دھاتوں
کے ٹکڑے ہوں گے۔“ ۱۵ اُس طرح بادشاہ رحبعام نے لوگوں کی ایک
نہ سُنی۔ اُس نے لوگوں کی ایک نہ سُنی کیوں کہ یہ تبدیلی خُدا کی طرف
سے آئی تھی۔ خُدا نے ایسا ہونے دیا یہ اس لئے ہوا کہ خُداوند اپنے اُس وعدہ
کو پورا کر سکے جو اُنہوں نے اخیاہ کے ذریعہ یُربعام کو کہا تھا۔ اخیاہ سیلانی
کے لوگوں میں سے تھا۔ اور یُربعام نباط کا بیٹا تھا۔
۱۶ اِسرائیل کے لوگوں نے دیکھا کہ بادشاہ رحبعام اُن کی ایک
نہیں سُنتا۔ اُنہوں نے باشاہ سے کہا، ”کیا ہم داؤد کے خاندان کا حصّہ
ہیں؟ نہیں! کیا ہم کو یسّی کی کوئی زمین ملنی ہے؟ نہیں۔ اس لئے اے
اسرائیلیو ہمیں اپنے گھروں کو جانے دو۔ داؤد کے بیٹے کو اُس کے اپنے
لوگوں پر حکومت کرنے دو!“ تب تمام اسرائیل کے لوگ اپنے گھروں کو
چلے گئے۔ ۱۷ لیکن اِسرائیل کے کُچھ لوگ شہر یہوداہ میں رہتے تھے اور
رحُبعام اُن لوگوں پر حکومت کرتا تھا۔
۱۸ ادونیرام جبرا کام پر لگے ہوئے لوگوں کا داروغہ تھا۔ رحبعام
نے اُسے اِسرائیل کے لوگوں کے پاس بھیجا لیکن اِسرائیل کے لوگوں نے
ادونیرام پر پتّھر پھینکے اور اُسے مار ڈالا۔ تب رحبعام بھاگا اور اپنی رتھ میں
سے کود کر بچ نکلا وہ بھاگ کر یروشلم گیا۔ ۱۹ اُس وقت سے اب تک
اسرائیلی داؤد کے خاندان کے خِلاف ہو گئے ہیں۔

۱۱ جب رحبعام یروشلم آیا تو اُس نے ۱۸۰۰۰۰
بہترین سپاہیوں کو جمع کیا اُس نے اُن سپاہیوں کو یہوداہ
اور بنیمین کے خاندان سے جمع کیا۔ اُس نے اُن کو اسرائیل کے خِلاف
لڑنے جمع کیا تاکہ وہ رحبعام کی بادشاہت کو واپس دلاسکے۔ ۲ لیکن خُداوند
کا پیغام سمعیاہ کے پاس آیا۔ سمعیاہ خُدا کا آدمی تھا۔ ۳ خُداوند نے کہا، ”
سمعیاہ یہوداہ کے بادشاہ سلیمان کے بیٹے رحبعام سے بات کرو اور یہوداہ اور
بنیمین میں رہنے والے اِسرائیل کے تمام لوگوں سے باتیں کرو۔ ۴ اُن
سے کہو خُداوند یہ کہتا ہے: ’تُمہیں اپنے بھائیوں کے خِلاف نہیں لڑنا
چاہئے۔ ہر آدمی اپنے گھر واپس چلا جائے۔ میں نے ہی ایسا ہونے دیا
ہے۔‘“ اس لئے بادشاہ رحبعام اور اُس کی فوج نے خُداوند کا پیغام مانا اور وہ
واپس ہو گئے اُنہوں نے یُربعام پر حملہ نہیں کیا۔

رحبعام کا یہوداہ کو طاقتور بنانا

۵ رحبعام یروشلم میں رہنے لگا۔ اُس نے حملہ کے خِلاف حفاظت کے
لئے یہوداہ میں طاقتور شہر بنائے۔ ۶ اُس نے بیت اللحم، عطیام، تقوع،
۷ بیت صور، سوکو، عدلام، ۸ جات، مریسہ، زیف، ۹ ادوریم، لکیس،
عزیقہ، ۱۰ صرعہ، ایالون اور حبرون شہروں کی مرمّت کی۔ یہ یہوداہ اور
بنیمین کے شہروں کو مضبوط بنایا گیا۔ ۱۱ جب رحبعام نے اُن شہروں
کو مضبوط بنایا تو اُس نے اُس میں سپہ سالار کو رکھا اُس نے اُن میں غذائی
رسد، تیل، مئے بھی اُن شہروں میں رکھا۔ ۱۲ رحبعام نے ہر شہر میں
ڈھالیں، برچھے بھی رکھے اور شہر کو طاقتور بنایا۔ رحبعام نے یہوداہ اور
بنیمین کے لوگوں کو اپنے قابو میں رکھا۔
۱۳ سارے اِسرائیل کے کاہن اور لاوی لوگ رحبعام سے متفّق
تھے۔ اور وہ اُس کے ساتھ ہو گئے۔ ۱۴ لاوی لوگوں نے اپنی گھاس والی
زمین اور کھیت چھوڑ دیئے اور یہوداہ اور یروشلم آ گئے۔ لاوی لوگوں نے ایسا
اس لئے کیا کیوں کہ یُربعام اور اُس کے بیٹوں نے اُنہیں خُداوند کے کاہن
کے بطور خدمت کرنے سے انکار کر دیا۔ ۱۵ یُربعام نے اپنے ہی کاہنوں
کو اعلیٰ جگہوں پر خدمت کے لئے چُنا جہاں اُس نے بکروں اور بچھڑوں کی
مورتیوں کو رکھا۔ ۱۶ جب لاویوں نے اسرائیل کو چھوڑا تو وہ اسرائیلی
خاندانی گروہ کے وہ لوگ جو خُداوند خُدا میں یقین رکھتے تھے یروشلم میں
خُداوند اپنے آباء واجداد کے خُدا کو قربانی نذر چڑھانے آئے۔ ۱۷ اُن
لوگوں نے یہوداہ کی حکومت کو طاقتور بنایا اور اُنہوں نے سُلیمان کے بیٹے

رحبعام کی تین سال تک حمایت کی۔ اُنہوں نے ایسا اسلئے کیا کیونکہ وہ لوگ اس دوران داؤد اور سلیمان کے راہ پر چلتے رہے۔

رحبعام کا خاندان

۱۸ رحبعام محالات سے شادی کی اُسکا باپ یریموت تھا اُسکی ماں ابی اخیل تھی یریموت داؤد کا بیٹا تھا۔ ابی اخیل الیاب کی بیٹی تھی۔ اور الیاب یسّی کا بیٹا تھا۔ ۱۹ محالات سے رحبعام کو یہ بیٹے ہوئے: یعوس، سمریاہ اور زہم۔ ۲۰ تب رحبعام نے معکہ سے شادی کی۔ معکہ ابی سلوم کی بیٹی تھی۔ معکہ کو رحبعام سے یہ بیٹے ہوئے: ابیاہ عتی ، زیزا اور سلومیت۔ ۲۱ رحبعام سب بیویوں اور داشتاؤں سے زیادہ معکہ کو چاہتا تھا۔ معکہ ابی سلوم کی بیٹی تھی۔ رحبعام کی ۱۸ بیویاں تھیں اور ۶۰ داشتائیں۔ رحبعام ۲۸ بیٹے اور ۶۰ بیٹیوں کا باپ تھا۔

۲۲ رحبعام نے اپنے بھائیوں میں ابیاہ کو قائد چُنا۔ رحبعام نے یہ اس لئے کیا کہ اُس نے ابیاہ کو بادشاہ بنانے کا منصوبہ بنایا۔ ۲۳ رحبعام نے عقلمندی سے کام کیا اور اپنے بیٹوں کو یہوداہ اور بنیمین کے سارے ملک میں ہر ایک طاقتور شہر میں پھیلادیا۔ اور رحبعام نے اپنے بیٹوں کو بہت زیادہ رسد بھیجی۔ اُس نے اپنے بیٹوں کے لئے بیویوں کو تلاش کیا۔

مصر کے بادشاہ سیسق کا یروشلم پر حملہ

۱۲ رحبعام ایک طاقتور بادشاہ ہوگیا۔ اُس نے اپنی حکومت کو بھی طاقتور بنایا۔ تب رحبعام اور اسرائیل کے تمام لوگوں نے خُداوند کی شریعت کی تعمیل کرنے سے رک گئے۔ ۲ رحبعام کی بادشاہت کے پانچویں سال سیسق نے یروشلم پر حملہ کیا۔ سیسق مصر کا بادشاہ تھا۔ یہ اِسلئے ہوا کہ رحبعام اور یہوداہ کے لوگ خُداوند کے وفادار نہیں تھے۔

۳ سیسق کے پاس ۱۲۰۰ رتھ اور ۶۰،۰۰۰ گھوڑ سوار اور بے شمار فوج تھی۔ سیسق کی بڑی فوج میں لیبیا کے سپاہی، سکیتی سپاہی اور اتھوپیائی سپاہی تھے۔ ۴ سیسق نے یہوداہ کے طاقتور شہروں کو شکست دی تب سیسق نے اُس کی فوج کو یروشلم لایا۔

۵ تب سمعیاہ نبی رحبعام اور یہوداہ کے قائدین کے پاس آیا۔ وہ یہوداہ کے قائدین ایک ساتھ یروشلم میں جمع ہوئے۔ کیوں کہ وہ سب سیسق سے ڈرے ہوئے تھے۔ سمعیاہ نے رحبعام اور یہوداہ کے قائدین سے کہا، ”خُداوند یہ کہتا ہے: ’رحبعام! تُم اور یہوداہ کے لوگوں نے مجھے چھوڑ دیا اور میرے احکامات کی تعمیل سے انکار کیا اِس لئے میں اب تُمہیں سیسق کا سامنا کرنے کے لئے چھوڑتا ہوں۔‘“

۶ تب یہوداہ کے قائدین اور بادشاہ رحبعام نے اپنی غلطیوں کو محسوس کیا اور اپنے آپ کو خاکسار بنایا۔ اُنہوں نے کہا، ”خُداوند صحیح ہے۔“

۷ جب خداوند نے بادشاہ اور یہوداہ کے قائدین کے فرمانبرداری کو دیکھا تو وہ سمعیاہ کے پاس پیغام بھیجا۔ خُداوند نے سمعیاہ سے کہا، ”بادشاہ اور قائدین نے اپنے آپ کو فرمانبردار بنایا ہے۔ اِس لئے میں اُنہیں تباہ نہیں کروں گا لیکن میں اُنہیں جلد ہی بچاؤں گا۔ میں یروشلم پر اپنا غصّہ اُتارنے کے لئے سیسق کو استعمال نہیں کروں گا۔ ۸ لیکن یروشلم کے لوگ سیسق کے خادم ہوں گے ایسا ہوگا تا کہ وہ جان جائیں کہ میری خدمت کرنا دُوسری قوموں کے بادشاہ کی خدمت سے الگ ہے۔“

۹ سیسق نے یروشلم پر حملہ کیا اور خُداوند کی ہیکل میں جو خزانہ تھا لے لیا۔ سیسق مصر کا بادشاہ تھا۔ اور اُس نے وہ خزانہ بھی لیا جو بادشاہ کے محل میں تھا سیسق نے ہر چیز اور خزانہ لے گیا۔ اُس نے سونے کی ڈھالوں کو بھی لے لیا جو سُلیمان نے بنوائی تھیں۔ ۱۰ بادشاہ رحبعام نے سونے کی ڈھالوں کی جگہ کانسہ کی ڈھالیں بنوائیں رحبعام نے کانسہ کی ڈھالوں کو سپہ سالاروں کو دیا جو بادشاہ کے محل کے داخلے کی حفاظت کے ذمّہ دار تھے۔ ۱۱ جب بادشاہ خُداوند کی ہیکل میں داخل ہوا تو محافظ کانسہ کی ڈھالوں کو لایا اور پھر اسے حفاظت خانہ میں رکھ دیا۔

۱۲ جب رحبعام اپنے فرمانبرداری کو ظاہر کیا تو خُداوند نے رحبعام سے اپنا غصّہ دور کردیا اسلئے خُداوند نے پُورے طور پر رحبعام کو تباہ نہیں کیا۔ یہوداہ میں بھی کچھ اچھّائیاں تھیں۔ *

۱۳ بادشاہ رحبعام نے یروشلم میں خُود کو طاقتور بادشاہ بنالیا۔ وہ اُس وقت ۴۱ سال کا تھا جب وہ بادشاہ ہوا۔ رحبعام یروشلم میں ۱۷ سال کے لئے بادشاہ رہا۔ یروشلم وہ شہر ہے جسے خُداوند نے اسرائیل کے تمام خاندانی گروہوں سے چُنا۔ خُداوند نے اپنا نام یروشلم میں رکھنے کے لئے چُنا۔ رحبعام کی ماں نعمہ تھی۔ نعمہ ملک عمّون کی تھی۔ ۱۴ رحبعام نے اس لئے بُرے کام کئے کیوں کہ وہ اپنے دِل سے خُداوند کی خواہشات کو تلاش کرنے کا فیصلہ نہیں کیا تھا۔

۱۵ جب رحبعام بادشاہ ہوا تو اپنی بادشاہت کے شروع سے آخر تک جو کُچھ کیا اُسے سمعیاہ نبی اور عیدو نبی نے اپنی تحریروں میں لکھا۔ اُن آدمیوں نے خاندانی تاریخ لکھی اور انہوں نے رحبعام اور یُربعام کے بیچ مسلسل ہونےوالے جنگوں کو لکھا جو کہ تب تک چلا جب تک کہ وہ حکومت

کچھ اچھّائیاں شاید کہ ”کچھ اچھّائیاں“ انکی طرف اشارہ کرتے ہیں جو یہوداہ میں رحبعام کی طرح پچھتائے اور خدانے اسلئے انہیں الگ کردیا۔

گئے۔ ۱۶ رحبعام نے اپنے آباء واجداد کے ساتھ آرام کیا رحبعام کو داؤد
کے شہر میں دفنایا گیا۔ رحبعام کا بیٹا ابیاہ نیا بادشاہ ہوا۔

یہوداہ کا بادشاہ ابیاہ

۱۳ جب بادشاہ یربعام اسرائیل کے بادشاہ کے طور پر
اٹھارویں سال میں تھا* ابیاہ یہوداہ کا نیا بادشاہ ہوا۔
۲ ابیاہ یروشلم میں تین سال کے لئے بادشاہ تھا۔ ابیاہ کی ماں میکایاہ تھی۔
میکایاہ اوری ایل کی بیٹی تھی۔ اوری ایل جبعہ شہر کا تھا اور یُربعام اور ابیاہ
کے درمیان جنگ ہوئی۔ ۳ ابیاہ کی فوج میں ۴۰۰,۰۰۰ بہادر سپاہی
تھے۔ ابیاہ نے فوج کو جنگ میں شامل کیا یُربعام کی فوج میں ۸۰۰,۰۰۰
بہادر سپاہی تھے۔ یُربعام ابیاہ سے جنگ کے لئے تیار تھا۔
۴ تب ابیاہ صمریم کی پہاڑی پر جو افرائیم کی پہاڑی ملک پر ہے کھڑا
تھا۔ ابیاہ نے کہا، "یربعام اور تمام اسرائیلی میری بات سُنو! ۵ تُمہیں
معلوم ہونا چاہئے کہ خداوند اسرائیل کے خدا نے داؤد اور اُسکی اولاد کو
اسرائیل کا بادشاہ ہونے کا اختیار ہمیشہ کے لئے دیا ہے۔ خُدا نے داؤد کو
یہ اختیار نمک کے معاہدہ * کے ساتھ دیا تھا۔ ۶ لیکن یُربعام اپنے آقا کے
خلاف ہوا یُربعام نباط کا بیٹا تھا داؤد کے بیٹے سُلیمان کے عہدیداروں میں
سے ایک تھا۔ ۷ تب نِکمّے اور بُرے آدمی یُربعام کے دوست ہوئے اور پھر
یُربعام اور وہ بُرے آدمی سُلیمان کے بیٹے رحبعام کے خلاف ہوگئے رحبعام
نوجوان تھا اور اُسے تجربہ نہیں تھا اِسلئے رحبعام یُربعام اور اُسکے بُرے
دوستوں کو روک نہیں سکا۔
۸ "تُم لوگوں نے خُداوند کی بادشاہت کو شکست دینے کا فیصلہ کیا ہے
وہ بادشاہت جس پر داؤد کے بیٹوں نے حکومت کی ہے۔ تُم لوگوں کی
تعداد بہت ہے اور یُربعام کا تُمہارے لئے بنایا گیا سونے کا بچھڑا تُمہارا
'معبود' ہے۔ ۹ تُم لوگوں نے ہارون کی نسل خُداوند کے کاہنوں کو اور
لاوی لوگوں کو باہر نکال دیا ہے۔ پھر تُم اپنے کاہنوں کو چُن لئے اُسی طرح
جس طرح دُوسری قوموں نے زمین پر کیا اور اب کوئی شخص جو ایک جوان
بیل اور سات مینڈھے لائے گا وہ اُن 'جھوٹے خُداؤں' کی خدمت کرنے والا
کاہن بن سکتا ہے۔
۱۰ لیکن جہاں تک خُداوند ہمارا خُدا ہے ہم یہوداہ کے لوگوں نے
خُدا کی اطاعت سے انکار نہیں کیا ہم نے اُسے نہیں چھوڑا۔ کاہن جو خُداوند
کی خدمت کرتے ہیں ہارون کے بیٹے ہیں اور لاوی لوگ کاہنوں کی مدد کرتے
ہیں جو خُداوند کی خدمت کرتے ہیں۔ ۱۱ وہ جلانے کی قربانی اور
خوشبودار مصالحہ جات جلا کر خُداوند کو ہر صبح و شام پیش کرتے ہیں۔ وہ
ہیکل کی خاص میز پر روٹیاں قطاروں میں رکھتے ہیں اور سونے کے چراغ
دانوں پر رکھے ہوئے چراغوں کی دیکھ بھال کرتے ہیں تا کہ ہر شام کو وہ
روشنی کے ساتھ جلے۔ ہم لوگ خُداوند اپنے خُدا کی خدمت لگن کے ساتھ
کرتے ہیں لیکن تُم لوگوں نے اُس کو چھوڑ دیا ہے۔ ۱۲ خُدا یقیناً ہم
لوگوں کے ساتھ ہے وہ ہمارا حاکم ہے اور اُس کے کاہن ہمارے ساتھ ہیں۔
خُدا کے کاہن تُمہیں جگانے کے لئے اور تُمہیں اُس کے پاس آنے کے لئے
بگل بجاتے ہیں۔ اسرائیل کے لوگ تُمہارے آباء واجداد کے خُداوند خُدا کے
خلاف نہیں لڑتے تُم کامیاب نہیں ہوگے۔"
۱۳ لیکن یُربعام نے فوج کی ایک گروہ کو خاموشی سے راز میں ابیاہ
کی فوج کے پیچھے بھیجا۔ یُربعام کی فوج ابیاہ کی فوج کے سامنے تھی۔
یُربعام کی فوج کے خُفیہ فوجی ابیاہ کی فوج کے پیچھے تھے۔ ۱۴ جب یہوداہ
کے سپاہیوں نے یربعام کی فوج کو آگے اور پیچھے سے حملہ کرتے
ہوئے دیکھا تو یہوداہ کے لوگوں نے خُداوند کو زور سے پُکارا اور کاہنوں نے
بِگل بجائے۔
۱۵ تب ابیاہ کی فوج کے لوگوں نے چلائے۔ جب یہوداہ کے آدمی
چلائے خُدا نے یُربعام کی فوج کو شکست دی۔ اسرائیل کی یُربعام کی تمام
فوج ابیاہ کی فوج کے ساتھ ہار گئی۔ ۱۶ اسرائیل کے لوگ یہوداہ کے
لوگوں کے سامنے سے بھاگ گئے۔ خُدا نے یہوداہ کی فوج کے ساتھ اسرائیل
کی فوج کو شکست دلوائی۔ ۱۷ ابیاہ کی فوج نے اسرائیل کی فوج کو بُری
طرح شکست دی اسرائیل کے ۵۰۰,۰۰۰ بہترین آدمی مارے گئے۔
۱۸ اس لئے جب اسرائیل کے لوگوں کو شکست ہوئی اور یہوداہ کے
لوگوں کو فتح ہوئی یہوداہ کی فوج جیت گئی کیوں کہ وہ اپنے آباء واجداد کے
خُداوند خُدا پر انحصار کئے تھے۔
۱۹ ابیاہ کی فوج نے یُربعام کی فوج کا پیچھا کیا۔ ابیاہ کی فوج نے
بیت ایل، یسانہ اور عفرون کے شہروں کو یُربعام سے جیت لیا۔ اُنہوں
نے اُن شہروں کو اور اُس کے قریبی چھوٹے قریوں کو بھی لے لیا۔
۲۰ یُربعام دوبارہ کبھی طاقتور نہیں ہوا جب تک ابیاہ زندہ رہا۔
خُداوند نے یُربعام کو مار ڈالا۔ ۲۱ لیکن ابیاہ طاقتور بن گیا۔ اُس نے ۱۴
عورتوں سے شادی کی اور ۲۲ بیٹوں اور ۱۶ بیٹیوں کا باپ تھا۔
۲۲ جو دُوسری چیزیں ابیاہ نے کیں وہ عیدو نبی کی کتابوں میں لکھا ہے۔

جب بادشاہ یُربعام ... تھا یہ تقریباً ۹۱۳ قبل مسیح کا واقعہ ہے بادشاہ یُربعام وہ آدمی تھا جو بادشاہ رحبعام کے خلاف ہوا اور اسرائیل کے ۱۰ خاندانی گروہوں سے۔ اپنی خُود کی بادشاہت کا آغاز کیا دیکھو: ۱-سلاطین ۱۲:۲۰

نمک کا معاہدہ جب لوگ ایک ساتھ نمک کھائے اُس کا مطلب یہ تھا کہ اُن کی دوستی کبھی نہ ٹوٹے گی ابیاہ کہہ رہا تھا خُدا نے داؤد سے معاہدہ کیا جو کبھی نہ ٹوٹے گا۔

۱۴ ابیاہ نے اپنے آباء واجداد کے ساتھ آرام کیا۔ لوگوں نے
اُس کو داؤد کے شہر میں دفنایا۔ تب ابیاہ کا بیٹا آسا ابیاہ
کی جگہ نیا بادشاہ ہوا آسا کے زمانے میں ملک میں دس سال تک امن رہا۔

یہوداہ کا بادشاہ آسا

۲ آسا نے خُداوند اپنے خُدا کے اچھے اور صحیح کام کئے۔ ۳ آسا نے اُن
غیر ملکی قربان گاہوں کو ہٹا دیا جنکا استعمال مورتیوں کی پرستش کے
لئے ہوتا تھا۔ آسا نے اعلیٰ جگہوں کو ہٹادیا اور یادگار پتّھروں کو تباہ کر دیا اور
آسا نے آشیرہ کے ستون کو توڑ ڈالا۔ ۴ آسا نے یہوداہ کے لوگوں کے
آباء واجداد کے خُداوند خُدا کے راستے پر چلنے کا حکم دیا اور آسا نے خُداوند کے
احکام کی تعمیل کرنے کا حکم دیا۔ ۵ آسا نے اعلیٰ جگہوں اور بخورات اور
قربان گاہوں کو یہوداہ کے شہروں سے ہٹا دیا۔ اسلئے جب آسا بادشاہ تھا تو
مملکت میں امن تھا۔ ۶ آسا نے یہوداہ میں امن کے زمانے میں شہروں کو
طاقتور بنایا آسا اُن برسوں میں کوئی جنگ نہیں کی۔ کیوں کہ خُداوند نے
اُسے امن عطا کیا تھا۔

۷ آسا نے یہوداہ کے لوگوں سے کہا، ”ہمیں اُن شہروں کو اور اُسکے
اطراف دیواروں کو بنائیں۔ ہمیں مینار، پھاٹکیں اور پھاٹکوں میں
سلاخیں لگائیں۔ جب تک ہم اُس ملک میں زندہ ہیں ہم یہ کریں۔ یہ ہمارا
ملک ہے۔ کیوں کہ ہم نے خُداوند ہمارے خُدا کے راستے پر چلے
ہیں۔ اسنے ہمارے چاروں طرف ہمیں امن بخشا ہے۔“ اسلئے اُنہوں نے یہ
بنایا اور کامیاب ہوئے۔

۸ آسا کے پاس ۳۰۰،۰۰۰ آدمیوں کی فوج یہوداہ کے خاندانی
گروہ سے تھی اور ۲۸۰،۰۰۰ آدمی بنیمین کے خاندانی گروہ سے تھے۔
یہوداہ کے آدمی بڑی ڈھالیں اور برچھے لئے ہوئے تھے۔ بنیمین کے آدمی
چھوٹی ڈھالیں اور کمان سے چلنے والے تیر لئے ہوئے تھے وہ سب طاقتور اور
ہمّت والے تھے۔

۹ تب زارح آسا کی فوج کے خلاف آیا۔ زارح اتھوپیا کا تھا۔ زارح کے
پاس ۱،۰۰۰،۰۰۰ آدمی اور ۳۰۰ رتھ اُس کی فوج میں تھی۔ زارح
کی فوج مریسہ کے شہر تک گئی۔ ۱۰ آسا زارح کے خلاف لڑنے کے لئے
گیا۔ آسا کی فوج مریسہ کی صفاتہ کی وادی میں جنگ کے لئے تیّار تھی۔

۱۱ آسا نے خُداوند خُدا کو پُکارا اور کہا، ”خُداوند تو ہی طاقتور لوگوں
کے خلاف کمزور لوگوں کی مدد کرسکتا ہے۔ اے خُداوند میرے خُدا ہماری مدد کر
ہم تُجھ پر انحصار کرتے ہیں۔ ہم تیرے نام پر اُس بڑی فوج سے جنگ
کرتے ہیں۔ اے خُداوند تو ہمارا خُدا ہے۔ اپنے خلاف کسی کو جیتنے نہ دو۔“

۱۲ تب خُداوند نے یہوداہ کی طرف سے آسا کی فوج کا استعمال کوش
کی فوج کو فتح یاب کرنے کے لئے کیا اور کوش کی فوج بھاگ کھڑی ہوئی۔
۱۳ آسا کی فوج نے کوش کی فوج کا پیچھا مسلسل جرار شہر تک کیا۔ کوش
کے لوگ اتنے زیادہ مارے گئے کہ وہ جنگ کرنے کے لئے ایک فوج
کے طور پر پھر جمع نہ ہوئے۔ وہ خُداوند اور اُس کی فوج نے دُشمن سے
دُوسری قیمتی چیزیں لے لیں۔ ۱۴ آسا اور اُس کی فوج نے جرار کے
قریب تمام شہروں کو ہرا دیا۔ اُن شہروں میں رہنے والے لوگ خُداوند سے
ڈرتے تھے۔ اُن شہروں میں بے شُمار قیمتی چیزیں تھیں۔ آسا کی فوجوں
نے اُن شہروں سے اُن قیمتی چیزوں کو لے لیا۔ ۱۵ آسا کی فوج نے اُن
خیموں پر بھی حملہ کیا جن میں چرواہے رہتے تھے۔ وہ اُنکے مینڈھے اور
اونٹ لے گئے تب آسا کی فوج یروشلم واپس ہوگئی۔

آسا کی تبدیلیاں

۱۵ خُدا کی رُوح عزریاہ پر آئی۔ عزریاہ عودید کا بیٹا تھا۔
۲ عزریاہ آسا سے ملنے گیا۔ عزریاہ نے کہا، ”میری بات
سُنو آسا اور تُم یہوداہ اور بنیمین کے لوگو میری بات سُنو! خُداوند تُمہارے
ساتھ ہے جب تک تم اُس کے ساتھ ہو۔ اگر تُم خُداوند کو تلاش کرو تو تُم
اُسے پاؤ گے لیکن اگر تُم اُسے چھوڑو تو وہ تُمہیں چھوڑ دے گا۔ ۳ بہت عرصہ
تک اسرائیل بغیر سچّے خُدا کے تھا اور بغیر تعلیم دینے والے کاہن اور بغیر
اُصولوں کے تھا۔ ۴ لیکن جب اسرائیل کے لوگ مصیبت میں تھے، تو وہ
دوبارہ خُداوند خُدا کی طرف رجوع ہوئے۔ وہ اسرائیل کا خدا ہے اُنہوں نے
خُداوند کی تلاش کی اور اُسے پایا۔ ۵ اُس مصیبت کے وقت میں کوئی بھی
آدمی سلامتی سے سفر نہیں کرسکتا تھا کیونکہ بہت زیادہ تشدد کی وجہ
سے قوموں کے باشندے درہم برہم ہوگئے تھے۔ ۶ ایک قوم دُوسری
قوم کو تباہ کرتی اور ایک شہر دُوسرے شہر کو تباہ کرتا ایسا ہورہا تھا
کیونکہ خُدا نے اُن کو ہر قسم کی مصیبت میں مبتلا کیا تھا۔ ۷ لیکن آسا تُم اور
یہوداہ اور بنیمین کے لوگ طاقتور رہو کمزور نہ رہو۔ پست ہمّت نہ بنو کیوں
کہ تُمہیں اچھّے کاموں کا صِلہ ملے گا۔“

۸ آسا نے جب اُن باتوں اور عودید نبی کے پیغام کو سُنا تو وہ بہت
حوصلہ مند ہوا تب اُس نے سارے یہوداہ اور بنیمین کے ملک سے نفرت
انگیز مورتیوں کو ہٹا دیا۔ اور اُس نے افرائیم کے پہاڑی ریاست میں اپنے
قبضہ میں لائے گئے شہروں میں مورتیوں کو ہٹایا اور اُس نے خُداوند کی اُس
قربان گاہ کی مرمت کی جو خُداوند کی ہیکل کے پاس پیش دہلیز کے سامنے
تھی۔ ۹ تب آسا نے یہوداہ اور بنیمین کے تمام لوگوں کو جمع کیا۔ اُس
نے افرائیم منّسی اور شمعون خاندانوں کو بھی جمع کیا جو اسرائیل کے ملک
سے یہوداہ کے ملک میں رہنے کے لئے آگئے تھے۔ اُن کی بہت بڑی تعداد

یہوداہ میں آئی۔ کیونکہ اُنہوں نے دیکھا کہ کا خُداوند آسا کا خُدا آسا کے ساتھ
ہے۔
۱۰ آسا اور وہ لوگ جو یروشلم میں پندرہویں سال کے تیسرے مہینے
میں آسا کی حکومت میں جمع تھے۔ ۱۱ اُس وقت اُنہوں نے خُداوند کو
۷۰۰ بیل اور ۷۰۰۰ بھیڑیں اور بکریاں خُداوند کو قربانی پیش کیں۔
آسا کی فوج نے اُن جانوروں کو اور دُوسری قیمتی چیزیں اُن کے دُشمنوں
سے لیں۔ ۱۲ تب اُنہوں نے آباء واجداد کے خُداوند خُدا کی خدمت پوری
دل وجان سے کرنے کا ایک معاہدہ کیا۔ ۱۳ کوئی آدمی جو خُداوند خُدا کی
خدمت سے انکار کرتا تھا مار دیا جاتا تھا۔ اس بات کی کوئی اہمیت نہیں کہ وہ
آدمی اہم تھا یا غیر اہم یا پھر وہ آدمی عورت تھی یا مرد۔ ۱۴ تب آسا اور
لوگوں نے خُداوند سے حلف لیا۔ اُنہوں نے زوردار آواز سے پکارا اُنہوں
نے بِگل بجائے اور نرسنگے پھونکے۔ ۱۵ یہوداہ کے لوگ حلف کے متعلق
خُوش تھے کیونکہ اُنہوں نے اپنے دِل سے وعدہ کیا تھا۔ شوق سے اُنہوں نے
خُدا کو تلاش کیا اور اُس کو پایا۔ اِسلئے خُداوند نے سارے ملک میں امَن بحال
کیا۔
۱۶ بادشاہ آسا نے اُسکی ماں معکہ کو رانی کے عہدہ سے ہٹا دیا۔ آسا نے
ایسا اِس لئے کیا کیوں کہ اُس نے آشیرہ کے لئے ایک خوفناک ستون بنائی
تھی۔ آسا نے اُس ستون کو کاٹ دیا۔ اور اُسکے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے
کر دیئے اُس نے اُن چھوٹے ٹکڑوں کو قدرون کی وادی میں جلا دیا۔ ۱۷ اعلیٰ
جگہوں کو یہوداہ سے نہیں ہٹایا گیا۔ لیکن آسا کا دِل زندگی بھر خُداوند کا وفادار
رہا۔
۱۸ آسا نے اُن مُقدّس نذرانوں کو رکھا جنہیں اُس نے اور اُس کے
باپ نے خُداوند کی ہیکل میں دیئے تھے۔ وہ چیزیں چاندی اور سونے کی
بنی تھیں۔ ۱۹ آسا کی ۳۵ سالہ حکومت میں کوئی جنگ نہیں ہوئی۔

آسا کے آخری سال

۱۶ آسا کے بطور بادشاہ کے ۳۶ ویں سال بعشا نے یہوداہ کے
ملک پر حملہ کیا۔ بعشا اِسرائیل کا بادشاہ تھا۔ وہ رامہ
شہر کو گیا اور اُس کو ایک قلعہ بنایا۔ بعشا نے رامہ شہر کو یہوداہ کے بادشاہ
آسا کے پاس جانے اور اُسکے پاس سے لوگوں کو آنے سے روکنے کے لئے
استعمال کیا۔
۲ آسا نے خُداوند کی ہیکل کے گودام میں رکھے چاندی اور سونا کو لایا اور
اُس نے شاہی محل سے چاندی سونا لیا۔ تب آسا خبر رسانوں کو بن ہدد کے
پاس بھیجا۔ بن ہدد ارام کا بادشاہ تھا اور وہ دمشق کے شہر میں رہتا تھا
آسا کے پیغام میں کہا گیا: ۳ ”بن ہدد! میرے اور تُمہارے درمیان ایک
معاہدہ ہونے دو جس طرح تُمہارے باپ اور میرے باپ نے معاہدہ کیا
تھا۔ دیکھو! میں تُمہیں چاندی اور سونا بھیج رہا ہوں اب تُمہارا معاہدہ
اِسرائیل کے بادشاہ بعشا سے فسخ کرواِسلئے وہ مجھے تنہا چھوڑے گا اور مجھے
پریشان نہیں کرے گا۔“
۴ بن ہدد نے بادشاہ آسا کی بات منظور کرلی۔ بن ہدد نے اُس کی
فوجوں کے سپہ سالاروں کو اِسرائیل کے شہروں پر حملہ کرنے بھیجا۔ اُن
سپہ سالاروں نے عیون، دان اور ابیل مائم شہروں پر حملہ کیا۔ اُنہوں نے
ملک نفتالی کے اُن تمام شہروں پر حملہ کیا جہاں خزانے رکھے تھے۔
۵ بعشا نے اِسرائیل کے شہروں پر حملے کی بات سُنی۔ اِس لئے اُس نے
رامہ میں قلعہ بنانے کا کام روک دیا اور اپنا کام چھوڑ دیا۔ ۶ تب بادشاہ آسا
نے یہوداہ کے تمام لوگوں کو جمع کیا وہ رامہ شہر کو گئے اور لکڑی، پتّھر اور آگا
لائے جسکو بعشا نے قلعہ بنانے میں استعمال کیا تھا۔ آسا اور یہوداہ کے لوگوں
نے پتّھروں اور لکڑی کا استعمال جبعہ اور مصفاہ شہروں کو مضبوط بنانے کے
لئے کیا۔
۷ اُس وقت حنانی نبی یہوداہ کے بادشاہ آسا کے پاس آیا۔ حنانی نے
اُس سے کہا، ”آسا، تُم نے مدد کے لئے ارام کے بادشاہ پر انحصار کیا اور
خُداوند اپنے خُدا پر نہیں کئے تُمہیں خُداوند پر بھروسہ کرنا چاہئے تھا۔ لیکن
تُم نے مدد کے لئے خُداوند پر بھروسہ نہیں کیا ارام کے بادشاہ کی فوج
تُمہارے پاس سے بھاگ گئی۔ ۸ کوش (اتھوپیا) اور لیبی کے پاس بہت
بڑی اور طاقتور فوج تھی۔ اُن کے پاس کئی رتھ اور رتھ بان تھے۔ لیکن
آسا تُم نے بڑی اور طاقتور فوج کو شکست دینے میں مدد کے لئے خُداوند پر
بھروسہ کئے اور خُداوند نے تُمہیں اُن کو شکست دینے دیا۔ ۹ خُداوند کی
آنکھیں ساری زمین پر چاروں طرف اُن لوگوں کو ڈھونڈتی رہتی ہیں جو انکا
فرمانبردار ہے، تاکہ وہ ان لوگوں کے ذریعہ اپنی قوّت دکھا سکے۔ آسا! تُم
نے بیوقوفی کی اِسلئے اب سے آئندہ تُم جنگیں لڑتے رہوگے۔“
۱۰ آسا حنانی پر اسنے جو کہا، ”اس وجہ سے غصّہ کیا۔ وہ غصّہ سے اتنا
پاگل ہوا کہ اُس نے حنانی کو قید میں ڈالا۔ آسا اُس وقت کُچھ لوگوں کے ساتھ
ظلم و ستم کیا۔ ۱۱ شروع سے آخر تک جو چیزیں آسا نے کیں وہ ”تاریخ
سلاطین یہوداہ و اِسرائیل“ میں لکھی ہیں۔ ۱۲ آسا کی بادشاہت کے
۳۹ ویں سال اُس کے پیر بیماری سے متاثر ہوگئے اُس کی بیماری بڑی
خراب تھی لیکن اُس نے مدد کے لئے خُداوند کی طرف نہ دیکھا آسا نے
ڈاکٹروں سے مدد لی۔ ۱۳ آسا اپنی بادشاہت کے ۴۱ ویں سال مر گیا اور
اس طرح آسا اپنے آباء واجداد کے ساتھ آرام کیا۔ ۱۴ لوگوں نے آسا کو اُس
کی اپنی قبر میں دفن کیا جو اُس نے اپنے لئے شہر داؤد میں بنوائی تھی۔
لوگوں نے اُس کو ایک آخری بستر پر لٹایا جس پر مختلف مصالحے اور

مختلف قسم کے خوشبو دار عطر رکھے تھے۔ لوگوں نے آسا کی تعظیم کرنے کے لئے بڑی آگ جلائی۔ *

یہوداہ کا بادشاہ یہوسفط

۱۷ آسا کی جگہ یہوسفط یہوداہ کا نیا بادشاہ ہوا۔ یہوسفط آسا کا بیٹا تھا۔ یہوسفط نے یہوداہ کو طاقتور بنایا جس سے وہ اسرائیل کے خلاف لڑسکتے تھے۔ ۲ اُس نے یہوداہ کے تمام شہروں میں فوج کے گروہ رکھے جو قلعے بنادیئے گئے تھے۔ یہوسفط نے ساری زمین یہوداہ اور افرائیم کے ان سبھی شہروں میں جسے اسکے باپ نے قبضہ کیا تھا سپاہیوں کا گروہ تعینات کیا۔

۳ خُداوند یہوسفط کے ساتھ تھا کیوں کہ یہوسفط نے نوجوانی میں اچھّے کام کئے جیسے اُس کے آباء واجداد داؤد نے کئے تھے۔ یہوسفط نے بعل کے بُت کی پرستش نہیں کی۔ ۴ یہوسفط نے اُس خُدا کو تلاش کی جس کی پرستش اُسکے آباء واجداد کرتے تھے اُس نے خُدا کے احکامات کی تعمیل کی۔ وہ اُس طرح نہیں رہا جس طرح اسرائیل کے دُوسرے لوگ رہتے تھے۔ ۵ خُداوند نے یہوسفط کو یہوداہ کا طاقتور بادشاہ بنایا یہوداہ کے تمام لوگ یہوسفط کے لئے نذر لائے۔ اُس طرح یہوسفط کے پاس دولت اور عزّت دونوں تھے۔ ۶ یہوسفط خُداوند کے راستے پر چلااوراس پر فخر کیا۔ اس نے اعلیٰ جگہوں اور آشیرہ کے ستون کو یہوداہ سے ہٹادیا۔

۷ یہوسفط نے اُسکے قائدین کو یہوداہ کے شہروں میں تعلیم (خدا کے احکامات کو) دینے کے لئے بھیجا یہ یہوسفط کے بادشاہت کے تیسرے سال ہوا وہ قائدین بن خیل، عبدیاہ، زکریاہ، نتن ایل اور میکایاہ تھے۔ ۸ یہوسفط نے لاویوں کو بھی اُن قائدین کے ساتھ بھیجا۔ یہ لاوی لوگ سمعیاہ ، نتنیاہ، زبدیاہ، عساہل شیمیرا موت، یہوناتن، ادونیاہ، طوبیاہ اور طوب ادونیاہ تھے۔ یہوسفط نے الیسمع اور یہورام کاہنوں کو بھی بھیجا۔ ۹ وہ قائدین اور لاوی لوگ اور کاہنوں نے یہوداہ میں لوگوں کو تعلیم دی۔ اُس کے پاس "خداوند کی شریعت کی کتاب" تھی۔ وہ یہوداہ کے تمام شہروں میں گئے اور لوگوں کو تعلیم دی۔

۱۰ یہوداہ کے قریب کی قومیں خُداوند سے ڈرتی تھیں۔ اسی لئے اُنہوں نے یہوسفط کے خلاف جنگ نہیں شروع کی۔ ۱۱ کُچھ فلسطینی لوگ یہوسفط کے لئے تحفے لائے۔ اُنہوں نے یہوسفط کے پاس چاندی بھی لائے کیوں کہ وہ جانتے تھے کہ وہ بہت طاقتور بادشاہ ہے۔ کُچھ عرب لوگ یہوسفط کے پاس ریوڑ لائے۔ وہ ۷۷۰۰ مینڈھے اور ۷۷۰۰ بکریاں لائے۔ ۱۲ یہوسفط زیادہ سے زیادہ طاقتور ہوتا گیا۔ اُس نے ملک یہوداہ میں قلعے اور گودام بنوائے۔ ۱۳ اُس نے بہت سی رسدات اُن شہروں کے گوداموں میں رکھا۔ اور یہوسفط نے یروشلم میں تربیت یافتہ سپاہی رکھے۔ ۱۴ اُن سپاہیوں کی تعداد اُن کے خاندانی گروہوں کی فہرست میں ہے۔ یہ فہرست یروشلم میں اُن سپاہیوں کی ہے:

یہوداہ کے خاندانی گروہ سے یہ جنرل تھے: ادنا ۳۰۰,۰۰۰ سپاہیوں کا جنرل تھا۔ ۱۵ یہوحنان ۲۸۰,۰۰۰ سپاہیوں کا جنرل تھا۔ ۱۶ عمسیاہ ۲۰۰,۰۰۰ سپاہیوں کا جنرل تھا۔ عمسیاہ زکری کا بیٹا تھا۔ عمسیاہ اپنے آپ کو خُداوند کی خدمت کے لئے بخوشی پیش کیا۔

۱۷ بنیمین کے خاندانی گروہ سے یہ جزل تھے۔ الیدع کے پاس ۲۰۰,۰۰۰ سپاہی تھے جو تیر کمان اور ڈھالیں استعمال کرتے تھے۔ الیدع بہت بہادر سپاہی تھا۔ ۱۸ یہوزبد کے پاس ۱۸۰,۰۰۰ آدمی جنگ کے لئے تیّار تھے۔ ۱۹ وہ تمام سپاہی یہوسفط کی خدمت کرتے تھے۔ بادشاہ کے پاس تمام یہوداہ میں اور بھی آدمی قلعوں میں تھے۔

میکایاہ کا بادشاہ اخی اب کو انتباہ

۱۸ یہوسفط کے پاس دولت اور عزّت تھی۔ اُس نے بادشاہ اخی اب کے ساتھ شادی * کے ذریعہ ایک معاہدہ کیا۔ ۲ چند سال بعد سامریہ شہر میں یہوسفط اخی اب سے ملنے گیا۔ اخی اب نے یہوسفط کے لئے بہت سی بھیڑیں اور گایوں کی قربانی دی۔ اخی اب نے یہوسفط کو جلعاد کے رامات شہر پر حملہ کرنے کے لئے اُکسایا۔ ۳ اخی اب نے یہوسفط سے کہا، "کیا تُم میرے ساتھ رامات جلعاد پر حملہ کروگے؟" اخی اب اسرائیل کا بادشاہ تھا اور یہوسفط یہوداہ کا بادشاہ تھا۔ یہوسفط نے اخی اب کو جواب دیا، "میں تُمہاری طرح ہوں اور میرے لوگ تُمہارے لوگوں کی طرح ہیں۔ ہم تُمہارے ساتھ جنگ میں شامل ہوں گے۔" ۴ یہوسفط نے اخی اب سے یہ کہا، "آؤ ہم پہلے خُداوند سے پیغام حاصل کریں۔"

۵ اس لئے اخی اب نے ۴۰۰ نبیوں کو جمع کیا۔ اخی اب نے اُن سے کہا، "کیا ہمیں رامات جلعاد کے خلاف جنگ کے لئے جانا چاہئے یا نہیں؟" نبیوں نے اخی اب سے کہا، "جاؤ خُدا تُمہیں رامات جلعاد کو شکست دینے دے گا۔"

لوگوں نے ... بڑی آگ جلائی شاید اُس کے معنی آسا کی تعظیم کے لئے لوگوں نے خوشبو اور بخور جلائے۔ اُس کا مطلب یہ بھی ہوسکتا ہے کہ لوگوں نے اُس کی لاش کو جلایا۔

شادی ... معاہدہ یہوسفط کے بیٹے یہورام نے اخی اب کی بیٹی اتالیہ سے شادی کی۔ دیکھو ۲- تواریخ ۲۱:۶

۶ لیکن یہوسفط نے کہا، "کیا یہاں کوئی خُداوند کا نبی ہے؟ ہم لوگ نبیوں
میں سے ایک کے ساتھ خُداوند سے پوچھنا چاہتے ہیں۔"

۷ تب بادشاہ اخی اب نے یہوسفط سے کہا، "یہاں پر ابھی ایک آدمی
ہے ہم اُس کے ذریعہ سے خُداوند سے پوچھ سکتے ہیں۔ لیکن اس آدمی سے
نفرت کرتا ہوں کیوں کہ اُس نے کبھی میرے بارے میں خُداوند سے کوئی
اچھا پیغام نہیں دیا۔ اُس نے میرے بارے میں ہمیشہ ہی بُرا پیغام دیا۔
اُس آدمی کا نام میکایاہ ہے یہ املہ کا بیٹا ہے۔" لیکن یہوسفط نے کہا، "اخی
اب تُمہیں ایسا نہیں کہنا چاہئے۔"

۸ تب اِسرائیل کے بادشاہ اخی اب نے اپنے عہدیداروں میں سے
ایک کو بلایا اور کہا، "جاؤ اور املہ کے بیٹے میکایاہ کو یہاں جلدی لاؤ۔"

۹ اِسرائیل کے بادشاہ اخی اب اور یہوداہ کے بادشاہ یہوسفط نے اپنے
شاہی لباس پہنے ہوئے تھے۔ وہ اپنے کھلیانوں میں اپنے تختوں پر سامریہ شہر
کے پھاٹک کے سامنے بیٹھے تھے۔ وہ ۴۰۰ نبی دونوں بادشاہوں کے
سامنے پیشن گوئی کر رہے تھے۔ ۱۰ صدقیاہ کنعانہ نامی شخص کا بیٹا تھا۔
صدقیاہ نے لوہے کے کُچھ سینگیں بنائیں۔ صدقیاہ نے کہا، "یہی ہے جو
خُداوند کہتا ہے: 'تُم لوگ لوہے کی سینگوں کا استعمال اُس وقت تک ارامی
لوگوں کے گھونپنے کے لئے کروگے جبتک وہ تباہ نہ ہوجائیں۔'"

۱۱ تمام نبیوں نے یہی بات کہی اُنہوں نے کہا، "رامات جلعاد کے
شہر کو جاؤ تُم لوگ کامیاب ہوگے اور جیت جاؤگے۔ خُداوند بادشاہ کو ارامی
لوگوں کو شکست دینے دے گا۔"

۱۲ جو خبررساں میکایاہ کے پاس اسے لینے گئے تھے اُس کو کہا،
"سُنو! میکایاہ، تمام نبی وہی بات کہتے ہیں۔ وہ کہہ رہے ہیں کہ بادشاہ
کامیاب ہوگا۔ اسلئے تم وہی کہو جو وہ کہہ رہے ہیں۔ تُم بھی ایک خوش
خبری دو۔"

۱۳ لیکن میکایاہ نے جواب دیا، "یہ ایسا ہی سچ ہے جیسا کہ خُداوند
ہے میں وہی کہوں گا جو میرا خُدا کہتا ہے۔"

۱۴ تب میکایاہ بادشاہ اخی اب کے پاس آیا بادشاہ نے اُس سے کہا،
"میکایاہ! کیا ہمیں جنگ کرنے کے لئے جلعاد کے رامات شہر کو جانا چاہئے
یا نہیں؟" میکایاہ نے کہا، "جاؤ اور حملہ کرو خداوند تُمہیں اُن لوگوں کو
شکست دینے دے گا۔"

۱۵ بادشاہ اخی اب نے میکایاہ سے کہا، "کئی بار میں نے تُم سے وعدہ
کرنے کہا کہ خُداوند کے نام میں صرف سچ کہو۔"

۱۶ تب میکایاہ نے کہا، "میں نے دیکھا تمام اِسرائیل کے لوگ
پہاڑوں پر پھیلے ہوئے ہیں وہ بغیر چرواہوں کے بھیڑوں کی طرح تھے۔
خُداوند نے کہا،
"اُن کا کوئی قائد نہیں ہے۔ ہر ایک آدمی کو سلامتی سے گھر واپس
جانے دو۔'"

۱۷ اِسرائیل کے بادشاہ اخی اب نے یہوسفط سے کہا، "میں نے کہا
تھا کہ میکایاہ میرے لئے خُداوند سے اچھّا پیغام نہیں پائے گا وہ میرے
لئے صرف بُرے پیغام رکھتا ہے۔"

۱۸ میکایاہ نے کہا، "خُداوند کے پیغام کو سُنو: میں نے دیکھا خُداوند
اپنے تخت پر بیٹھا ہے تمام جنّت کی فوج اُس کے اطراف کھڑی ہے کُچھ
اُس کے دائیں جانب اور کُچھ بائیں جانب۔ ۱۹ خُداوند نے کہا،
'اِسرائیل کے بادشاہ اخی اب کو کون دھوکہ دے گا، جس سے وہ جلعاد کے
رامات کے شہر پر حملہ کرے اور وہ وہاں مار دیا جائے؟' خُداوند کے چاروں
طرف کھڑے مختلف لوگوں نے مختلف جوابات دیئے۔ ۲۰ تب ایک
رُوح آئی اور وہ خُداوند کے سامنے کھڑی ہوئی اس رُوح نے کہا، 'میں اخی اب
کو دھوکہ دوں گی۔' خُداوند نے رُوح سے پوچھا، "کیسے؟" ۲۱ اُس رُوح
نے جواب دیا، 'میں باہر آؤں گی اور اخی اب کے نبیوں کے منہ میں
جھوٹ بولنے والی رُوح بنوں گی۔' اور خُداوند نے کہا، 'تُمہیں اخی اب کو
دھوکہ دینے میں کامیابی ہوگی اِس لئے جاؤ اور یہ کرو۔'

۲۲ "اخی اب! اب غور کر خُداوند نے تُمہارے نبیوں کے منہ میں
جھوٹ بولنے والی رُوح ڈالا۔ وہ خداوند ہی ہے جو تمہارے لئے بُری خبر دیتا
ہے۔"

۲۳ تب صدقیاہ بن کنعنہ میکایاہ کے پاس گیا اور اُس کے مُنہ پر
مارا۔ صدقیاہ نے کہا، "جب خداوند کی روح میرے پاس تجھ سے بات
کرنے گئی تو کس طرح سے گئی؟" ۲۴ میکایاہ نے جواب دیا، "صدقیاہ تُم
اُس دن اُس کو جان جاؤگے جب تُم ایک اندرونی کمرے میں چھپنے
آؤگے۔"

۲۵ بادشاہ اخی اب نے کہا، "میکایاہ کو لو اور اُسے شہر کے گورنر
امون کے اور بادشاہ کے بیٹے یوآس کے پاس بھیج دو۔ ۲۶ امون اور یوآس
سے کہو کہ بادشاہ یہ کہتا ہے کہ میکایاہ کو قید میں رکھو۔ اُس کو کھانے کے
لئے سوائے روٹی کے اور پانی کے کُچھ اور نہ دو جب تک میں جنگ سے
واپس نہ آؤں۔"

۲۷ میکایاہ نے جواب دیا، "اخی اب اگر تُم جنگ سے سلامتی سے
لوٹ آتے ہو تو سمجھنا خُداوند نے میرے ذریعہ نہیں کہا۔ میرے الفاظ سُنو
اور یاد رکھو تُم سب لوگ۔"

اخی اب جلعاد کے رامات میں مارا جاتا ہے

۲۸ اِس لئے اِسرائیل کے بادشاہ اخی اب اور یہوداہ کے بادشاہ

یہوسفط جلعاد کے رامات شہر پر حملہ کیا۔ ۲۹ اس لئے کہ بادشاہ اخی اب
نے یہوسفط سے کہا، "میں جنگ میں جانے سے پہلے اپنی شکل بدل لوں گا
لیکن تُم اپنے شاہی لباس ہی کو پہنے رہنا۔" اس لئے اسرائیل کے بادشاہ اخی
اب نے اپنی شکل بدل لی اور دونوں بادشاہ جنگ میں گئے۔
۳۰ ارام کے بادشاہ نے اپنے رتھوں کے رتھ بانوں کو حکم دیا اور
اُس نے اُن کو کہا، "کوئی بھی آدمی چاہے بڑا ہو یا چھوٹا اُس سے جنگ نہ کرو
لیکن صرف اسرائیل کے بادشاہ اخی اب سے جنگ کرو۔" ۳۱ اب رتھ
بانوں نے یہوسفط کو دیکھا اُنہوں نے سوچا، "وہی اسرائیل کا بادشاہ اخی
اب ہے!" وہ یہوسفط پر حملہ کرنے کے لئے اُس کی طرف پلٹے لیکن
یہوسفط نے پُکارا اور خُداوند نے اُس کی مدد کی خُدا نے رتھوں کے سپہ
سالاروں کو یہوسفط کے سامنے سے موڑ دیا۔ ۳۲ جب اُنہوں نے سمجھا کہ
یہوسفط اسرائیل کا بادشاہ نہیں ہے اُنہوں نے اُسکا پیچھا کرنا چھوڑ دیا۔
۳۳ لیکن ایک فوجی کے بغیر کسی ارادے کے اُسکی کمان سے تیر
نکل گیا اور وہ تیر اسرائیل کے بادشاہ اخی اب کو لگا یہ تیر اخی اب کے زِرہ
بکتر کے کُھلے حصّے میں لگا۔ اخی اب نے رتھ بان سے کہا، "پلٹ جاؤ اور مجھے
جنگ سے باہر لے چلو میں زخمی ہوں۔" ۳۴ اُس دن جنگ بُری طرح
لڑی گئی اخی اب نے ارامیوں کا سامنا کرتے ہوئے شام تک خُود کو اپنی
رتھ میں سنبھالے رکھا۔ تب اخی اب سورج غروب ہونے پر مر گیا۔

۱۹ یہوسفط یہوداہ کا بادشاہ یروشلم اپنے گھر سلامتی سے واپس
ہوا۔ ۲ یاہو سیر یہوسفط سے ملنے باہر آیا۔ یاہو کے باپ
کا نام حنانی تھا۔ یاہو نے بادشاہ یہوسفط سے کہا، "تُم نے بُرے لوگوں کی
مدد کیوں کی؟ تُم اُن لوگوں سے کیوں محبّت کرتے ہو جو خُداوند سے نفرت
کرتے ہیں؟ یہی وجہ ہے کہ خُداوند تُم پر غصّہ میں ہے۔ ۳ لیکن تُمہاری
زندگی میں کُچھ اچھی چیزیں بھی ہیں۔ تُم نے آشیرہ کے ستون کو اُس ملک سے
ہٹایا اور تُم نے اپنے دِل میں خُدا کے راستے پر چلنے کا ارادہ کیا۔"

یہوسفط منصفوں کو چُنتا ہے

۴ وہ بیر سبع شہر سے افرائیم کے پہاڑی ملکوں تک گیا اور تمام
لوگوں سے ملا اور انہیں خداوند کے پاس واپس لایا جس کی تعمیل اُن کے آباء
واجداد کرتے تھے۔ ۵ یہوسفط نے یہوداہ میں منصفوں کو چُنا تا کہ وہ یہوداہ
کے ہر ایک قلعہ دار شہر میں رہ سکے۔ ۶ یہوسفط نے اُن منصفوں سے کہا،
"جو کُچھ بھی تُم کرو اُس میں ہوشیار رہو کیونکہ تُم لوگوں کے لئے انصاف
نہیں کر رہے ہو بلکہ خُداوند کے لئے کر رہے ہو جب تُم انصاف کروگے تو
خُداوند تُمہارے ساتھ ہوگا۔ ۷ تُم میں سے ہر ایک کو اب خُداوند سے ڈرنا
چاہئے۔ جو کرو اُس میں چوکنّے رہو۔ کیونکہ ہمارا خُداوند خُدا انصاف
پرور ہے۔ وہ کسی آدمی کو انفرادی طور پر دُوسرے آدمی سے زیادہ ترجیح نہیں
دیتا اور وہ اپنا فیصلہ بدلنے کے لئے رشوت نہیں لیتا۔"
۸ اور یروشلم میں یہوسفط نے لاوی لوگوں، کاہنوں اور اسرائیل کے
خاندانی قائدین کو منصف چُنا۔ اُن لوگوں کو خُداوند کے قانون کے مطابق
یروشلم کے لوگوں کے مسائل کو سلجھانا ہوتا تھا۔ اور وہ لوگ یروشلم میں بس
گئے تھے۔ ۹ یہوسفط نے اُن کو ہدایت دی یہوسفط نے کہا، "تُمہیں اپنے
دِل سے قابل بھروسہ کام کرنا چاہئے۔ تُمہیں ضرور خُداوند سے ڈرنا چاہئے۔
۱۰ تُمہارے پاس قتل، قانون کی خِلاف ورزی، احکام، اُصول یا کوئی
دُوسرے قانون کے متعلق مقدمے رہیں گے۔ یہ تمام معاملات شہروں
میں رہنے والے تُمہارے بھائیوں کے پاس آئیں گے۔ اُن تمام معاملوں
میں لوگوں کو اُس بات کی تاکید کرو کہ وہ لوگ خُداوند کے خِلاف گناہ نہ
کریں۔ اگر تُم بھروسہ کے ساتھ خُداوند کی خدمت نہیں کرتے تو تُم خُداوند
کے غصّہ کو اپنے اور اپنے بھائیوں پر لانے کا سبب بنوگے ایسا کرو تو تُم
قصوروار نہیں ہوگے۔ ۱۱ امریاہ اہم کاہن ہے وہ خُداوند کی تمام چیزوں
میں تُمہارے اوپر رہے گا۔ اور تمہارے بادشاہ زبدیاہ بن اسمٰعیل تُمہارے
اوپر ہوگا۔ زبدیاہ یہوداہ کے خاندانی گروہ کا قائد ہے۔ لاوی لوگ ایک افسر
کی طرح تُمہاری مدد کریں گے۔ جو کُچھ کرو اُس میں باہمّت رہو۔ خُداوند اُن
لوگوں کے ساتھ ہو جو نیک کام کرتا ہو۔"

یہوسفط جنگ کا سامنا کرتا ہے

۲۰ کُچھ عرصہ بعد موآبی، عمّونی اور کُچھ میونی لوگوں نے
یہوسفط سے جنگ شروع کرنے کے لئے آئے۔ ۲ کُچھ
لوگوں نے آکر یہوسفط سے کہا، "تُمہارے خِلاف آرام سے ایک بڑی فوج
آرہی ہے۔ وہ مُردہ سمندر کے دُوسری طرف سے آرہی ہے۔ وہ حصاصون
تمر میں پہلے سے ہیں۔" (حصاصون تمر کو عین جدی بھی کہا جاتا ہے۔)
۳ یہوسفط ڈر گیا اور اُس نے خُداوند سے پوچھنے کا فیصلہ کیا کہ کیا کرنا
چاہئے۔ اُس نے یہوداہ میں ہر ایک کے لئے روزہ کا اعلان کیا۔ ۴ یہوداہ
کے لوگ ایک ساتھ خُداوند سے مدد مانگنے آئے۔ وہ خُداوند کی مدد مانگنے یہوداہ
کے تمام شہروں سے آئے۔
۵ یہوسفط خُداوند کی ہیکل میں نئے صحن کے سامنے تھا وہ یہوداہ سے
آئے ہوئے لوگوں کی مجلس میں کھڑا ہوا۔ ۶ اُس نے کہا،
"اے ہمارے آباء واجداد کے خُداوند خُدا تو جنّت میں خُدا ہے! تو
سبھی ملکوں میں تو سبھی ریاستوں پر حکومت کرتا ہے! تو اقتدار اور طاقت
رکھتا ہے! کوئی آدمی تیرے خِلاف نہیں کھڑا ہوسکتا! ۷ تو ہمارا خُدا ہے!
تُو نے اُس مملکت میں رہنے والوں کو اُسے چھوڑنے پر مجبور کیا یہ تُو نے

اپنے اسرائیلی لوگوں کے سامنے کیا تُو نے یہ زمین ہمیشہ کے لئے ابراہیم
کی نسلوں کو دے دی۔ ابراہیم تیرا دوست تھا۔ ۸ ابراہیم کی نسل اُس
ملک میں رہتی تھی اور اُنہوں نے ایک ہیکل تیرے نام پر بنایا۔ ۹ اُنہوں
نے کہا، ”اگر ہم لوگوں پر آفتیں آئیں گی جیسے تلوار، سزائیں۔ بیماری یا
قحط تو ہم اُس ہیکل کے سامنے کھڑے ہوں گے اور تُمہارے سامنے ہوں
گے ہم تُم کو پُکاریں گے جب ہم مصیبت میں ہوں گے پھر تُم ہماری سُن
کر ہمیں بچاؤگے۔‘

۱۰ ”لیکن اب یہاں عمّون، موآب اور شعیر پہاڑی کے لوگ چڑھ
آئے ہیں۔ تو نے اسرائیل کے لوگوں کو اُس وقت اُن کی زمین میں نہیں
جانے دیا جب اسرائیل کے لوگ مصر سے آئے۔ اِس لئے اسرائیل کے
لوگ پلٹ گئے تھے اور اُن لوگوں نے اُن کو تباہ نہیں کیا تھا۔ ۱۱ لیکن
دیکھو وہ لوگ ہمیں انلوگوں کو تباہ نہ کرنے کا کیسا صلہ دے رہے ہیں۔ وہ
لوگ ہمیں تیری میراث سے باہر نکالنا چاہتے ہیں۔ یہ زمین تو نے ہمیں
دی ہے۔ ۱۲ ہمارے خُدا اُن لوگوں کو سزا دے۔ ہم لوگ اُس بڑی فوج
کے خِلاف کوئی طاقت نہیں رکھتے ہیں جو ہمارے خِلاف آرہے ہیں۔ ہم
نہیں جانتے کہ ہمیں کیا کرنا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہم تُجھ سے مدد کی اُمید
کرتے ہیں۔“

۱۳ یہوداہ کے تمام لوگ خُداوند کے سامنے اپنے بچّوں، بیویوں اور
اولادوں کے ساتھ کھڑے ہیں۔ ۱۴ تب خُداوند کی روح یحزی ایل پر
آئی۔ یحزی ایل زکریاہ کا بیٹا تھا۔ زکریاہ بنایاہ کا بیٹا تھا۔ بنایاہ یعی ایل کا
بیٹا تھا۔ اور یعی ایل متنیاہ کا بیٹا تھا۔ یحزی ایل لاوی تھا اور آسف کی نسل
سے تھا۔ مجلس کے دوران ، ۱۵ یحزی ایل نے کہا،” بادشاہ یہوسفط،
یہوداہ اور یروشلم میں رہنے والے لوگو! میری بات سُنو! خُداوند تُم سے یہ
کہتا ہے، ’تم اس بڑی فوج سے نہ ڈرو کیونکہ اصل میں یہ جنگ تمہاری
نہیں خدا کی جنگ ہے۔ ۱۶ کل تُم وہاں جاؤ اور اُن لوگوں سے لڑو۔ وہ
صیص کے درّوں سے آئیں گے۔ تُم اُنہیں وادی کے آخری حصّہ میں یروئیل
کے ریگستان کے دُوسری جانب پاؤگے۔ ۱۷ اُس جنگ میں تُمہیں لڑنے
کی ضرورت نہیں اپنی جگہوں پر مضبوطی سے کھڑے رہو۔ تُم دیکھوگے کہ
خُداوند تُمہیں بچائے گا۔ یہوداہ اور یروشلم ڈرو مت فکر نہ کرو۔ خُداوند
تُمہارے ساتھ ہے اِس لئے کل اُن لوگوں کے خِلاف باہر جاؤ۔‘“

۱۸ یہوسفط بہت تعظیم سے جُھکا اُسکا چہرہ زمین پر ٹک گیا۔ اور تمام
یہوداہ اور یروشلم کے رہنے والے لوگ خُداوند کے سامنے گِر گئے اور وہ سب
خُداوند کی عبادت کئے۔ ۱۹ قہات خاندانی گروہ کے لاوی اور قورا خاندان
خداوند اسرائیل کا خدا کی حمد کرنے کے لئے کھڑے تھے۔ اُنکی اُونچی
آوازیں تھیں جب اُنہوں نے خُداوند کی حمد کی۔

۲۰ یہوسفط کی فوج علیٰ الصباح تقوع کے ریگستان میں گئی جب وہ
بڑھنا شروع کئے یہوسفط کھڑا ہوا اور کہا، ”تُم یہوداہ اور یروشلم کے لوگو
میری بات سُنو! اپنے خُداوند خُدا میں ایمان رکھو پھر تُم مضبوطی سے
کھڑے رہوگے خُداوند کے نبیوں میں ایمان رکھو تُم کامیاب ہوگے!“

۲۱ یہوسفط نے لوگوں سے صلاح و مشورہ کیا پھر اس نے لوگوں کو
اپنے مقدس لباس میں خداوند کا گیت گانے اور خداوند کی حمد کرنے کیلئے
مقرر کیا۔ وہ فوج کے سامنے باہر گئے اور خُداوند کی حمد کئے اور اُنہوں
نے گانا گایا: ”خُداوند کا شکریہ ادا کرو کیوں کہ اُس کی سچّی محبّت ہمیشہ رہتی
ہے۔“

۲۲ جیسے ہی اُن لوگوں نے حمد گا کر خُدا کی تعریف شروع کی خُداوند
نے عمّونی، موآبی، شعیر پہاڑی لوگوں پر اچانک اور خفیہ حملہ کروایا۔ یہ وہ
لوگ تھے جو یہوداہ پر حملہ کرنے آئے تھے۔ وہ لوگ خود پِٹ گئے۔
۲۳ عمّونی اور موآبی لوگوں نے شعیر پہاڑی سے آئے لوگوں کے خلاف
جنگ شروع کی۔ عمّونی اور موآبی لوگوں نے شعیر پہاڑی سے آئے لوگوں
کو مار ڈالا اور تباہ کردیا جب وہ شعیر لوگوں کو مار چکے تو اُنہوں نے ایک
دُوسرے کو مار ڈالا۔

۲۴ یہوداہ کے لوگ ریگستان میں نقطہ دید پر آئے۔ اُنہوں نے دُشمن
کی بڑی فوج کو تلاش کئے لیکن اُنہوں نے زمین پر صرف مرے ہوئے
لوگوں کی لاشیں دیکھیں۔ کوئی آدمی زندہ نہیں بھاگا تھا۔ ۲۵ یہوسفط اور
اُسکی فوج اُن لاشوں سے قیمتی چیزیں لینے آئے۔ اُنہیں کثرت سے
دولت، کپڑے، کئی سازوسامان اور قیمتی چیزیں ملیں۔ یہوسفط اور اُسکی
فوج نے اپنے لئے وہ چیزیں لے لیں۔ وہ لوگ چیزیں اس وقت تک لوٹتے
رہے جب وہ اور نہیں لے جاسکے۔ اُن لاشوں سے قیمتی چیزیں جمع کرنے
میں تین دن لگے کیوں کہ وہ اِتنے ہی زیادہ تھے۔

۲۶ چوتھے دن یہوسفط اور اُس کی فوج ’براکاہ کی وادی‘ میں مِلے۔
کیونکہ وہاں انہوں نے خداوند کی حمد کی اسلئے آج تک یہ جگہ ’براکاہ کی
وادی‘ سے جانا جاتا ہے۔

۲۷ تب یہوسفط ، یہوداہ اور یروشلم کے سب آدمیوں کو یروشلم
واپس لے آئے۔ وہ لوگ خوشی خوشی واپس آئے۔ خداوند نے اُنہیں بہت
خُوشی عطا کی۔ کیوں کہ اُن کے دُشمنوں کو شکست ہوئی تھی۔ ۲۸ وہ
یروشلم میں وینا، ستار، اور بگل کے ساتھ آئے اور خُداوند کی ہیکل میں گئے۔
۲۹ تمام مُلکوں کی بادشاہتیں خُداوند سے ڈرے ہوئے تھے کیوں کہ
اُنہوں نے سُنا کہ خُداوند اسرائیل کے دشمنوں سے لڑا ہے۔ ۳۰ یہی وجہ
ہے کہ یہوسفط کی بادشاہت میں امن رہا۔ یہوسفط کے خُدا نے اُسے چاروں
طرف سے امن دیا۔

یہوسفط کی بادشاہت کا خاتمہ

۳۱ یہوسفط نے یہوداہ کے ملک پر بادشاہت کی۔ یہوسفط نے جب
بادشاہت شروع کی۔ تو وہ ۳۵ سال کا تھا اُس نے ۲۵ سال یروشلم میں
بادشاہت کی اُسکی ماں کا نام عزوبہ تھا۔ عزوبہ سلحی کی بیٹی تھی۔
۳۲ یہوسفط اپنے باپ آسا کی طرح سچّے راستے پر رہا۔ یہوسفط آسا کے راستے
پر چلنے سے نہیں بھٹکا۔ یہوسفط خُداوند کی نظروں میں صحیح رہا۔ ۳۳ لیکن
اعلیٰ جگہوں کو نہیں ہٹایا اور لوگوں کے دِل اُنکے آباء واجداد کے راستوں
پر چلنے سے نہیں ہٹے۔

۳۴ دُوسری چیزیں جو یہوسفط نے شروع سے آخر تک کیا حنونی
کے بیٹے یاہو کے دفتری ریکارڈ میں لکھی ہیں۔ یہ چیزیں نقل کرکے تاریخ
سلاطین اِسرائیل نامی کتاب میں لکھی گئیں۔

۳۵ بعد میں یہوداہ کے بادشاہ یہوسفط اِسرائیل کے بادشاہ اخزیاہ کے
ساتھ ایک معاہدہ کیا۔ اخزیاہ نے بُرائی کی۔ ۳۶ یہوسفط نے اخزیاہ کے
ساتھ ملکر ترسیس شہر جانے کے لئے جہازوں کو بنایا۔ اُنہوں نے جہازوں کو
عصیون جابر شہر میں بنایا۔ ۳۷ تب الیعزر نے یہوسفط کے خلاف نبوّت
کی۔ الیعزر کے باپ کا نام دوداواہو تھا۔ الیعزر مریسہ شہر کا تھا۔ اُس نے
کہا، ”یہوسفط تُم اخزیاہ کے ساتھ شامل ہوئے اسلئے خُداوند تُمہارے کام تباہ
کرے گا۔“ جہاز ٹوٹ گئے یہوسفط اور اخزیاہ اُنہیں ترسیس شہر کو نہ بھیج
سکے۔

۲۱ تب یہوسفط مر گیا اور اپنے آباء واجداد کے ساتھ دفن کیا
گیا۔ وہ شہر داؤد میں دفن ہوا۔ یہورام یہوسفط کی جگہ نیا
بادشاہ ہوا۔ یہورام یہوسفط کا بیٹا تھا۔ ۲ یہورام کے بھائی عزریاہ، یحی
ایل، زکریاہ، عزریاہ، میکائیل، سقطیاہ تھے وہ یہوسفط کے بیٹے تھے۔ یہوسفط
یہوداہ کا بادشاہ تھا۔ ۳ یہوسفط نے بیٹوں کو کئی چاندی، سونے اور قیمتی
چیزوں کے تحفے دیئے اور یہوداہ میں مضبوط قلعے بھی دیئے۔ لیکن یہوسفط
نے یہورام کو بادشاہت دی کیونکہ یہورام اُس کا بڑا بیٹا تھا۔

یہورام یہوداہ کا بادشاہ

۴ یہورام نے اپنے باپ کی بادشاہت حاصل کی اور اُس کو طاقتور
بنایا۔ تب اُس نے اپنے تمام بھائیوں کو اور اِسرائیل کے کُچھ قائدین کو
بھی تلوار سے مار ڈالا۔ ۵ یہورام جب حکومت کیا اُس کی عمر ۳۲ سال تھی
اُس نے یروشلم میں ۸ سال حکومت کی۔ ۶ وہ اُسی طرح رہا جس طرح
اِسرائیل کے بادشاہ رہے تھے۔ وہ اُسی طرح رہا جیسے اخی اب کا خاندان
رہا کیونکہ اس نے اخی اب کی بیٹی سے شادی کی تھی۔ اور یہورام خُداوند کی
نظروں میں بُرائی کیا۔ ۷ لیکن خُداوند نے داؤد کے خاندان کو تباہ نہیں
کرنا چاہا۔ کیونکہ خداوند نے داؤد کے ساتھ معاہدہ کیا تھا۔ خُداوند نے وعدہ کیا
تھا کہ داؤد اور اُسکی اولاد کے لئے ایک چراغ ہمیشہ جلتا رہے گا۔
۸ یہورام کے زمانے میں ادوم یہوداہ کے علاقہ سے باہر نکل گیا۔ ادوم
کو لوگوں نے اپنا بادشاہ چُن لیا۔ ۹ اِس لئے یہورام اپنے تمام سپہ سالاروں
اور رتھوں کے ساتھ ادوم گیا ادومی فوج نے یہورام اور اُس کے رتھ کے
سپہ سالار کا محاصرہ کرلیا لیکن یہورام نے رات میں سخت لڑائی لڑکر اپنے
نکلنے کا راستہ بنالیا۔ ۱۰ اُس وقت سے اب تک ادوم کا ملک یہوداہ کے
خلاف بغاوت کیا۔ لبناہ شہر کے لوگ بھی یہورام کے خلاف بغاوت کئے۔
ایسا اِس لئے ہوا کہ یہورام نے خُداوند اپنے آباء واجداد کے خُدا کو چھوڑ دیا۔
۱۱ یہورام نے بھی یہوداہ کی پہاڑیوں پر اعلیٰ جگہیں بنوائیں۔ وہ یروشلم
کے لوگوں کے بتوں کی پرستش کرنے کا سبب بنا۔ وہ یہوداہ کے لوگوں
کو خُداوند سے دُور کردیا۔

۱۲ اِس لئے یہورام کو ایلیاہ نبی سے ایک پیغام ملا پیغام میں یہ کہا
گیا تھا: ”یہ وہ ہے جو خُداوند خُدا کہتا ہے یہی وہ خُدا ہے جس کے راستے پر
تُمہارا آباء واجداد داؤد، چلا۔ خُداوند کہتا ہے، ’یہورام تُم اُس راستے پر نہیں
رہے جس پر تُمہارا باپ یہوسفط رہا۔ تُم اُس راستے پر نہیں رہے جس پر
یہوداہ کا بادشاہ آسا رہا۔ ۱۳ لیکن تُم اُن راستوں پر رہے جن پر اسرائیل
کے بادشاہ رہے۔ تُم نے یہوداہ اور یروشلم کے لوگوں کو وہ کام کرنے سے
روکا جسے خُداوند نے چاہا۔ ایسا ہی اخی اب اور اُسکے خاندان نے کیا وہ
خُداوند کے وفادار نہیں رہے۔ تُم نے اپنے بھائیوں کو مار ڈالا تُمہارے
بھائی تُم سے بہتر تھے۔ ۱۴ اسلئے اب خُداوند تُمہارے لوگوں کو جلد ہی
بہت زیادہ سزا دے گا۔ خُداوند تُمہارے بچّوں، بیویوں اور تمہاری تمام
جائیداد کو سزا دے گا۔ ۱۵ تُمہیں آنتوں کی بھیانک بیماری ہوگی یہ ہر
روز زیادہ بگڑتی جائیگی۔ تب تُمہاری بھیانک بیماری کی وجہ سے تُمہاری
آنتیں باہر نکل آئیں گی۔‘“

۱۶ خُداوند نے فلسطینیوں اور عرب لوگ جو کوشی لوگوں کے پاس
رہتے ہیں یہورام پر غصّہ کریں گے۔ ۱۷ اُن لوگوں نے ملک یہوداہ پر
حملہ کردیا۔ وہ شاہی محل کی ساری دولت کو لے لئے اور یہورام کی بیویوں
اور بیٹوں کو لے لیا۔ صرف یہورام کا چھوٹا بیٹا چھوڑدیا گیا۔ یہورام کے
سب سے چھوٹے بیٹے کا نام یہوآخز تھا۔

۱۸ اُن چیزوں کے ہونے کے بعد خُداوند نے یہورام کی آنتوں میں
ایسی بیماری پیدا کی جسکا علاج نہ ہوسکا۔ ۱۹ تب یہورام کی آنتیں دوسال
بعد اُسکی بیماری کی وجہ سے باہر نکل گئیں وہ بہت بُری حالت میں مرا۔
یہورام کے تعظیم میں لوگوں نے بڑی آگ نہیں جلائی جیسا کہ اُس کے باپ
کے لئے کئے تھے۔ ۲۰ یہورام جب بادشاہ ہوا تو وہ ۳۲ سال کا تھا اُس

نے یروشلم میں ۸ سال حکومت کی جب یہورام مرا تو کوئی بھی آدمی غمزدہ
نہیں تھا۔ لوگوں نے یہورام کو شہر داؤد میں دفن کیا لیکن اُن قبروں میں
نہیں دفن کیا جہاں بادشاہوں کو دفن کیا گیا۔

یہوداہ کا بادشاہ اخزیاہ

۲۲ یروشلم کے لوگوں نے اخزیاہ کو یہورام کی جگہ نیا بادشاہ
بنایا۔ اخزیاہ یہورام کا سب سے چھوٹا بیٹا تھا۔ عرب
لوگوں کے ساتھ جو لوگ یہورام کے خیموں پر حملہ کرنے آئے تھے اُنہوں
نے یہورام کے سب بیٹوں کو مار ڈالا تھا۔ یہوداہ میں اخزیاہ نے حکومت
کرنا شروع کیا۔ ۲ اخزیاہ جب حکومت کرنا شروع کیا* تو وہ ۲۲ سال کا
تھا۔ اخزیاہ نے یروشلم میں ایک سال حکومت کیا اُس کی ماں کا نام عتلیاہ
تھا۔ عتلیاہ کے باپ کا نام عُمری تھا۔ ۳ اخزیاہ بھی اُسی طرح رہا جس طرح
اخی اب کے خاندان رہا تھا۔ کیونکہ اُس کی ماں نے اُسے بُرا کام کرنے پر
ہمت افزائی کیا تھا۔ ۴ اخزیاہ نے خُداوند کی نظروں میں بُرے کام کئے۔ وہ
ٹھیک اخی اب کے خاندان کے طرح رہا۔ اخی اب کے خاندان نے اخزیاہ
کو اُس کے باپ کے مرنے کے بعد مشورہ دیا۔ اُنہوں نے اخزیاہ کو بُرا
مشورہ دیا۔ اُس بُرے مشورہ نے اُسے نقصان پہنچایا۔ ۵ اخزیاہ نے اُسی
مشورہ پر عمل کیا جو اخی اب کے خاندان نے اُسے دیا۔ اخزیاہ بادشاہ یورام
کے ساتھ ارام کے بادشاہ حزائیل کے خِلاف جلعاد کے رامات شہر میں لڑنے
گیا۔ یورام کے باپ کا نام اخی اب تھا جو اِسرائیل کا بادشاہ تھا۔ لیکن ارامی
لوگوں نے یورام کو جنگ میں زخمی کیا۔ ۶ یورام شہر یزرعیل کو اچھّا
ہونے کے لئے واپس گیا۔ وہ رامات میں زخمی ہوا تھا جب ارام کے بادشاہ
حزائیل کے خِلاف لڑا تھا۔

تب اخزیاہ شہر یزرعیل کو یورام سے ملنے گیا۔ اخزیاہ کے باپ کا نام
یہورام تھا جو یہوداہ کا بادشاہ تھا۔ یورام کے باپ کا نام اخی اب تھا۔ یورام
یزرعیل کے شہر میں تھا کیوں کہ وہ زخمی تھا۔

۷ خُدا نے اخزیاہ کو اُس وقت تباہ کرنے کا منصوبہ بنایا جب وہ یورام
سے ملنے گیا۔ اخزیاہ پہنچا اور یورام کے ساتھ یاہو سے ملنے گیا۔ یاہو کے
باپ کا نام نمشی تھا۔ خُداوند نے یاہو کو اخی اب کے خاندان کو تباہ کرنے
کے لئے چُنا۔ ۸ یاہو اخی اب کے خاندان کو سزا دے رہا تھا۔ یاہو نے
یہوداہ کے قائدین اور اخزیاہ کے رشتہ داروں کا پتہ لگایا جو اخزیاہ کی خدمت
کرتے تھے۔ یاہو نے یہوداہ کے اُن قائدین اور اخزیاہ کے رشتہ داروں کو مار
ڈالا۔ ۹ پھر یاہو اخزیاہ کی تلاش میں تھا۔ یاہو کے لوگوں نے اُس کو اُس
وقت پکڑ لیا جب وہ سامریہ شہر میں چھپنے کی کوشش کر رہا تھا۔ وہ اخزیاہ کو
یاہو کے پاس لائے۔ اُنہوں نے اخزیاہ کو مار ڈالا اور اُس کو دفنا دیا۔ اُنہوں
نے کہا، "اخزیاہ یہوسفط کی نسل ہے یہوسفط نے پُورے دِل سے خُداوند کی
راہ پر چلا۔" اخزیاہ کے خاندان میں وہ طاقت نہ تھی کہ یہوداہ کی بادشاہت
کو قائم رکھے۔

ملکہ عتلیاہ

۱۰ عتلیاہ اخزیاہ کی ماں تھی جب اُس نے دیکھا کہ اُس کا بیٹا مر گیا
تو اُس نے یہوداہ میں سارے شاہی خاندان کو مار ڈالا۔ ۱۱ لیکن یہوسبعت
نے اخزیاہ کے بیٹے یوآس کو لیا اور اُسے چھپا دیا۔ یہوسبعت نے یوآس کو
بادشاہ کے بیٹوں میں سے جسے مار ڈالے گئے تھے چرا لیا۔ اور وہ یوآس اور
اُس کی دایہ کو سونے کے کمرے میں رکھا اور انہیں وہیں چھپا دیا۔
یہوسبعت بادشاہ یہورام کی بیٹی تھی وہ یہویدع کی بیوی بھی تھی۔ یہویدع
کاہن تھا اور یہوسبعت اخزیاہ کی بہن تھی۔ عتلیاہ یوآس کو ہلاک نہیں کیا
کیوں کہ یہوسبعت نے اُس کو چھپایا تھا۔ ۱۲ یوآس کاہن کے ساتھ خُدا
کی ہیکل میں چھ سال تک چھپا رہا۔ اُس عرصہ میں عتلیاہ نے ملکہ بن کر ملک
پر بادشاہت کی۔

یہویدع کاہن اور بادشاہ یوآس

۲۳ ساتویں سال میں یہویدع نے اپنی طاقت دکھائی۔ اُس
نے کپتانوں کے ساتھ معاہدہ کیا وہ کپتان تھے: یروحام کا
بیٹا عزریاہ، یہوحنان کا بیٹا اسمٰعیل، عوبید کا بیٹا عزریاہ، عدایاہ کا بیٹا
معسیاہ اور زکری کا بیٹا الیسافط۔ ۲ وہ یہوداہ کے اطراف گئے اور یہوداہ کے
تمام شہروں سے لاوی لوگوں کو جمع کیا۔ اُنہوں نے اِسرائیل کے
خاندانوں کے سرداروں کو بھی جمع کیا تب وہ یروشلم گئے۔ ۳ تمام لوگوں
نے مل کر بادشاہ کے ساتھ خُدا کی ہیکل میں ایک معاہدہ کیا۔

یہویدع نے اُن لوگوں سے کہا، "بادشاہ کا بیٹا حکومت کرے گا یہی وہ
وعدہ ہے جو خداوند نے داؤد کی نسلوں کو دیا تھا۔ ۴ اب تُمہیں یہ ضرور کرنا
چاہئے: تم کاہنوں اور لاویوں میں سے ایک تہائی جو سبت کے دن کام پر
جاتے ہیں پھاٹک کی حفاظت کریگا۔ ۵ اور تمہارا ایک تہائی شاہی محل پر
رہیگا اور ایک تہائی بُنیادی پھاٹک پر رہے گا لیکن دُوسرے تمام لوگ
خُداوند کی ہیکل کے صحن میں ٹھہریں گے۔ ۶ صرف کاہن اور لاوی لوگ جو
خدمت کرتے ہیں اُنہیں خُداوند کی ہیکل میں اندر آنے کی اجازت ہو گی
کیوں کہ وہ مُقدس ہیں۔ لیکن تمام دُوسرے آدمیوں کو خُداوند نے جو کام

اخزیاہ ... شروع کیا چند پرانے نسخوں میں "۴۲" عمر کہا گیا ہے۔ ۲۔سلاطین
میں یہ کہا گیا کہ ۸:۲۶ اخزیاہ ۲۲ سال کا تھا جب اُس نے حکومت کرنا شروع
کیا۔

دیا ہے کرنا چاہئے۔ ۷ لاوی لوگوں کو بادشاہ کے پاس ٹھہرنا چاہئے۔ ہر
آدمی کے پاس اُس کی تلوار ہونی چاہئے۔ اگر کوئی آدمی ہیکل میں داخل ہونے
کی کوشش کرے تو اُس کو ماردو۔ تُمہیں بادشاہ کے ساتھ رہنا چاہئے جہاں
بھی وہ جائے۔"
۸ لاوی لوگوں اور یہوداہ کے تمام لوگوں نے کاہن یہویدع نے جو
ہدایت دی اُس کو پُورا کیا۔ ہر ایک نے اپنے ساتھ اپنے آدمیوں کو لیا یعنی
انکو جو کہ سبت کے دن اپنے کام پر آتے اور ان کو جو سبت کے دن اپنے
کام سے چلے جاتے تھے۔ کیونکہ کاہن یہویدع نے کسی کاہن کے گروہ کو
برخواست نہیں کیا۔ ۹ کاہن یہویدع نے برچھے اور بڑی اور چھوٹی ڈھالیں
عہدیداروں کو دیں جو بادشاہ داؤد کی تھیں وہ ہتھیار خُدا کی ہیکل میں رکھے
تھے۔ ۱۰ تب یہویدع نے لوگوں کو بتایا کہ اُنہیں کہاں کھڑے رہنا
ہے۔ ہر ایک آدمی اپنے ہتھیار اپنے ساتھ لئے ہوئے تھے۔ آدمی ہیکل کے
دائیں جانب سے بائیں جانب مسلسل کھڑے تھے۔ وہ قربان گاہ، ہیکل اور
بادشاہ کے سامنے کھڑے تھے۔ ۱۱ وہ بادشاہ کے بیٹے کو باہر لائے اور
اُسے تاج پہنایا۔ اُنہوں نے اُسے شریعت کی کتاب دی۔ تب اُنہوں نے
یوآس کو بادشاہ بنایا۔ یہویدع اور اُس کے بیٹوں نے یوآس کو مسح کیا
اُنہوں نے کہا، "بادشاہ کی عمر دراز ہو۔"
۱۲ عتلیاہ نے لوگوں کی آواز سُنی جو ہیکل کی طرف دوڑ رہے تھے اور
بادشاہ کی تعریف کر رہے تھے۔ وہ خُداوند کی ہیکل میں لوگوں کے پاس
آئی۔ ۱۳ اُس نے نظر دوڑا کر بادشاہ کو دیکھا۔ بادشاہ شاہی ستون کے
ساتھ سامنے دروازے پر کھڑا تھا۔ افسر اور جن آدمیوں نے بگل بجائے تھے
وہ بادشاہ کے قریب تھے۔ ملک کے لوگ خوش تھے اور بگل بجا رہے تھے۔
گلوکار آلات موسیقی بجا رہے تھے گلوکاروں نے تعریف کے گانوں سے
لوگوں کی رہنمائی کر رہے تھے۔ تب عتلیاہ نے اچانک اپنے کپڑے پھاڑ
ڈالے اور کہا، "بغاوت!" "بغاوت!"
۱۴ کاہن یہویدع نے فوج کے کپتانوں کو باہر لایا اُسنے اُن سے
کہا، "عتلیاہ کو فوج کے درمیان سے باہر لاؤ۔ جو بھی آدمی اُس کے ساتھ
جائے وہ اسے موت کے گھاٹ اتار دے۔" تب کاہن نے سپاہیوں کو
خبردار کیا کہ عتلیاہ کو خداوند کی ہیکل میں مت ہلاک کرو۔ ۱۵ تب اُن
آدمیوں نے عتلیاہ کو اُس وقت پکڑ لیا جب وہ شاہی محل کے گھوڑے کی
پھاٹک پر آئی تب اُنہوں نے اُس کو اُس جگہ مار ڈالا۔
۱۶ تب یہویدع نے تمام لوگوں سے اور بادشاہ سے معاہدہ کیا۔ اُن
تمام لوگوں نے اقرار کیا کہ وہ خداوند کے لوگ ہونگے۔ ۱۷ تمام لوگ بعل
کے بُت کی ہیکل میں گئے اور اُسے اکھاڑ دیا۔ اُنہوں نے بعل کی ہیکل کی
قربان گاہوں اور مورتیوں کو توڑ دیا۔ اُنہوں نے بعل کی قربان گاہ کے
سامنے بعل کے کاہن متّان کو مار ڈالا۔ ۱۸ تب یہویدع نے
کاہنوں کو خداوند کی ہیکل کا زیر نگراں چنا۔ وہ کاہن لاوی تھے اور داؤد نے
انہیں خداوند کی ہیکل کے لئے ذمّہ داری کا کام دیا۔ اُن کاہنوں کو موسیٰ
کے احکامات کے مطابق خُداوند کو جلانے کا نذرانہ پیش کرنی تھی۔ وہ
نہایت خوشی سے گاتے ہوئے قربانی پیش کئے جس طرح سے داؤد نے
ہدایت دیا تھا۔ ۱۹ یہویدع نے خُداوند کی ہیکل کے پھاٹک پر محافظین
کو رکھا جس سے کوئی بھی آدمی جو پاک نہ ہو ہیکل میں داخل نہ ہوسکتا تھا۔
۲۰ یہویدع نے فوج کے کپتانوں، قائدین، لوگوں کے حاکموں اور
ملک کے تمام لوگوں کو اپنے ساتھ لیا تب یہویدع نے بادشاہ کو خُداوند کی
ہیکل سے باہر نکالا اور وہ بالائی دروازہ سے شاہی محل میں گئے۔ اُس مقام پر
اُنہوں نے بادشاہ کو تخت پر بٹھایا۔ ۲۱ یہوداہ کے تمام لوگ بہت خُوش
تھے۔ اور شہر یروشلم میں امن رہا۔ کیوں کہ عتلیاہ کو تلوار سے مار دیا گیا تھا۔

یوآس کا دوبارہ ہیکل بنانا

۲۴ یوآس جب بادشاہ ہوا تو وہ سات سال کا تھا۔ اُس نے
یروشلم میں چالیس سال تک بادشاہت کیا۔ اُسکی ماں کا
نام ضبیاہ تھا۔ ضبیاہ بیر سبع شہر کی تھی۔ ۲ یوآس خُداوند کے سامنے اُس
وقت تک ٹھیک کام کیا جب تک یہویدع زندہ رہا۔ ۳ یہویدع نے
یوآس کے لئے دو بیویاں چُنی۔ یوآس کے بیٹے اور بیٹیاں تھیں۔
۴ تب بعد میں یوآس نے خُداوند کی ہیکل کو دوبارہ بنانے کا فیصلہ
کیا۔ ۵ یوآس نے کاہنوں کو اور لاویوں کو ایک ساتھ بُلایا۔ اُس نے اُن
سے کہا، "یہوداہ کے شہروں کے باہر جاؤ اور اُس پیسہ کو جمع کرو جو
اسرائیل کے لوگ ہر سال ادا کرتے ہیں۔ اُس پیسہ کو خُداوند کی ہیکل کو
مرمّت کرنے میں استعمال کرو۔ ایسا کرنے میں جلدی کرو۔" لیکن لاویوں
نے جلدی نہیں کی۔
۶ اسلئے بادشاہ یوآس نے کاہن قائد یہویدع کو بُلایا اور اسے
کہا، "یہویدع تُم نے لاویوں کو یہوداہ اور یروشلم سے محصول کی رقم وصول
کرنے کا حکم کیوں نہیں دیا؟ خُداوند کا خادم موسیٰ اور اسرائیل کے لوگوں
نے محصول کی رقم کو مُقدّس خیمہ کے لئے استعمال کیا۔"
۷ ماضی میں عتلیاہ کے بیٹوں نے خُدا کی ہیکل میں گھُس کر اُنہوں نے
خُداوند کی ہیکل کی مُقدّس چیزوں کو اُن کے بعل دیوتا کی پرستش کے لئے
استعمال کیا تھا۔ عتلیاہ ایک بُری عورت تھی۔
۸ بادشاہ یوآس نے ایک صندوق بنانے اور اُسے خُداوند کی ہیکل کے
باہر دروازے پر رکھنے کی ہدایت کی تھی۔ ۹ تب انہوں نے یہوداہ اور

یروشلم میں اعلان کیا کہ لوگ محصول کی رقم خداوند کے لئے لائیں۔ خُداوند
کے خادم موسیٰ نے اسرائیل کے لوگوں سے ریگستان میں رہتے وقت جو
بطور محصول رقم مانگی تھی اتنی ہی یہ رقم ہے۔ ۱۰ تمام قائدین اور سب
لوگ خُوش تھے۔ وہ رقم لے کر آئے اور اُنہوں نے اُس کو صندوق میں ڈالا۔
وہ اُس وقت تک دیتے رہے جب تک صندوق بھر نہ گیا۔ ۱۱ تب
لاویوں کے بادشاہ کے عہدیداروں کے سامنے صندوق لے جانا پڑا۔ اُنہوں
نے دیکھا کہ صندوق پیسوں سے بھر گیا ہے۔ بادشاہ کا سکریٹری اور خاص
کاہن افسر آئے اور رقم کو صندوق سے باہر نکالا۔ پھر وہ صندوق کو واپس
اُس کی جگہ پر لے گئے۔ وہ لوگ ایسا ہر دن کیا۔ اور اس طرح سے بہت
ساری رقم جمع ہوگئی۔ ۱۲ تب بادشاہ یوآس اور یہویدع نے وہ دولت
اُن لوگوں کو دی جو خُداوند کی ہیکل کو بنانے کا کام کر رہے تھے۔ اور
خُداوند کی ہیکل میں کام کرنے والوں نے خُداوند کی ہیکل کو دوبارہ بنانے
کے لئے تربیت یافتہ بڑھئی اور لکڑی پر کھدائی کا کام کرنے والوں کو
مزدوری پر رکھا۔ اُنہوں نے خُداوند کی ہیکل کو دوبارہ بنانے کے لئے کانسہ
اور لوہے کا کام جاننے والوں کو بھی مزدوری پر رکھا۔
۱۳ کام کرنے والوں نے اپنے کام وفاداری سے کئے۔ خُداوند کی
ہیکل کو دوبارہ بنانے کا کام کامیاب ہوا۔ اُنہوں نے خُدا کی ہیکل کو جیسا وہ
پہلے تھا ویسا ہی بنایا اور پہلے سے زیادہ مضبوط بنایا۔ ۱۴ جب کاریگروں
نے کام ختم کیا تو جو رقم بچی تھی اُسے بادشاہ یوآس اور یہویدع کے پاس
لائے۔ اُسکا استعمال اُنہوں نے خداوند کی ہیکل کے لئے چیزیں بنانے میں
کیا۔ وہ چیزیں ہیکل کی خدمت کی کارگزاری میں اور جلانے کی نذرانہ
نذر کرنے میں کام آتی تھیں۔ انہوں نے سونے اور چاندی کے کٹورے اور
دُوسری چیزیں بنائیں۔ کاہن ہر روز جلانے کا نذرانہ خدا کی ہیکل میں نذر
کرتے رہے جب تک یہویدع زندہ رہا۔
۱۵ یہویدع بوڑھا ہوا اُس نے طویل عمر گذاری تب وہ مرا۔ جب
یہویدع مرا تو وہ ۱۳۰ سال کا تھا۔ ۱۶ لوگوں نے یہویدع کو شہر داؤد
میں دفن کیا جہاں بادشاہ دفن ہیں۔ لوگوں نے یہویدع کو وہاں اس لئے
دفن کیا کیوں کہ اُس نے زندگی میں اسرائیل میں خُدا اور خُدا کی ہیکل کے
لئے اچھّے کام کئے تھے۔
۱۷ یہویدع کے مرنے کے بعد یہوداہ کے قائدین آئے اور بادشاہ
یوآس کے سامنے جھکے۔ بادشاہ نے اُن قائدین کو سُنا۔ ۱۸ بادشاہ اور
قائدین نے خُداوند خُدا کی ہیکل کو رد کر دیا جو اُن کے آباء و اجداد نے
خُداوند خُدا کے راستے پر چلے تھے۔ وہ آشیرہ کے ستون اور دُوسرے بُتوں
کی پرستش کئے۔ خُدا یہوداہ اور یروشلم کے لوگوں پر غصّہ میں تھا۔ کیونکہ
بادشاہ اور وہ قائدین قصوروار تھے۔ ۱۹ خُدا نے لوگوں کے پاس نبیوں کو
بھیجا تا کہ وہ اُنہیں خُداوند کی طرف واپس لائیں۔ نبیوں نے لوگوں کو
خبردار کیا لیکن لوگوں نے سُننے سے انکار کر دیا۔
۲۰ خُدا کی رُوح زکریاہ پر اُتری۔ زکریاہ کا باپ کاہن یہویدع تھا۔
زکریاہ لوگوں کے سامنے کھڑا ہوا اور اُس نے کہا، ”جو خُداوند کہتا ہے وہ یہ
ہے: ’تُم لوگ خُداوند کی احکامات کو ماننے سے کیوں انکار کرتے ہو؟ تُم
کامیاب نہیں ہوگے۔ تُم نے خُداوند کو چھوڑا ہے اِسلئے خُداوند نے بھی
تُمہیں چھوڑ دیا ہے۔‘“
۲۱ لیکن لوگوں نے زکریاہ کے خلاف منصوبہ بنایا بادشاہ نے زکریاہ
کو مار ڈالنے کا حکم دیا اُنہوں نے اُس پر اُس وقت تک پتّھر مارے جبتک وہ
مر نہیں گیا۔ لوگوں نے یہ سب ہیکل کے صحن میں کیا۔ ۲۲ بادشاہ
یوآس نے یہویدع کی رحم دلی کو نہیں یاد رکھا۔ یہویدع زکریاہ کا باپ تھا۔
لیکن یوآس نے یہویدع کے بیٹے زکریاہ کو مار ڈالا۔ مرنے سے پہلے زکریاہ
نے کہا، ”خُداوند اُس کو دیکھے جو تُم کر رہے ہو اور تُمہیں سزا دے۔“
۲۳ سال کے ختم پر ارام کی فوج یوآس کے خلاف آئی اُنہوں نے
یہوداہ اور یروشلم پر حملہ کیا اور لوگوں کے تمام قائدین کو مار ڈالا۔ اُنہوں
نے ساری قیمتی چیزیں دمشق کے بادشاہ کے پاس بھیج دیں۔ ۲۴ ارامی
فوج کے آدمیوں کے چھوٹے گروہ میں آئی لیکن خُداوند نے یہوداہ کی بڑی
فوج کو شکست دینے دیا۔ خُداوند نے اِس لئے ایسا کیا کیونکہ یہوداہ کے لوگ
خُداوند خُدا کو چھوڑ دیئے جس راہ پر اُن کے آباء و اجداد چلے تھے۔ اسلئے انہوں
نے یوآس کو سزا دیا۔ ۲۵ جب ارام کے لوگوں نے یوآس کو چھوڑا تو وہ
بُری طرح زخمی تھا۔ یوآس کے خود کے خادموں نے اُسکے خلاف منصوبہ بنایا
اُنہوں نے اِسلئے ایسا کیا کہ یوآس نے کاہن یہویدع کے بیٹے زکریاہ کو مار ڈالا
تھا۔ خادموں نے یوآس کو اُس کے اپنے بستر پر ہی مار ڈالا یوآس کے مرنے
کے بعد لوگوں نے اُسے داؤد کے شہر میں دفنایا۔ لیکن لوگوں نے اُسے اُس
جگہ پر نہیں دفن کیا جہاں بادشاہ دفنائے جاتے تھے۔
۲۶ جن خادموں نے یوآس کے خلاف منصوبہ بنایا وہ یہ ہیں: زبد اور
یہوزبد۔ زبد کی ماں کا نام سماعت تھا۔ سماعت عمّون کی رہنے والی تھی
اور یہوزبد کی ماں کا نام سمر تیت تھا۔ سمر تیت موآب کی تھی۔ ۲۷ یوآس
کے بیٹوں کا قصّہ اُس کے خلاف بڑی پیشن گوئیاں اور اُس نے کِس طرح
خُدا کی ہیکل کو دوبار بنایا یہ سلاطین کی تبصرہ نامی کتاب میں لکھا ہے۔
امصیاہ اسکے بعد نیا بادشاہ ہوا۔ امصیاہ یوآس کا بیٹا تھا۔

یہوداہ کا بادشاہ امصیاہ

۲۵
امصیاہ جب بادشاہ ہوا اُس کی عمر ۲۵ سال تھی اُس نے
یروشلم میں ۲۹ سال حکومت کی۔ اُس کی ماں کا نام

یہوعدان تھا- یہوعدان یروشلم کی تھی- ۲ امصیاہ نے وہی کیا جو خُداوند اُس
سے کروانا چاہتا تھا- لیکن اُس نے اُسکے دِل سے نہیں کیا- ۳ امصیاہ جب
ایک طاقتور بادشاہ ہو گیا- تب اُس نے اُن افسروں کو مار ڈالا جو اُس کے
باپ بادشاہ کو مار دیئے تھے- ۴ لیکن امصیاہ نے اُن افسروں کے بچّوں کو
نہیں ہلاک کیا- کیوں ؟ اُس نے اُن احکامات کی تعمیل کی جو موسیٰ کی کتاب
میں لکھے تھے خُداوند نے حکم دیا، "والدین کو اپنے بیٹوں کے گناہ کے لئے
نہیں مارنا چاہئے- بچّوں کو اپنے والدین کے گناہوں کے لئے نہیں مارنا
چاہئے- ہر ایک آدمی کو خود اس کے گناہ کے لئے مار دینا چاہئے-"

۵ امصیاہ نے یہوداہ کے لوگوں کو ایک ساتھ جمع کیا اسنے خاندانی
گروہوں کے حساب سے انلوگوں کو گروہوں میں بانٹا- اسنے کپتانوں اور
جنرلوں کو ذمّہ دار عہدیداروں کی طرح بحال کیا- وہ قائدین یہوداہ اور
بنیمین کے سپاہیوں کے صدر تھے- سپاہیوں کے لئے جو لوگ چُنے گئے
تھے وہ سب ۲۰ سال کے یا اس سے بڑے تھے- وہ سب ۳۰۰۰۰۰
تربیت یافتہ سپاہی برچھوں اور ڈھالوں کے ساتھ لڑنے کے لئے تیّار تھے-
۶ امصیاہ ۱۰۰،۰۰۰ سپاہیوں کو بھی اِسرائیل سے کرایہ پر لیا تھا-
اس نے اُن سپاہیوں کے کرایہ پر حاصل کرنے ۳/۴ ۳ ٹن چاندی ادا کی
تھی- ۷ لیکن ایک خُدا کا آدمی امصیاہ کے پاس آیا اُس خُدا کے آدمی نے کہا،
"بادشاہ! اسرائیل کی فوج کو اپنے ساتھ نہ جانے دو خُداوند اِسرائیل کے
ساتھ نہیں ہے- خُداوند افرائیم کے لوگوں کے ساتھ نہیں ہے- ۸ اگر تم
اپنے آپ کو طاقتور بناؤ اور اس طرح سے جنگ کے لئے تیار رہو تو خدا تمہیں
شکست کا سبب بنائے گا- کیونکہ خدا تمہیں اکیلے فتح یا شکست دے سکتا
ہے-" ۹ امصیاہ نے خُدا کے آدمی سے کہا، "لیکن ہماری دولت کا کیا ہو گا
جو میں نے پہلے سے اِسرائیل کی فوج کو دیا ہے؟" خُدا کے آدمی نے جواب
دیا، "خُداوند کے پاس بہت زیادہ ہے وہ اُس سے زیادہ بھی تُمہیں دے
سکتا ہے-"

۱۰ اِس لئے امصیاہ نے اِسرائیل کی فوج کو واپس افرائیم کو بھیج
دیا- وہ آدمی بادشاہ اور یہوداہ کے لوگوں کے خِلاف بہت غصّہ میں تھے- وہ
غصّہ میں اپنے گھر واپس ہوئے-

۱۱ تب امصیاہ بہت باہمّت ہوا اور اُسکی فوج کو ملک ادوم میں
نمک کی وادی میں لے گیا- اُس جگہ پر امصیاہ کی فوج نے صور کے
۱۰۰۰۰ آدمیوں کو مار ڈالا- ۱۲ یہوداہ کی فوج نے بھی صور کے
۱۰۰۰۰ آدمیوں کو پکڑا وہ اُن آدمیوں کو شعیر سے ایک اونچی چٹان کی
چوٹی پر لے گئے- وہ سب آدمی اب تک زندہ تھے- تب یہوداہ کی فوج نے
اُن آدمیوں کو چوٹی پر سے نیچے پھینک دیا اور اُن کے جسم نیچے کے
چٹانوں پر ٹوٹ گئے-

۱۳ لیکن اُس وقت اِسرائیلی فوج یہوداہ کے کُچھ شہروں پر حملہ
کررہی تھی- وہ سامریہ سے بیت حورون کے شہروں تک حملے کر رہے تھے-
اُنہوں نے تین ہزار لوگوں کو مار ڈالا اور کئی قیمتی چیزیں لے لیں اُس فوج
کے آدمی بہت غصّہ میں تھے کیونکہ امصیاہ نے اُنہیں جنگ میں شامل نہیں
ہونے دیا تھا-

۱۴ امصیاہ ادومی لوگوں کو شکست دینے کے بعد گھر آیا- اِس نے
صور کے لوگوں کے دیوتاؤں کے بُت جنکی وہ پرستش کرتے تھے لایا-
امصیاہ نے اُن بُتوں کی عبادت شروع کی اُس نے اُن دیوتاؤں کے سامنے
جُھکا اور اُنہیں بخور جلاکر نذرانہ پیش کیا- ۱۵ خُداوند امصیاہ پر بہت غصّہ
کیا- خُداوند نے نبی کو امصیاہ کے پاس بھیجا نبی نے کہا، "امصیاہ تُم نے
ان دیوتاؤں کی عبادت کیوں کی جس کی وہ لوگ عبادت کرتے ہیں؟ وہ
سب وہی معبود ہیں جو اپنے لوگوں کو تم سے نہیں بچاسکتے ہیں-"

۱۶ جب نبی نے کہا، تو امصیاہ نے نبی سے کہا، "ہم نے کبھی
تُمہیں بادشاہ کا مشیر نہیں بنایا خاموش رہو! اگر تُم خاموش نہ رہو گے تو
مار دیئے جاؤ گے-" نبی خاموش ہو گیا تب اُس نے کہا، "درحقیقت خُدا نے
طئے کیا ہے کہ تُمہیں تباہ کرے کیونکہ تُم نے بُرے کام کئے اور میری
نصیحتوں کو نہیں سُنا-"

۱۷ یہوداہ کے بادشاہ امصیاہ نے اپنے مشیروں سے بات کی تب
اُس نے ایک پیغام اسرائیل کے بادشاہ یہوآس کو بھیجا- امصیاہ نے
یہوآس سے کہا، "ہمیں آمنے سامنے ملنا چاہئے-" یہوآس یہوآخز کا بیٹا تھا اور
یہوآخز اسرائیل کے بادشاہ یاہو کا بیٹا تھا-

۱۸ تب یہوآخز نے اُس کا جواب امصیاہ کو بھیجا- یہوآس اِسرائیل
کا بادشاہ تھا اور امصیاہ یہوداہ کا بادشاہ تھا- یہوآس نے یہ قصّہ کہا: "لبنان
کی ایک چھوٹی کانٹے دار جھاڑی نے لبنان کے ایک بڑے بلوط کے درخت
کو پیغام بھیجا چھوٹی کانٹے دار جھاڑی نے کہا، 'اپنی بیٹی کی شادی میرے
بیٹے سے کرو لیکن ایک جنگلی جانور نکلا اور کانٹے دار جھاڑی کو کُچلا اور اُسے
تباہ کردیا- ۱۹ تُم یہ کہتے ہو، 'میں نے ادوم کو شکست دی ہے!' تُمہیں
اُس کا غرور ہے اور اسلئے شیخی کی بات کرتے ہو لیکن تُم کو گھر پر ٹھہرنا
چاہئے تم اپنے لئے مصیبت کیوں لانا چاہتے ہو؟ تُم اور یہوداہ تباہ ہو
جاؤ گے-"

۲۰ لیکن امصیاہ نے سُننے سے انکار کیا یہ خُدا کی طرف سے ہوا- خُدا کی
مرضی تھی کہ اِسرائیلی یہوداہ کو شکست دے کیونکہ یہوداہ کے لوگ اُن
دیوتاؤں کی پرستش کر رہے تھے جیسا کہ ادوم کے لوگ کرتے تھے-
۲۱ اس لئے اِسرائیل کا بادشاہ یوآس یہوداہ کے بادشاہ امصیاہ سے
آمنے سامنے بیت شمس کے شہر میں ملا- بیت شمس یہوداہ میں ہے-

۲۲ اسرائیل نے یہوداہ کو شکست دی۔ یہوداہ کا ہر آدمی اپنے گھر بھاگ
گئے۔ ۲۳ یہوآس نے بیت شمس میں امصیاہ کو پکڑ لیا اور اُس کو یروشلم
لے آیا۔ امصیاہ کے باپ کا نام یوآس تھا۔ یہوآس کے باپ کا نام یہوآخز
تھا۔ یہوآس نے ۶۰۰ فٹ لمبی یروشلم کی دیوار کے حصّے کو جو افرائیم
پھاٹک سے کونے کے پھاٹک تک تھی گرادیا۔ ۲۴ تب یوآس نے خُدا
کی ہیکل کا سونا چاندی اور کئی دوسرے سامان لے لیا۔ عوبید ادوم اُن
چیزوں کا ذمّہ دار تھا لیکن یوآس نے وہ تمام چیزیں لے لیں۔ یوآس نے
بادشاہ کے محل سے خزانے بھی لئے تب یوآس نے کُچھ آدمیوں کو بطور
قیدی لیا اور واپس سامریہ گیا۔
۲۵ اسرائیل کے بادشاہ یہوآخز کے بیٹے یہوآس کے مرنے کے بعد
امصیاہ ۱۵ سال رہا۔ امصیاہ کا باپ یوآس یہوداہ کا بادشاہ تھا۔
۲۶ دُوسری چیزیں جو شروع سے آخر تک امصیاہ نے کیں وہ سب
"تاریخ سلاطین یہوداہ اِسرائیل" نامی کتاب میں لکھا ہے۔ ۲۷ جب
امصیاہ خُداوند کی اطاعت سے رک گیا۔ یروشلم میں لوگوں نے اُس کے
خلاف ایک منصوبہ بنایا تو وہ شہر لکیس کو بھاگ گیا لیکن لوگوں نے آدمیوں
کو لکیس کو بھیجا اور اُنہوں نے وہاں امصیاہ کو مارڈالا۔ ۲۸ تب وہ امصیاہ
کی لاش کو گھوڑے پر لے گئے اور اُسے اُس کے آباء واجداد کے ساتھ یہوداہ
میں دفنایا۔

یہوداہ کا بادشاہ عُزّیاہ

۲۶ تب یہوداہ کے لوگوں نے عُزّیاہ کو امصیاہ کی جگہ نیا
بادشاہ چُنا۔ امصیاہ عُزّیاہ کا باپ تھا۔ جب یہ واقعہ ہوا
اُس وقت عزّیاہ ۱۶ سال کا تھا۔ ۲ عُزّیاہ نے دوبارہ ایلوت کے شہر کو
بنایا اور اُسے واپس یہوداہ کو دیا۔ عُزّیاہ نے امصیاہ کے مرنے کے بعد جب
وہ اسکے آباء واجداد کے ساتھ دفن ہوا تو یہ کیا۔
۳ عُزّیاہ کی عمر ۱۶ سال تھی جب وہ بادشاہ بنا۔ اُس نے یروشلم میں
۵۲ سال حکومت کی۔ اُس کی ماں کا نام یکولیاہ تھا۔ یکولیاہ یروشلم کی
تھی۔ ۴ عُزّیاہ نے وہی کیا جو خُداوند نے چاہا تھا اُس نے خُدا کی اطاعت اُسی
طرح کی جسطرح اُس کے باپ امصیاہ نے کی۔ ۵ عُزّیاہ نے زکریاہ کی
زندگی میں خُدا کے راستے پر چلا۔ زکریاہ نے عُزّیاہ کو تعلیم دی تھی کہ خُداوند
خُدا کی عزّت اور اُس کی اطاعت کس طرح کرنی چاہئے۔ جب عُزّیاہ نے
خُداوند خُدا کی اطاعت کی تو اُس کو کامیابی ملی۔
۶ عُزّیاہ نے فلسطینی لوگوں کے خِلاف ایک جنگ لڑی۔ اُس نے
جات اور یبنہ اور اشدود شہروں کی دیواریں گرادیں۔ عُزّیاہ نے اشدود
شہر کے پاس اور فلسطینی لوگوں کے درمیان دوسری جگہوں پر شہر
بسائے۔ ۷ خُدا نے عُزّیاہ کو فلسطینیوں سے اور جور بعل کے شہر میں اور
میونی میں رہنے والے عرب لوگوں سے لڑنے میں مدد کی۔ ۸ عمّونی عُزّیاہ
کو خراج تحسین دیتے تھے۔ عُزّیاہ کا نام مصر کی سرحد تک مشہور ہوا
کیونکہ وہ بہت طاقتور ہو گیا تھا۔
۹ عُزّیاہ نے یروشلم میں کونے کے پھاٹک اور وادی کے پھاٹک اور
جہاں دیوار مڑتی تھی وہاں مینار بنوائے۔ اور اس نے اسے فصیلدار
بنایا۔ ۱۰ عُزّیاہ نے ریگستان میں مینار بنوائے اُس نے بہت سے کنویں
بھی کھدوائے۔ اُس کے پاس پہاڑی دامن اور میدانی علاقوں میں بہت سے
مویشی تھے۔ اس کے پاس پہاڑوں اور زرخیزی علاقوں میں کسان تھے اُس
نے ایسے آدمیوں کو بھی رکھا تھا جو ان کھیتوں کی نگرانی کرتے تھے جن میں
انگور ہوتے تھے۔ اُس کو زراعت سے لگاؤ تھا۔
۱۱ عُزّیاہ کے پاس تربیت یافتہ فوج تھی۔ اسکے سکریٹری یعی ایل
اور عہدیدار معسیاہ نے سپاہیوں کو منظم کیا اور انہیں گنا اور انہیں حنانیاہ جو
کہ بادشاہ کا ایک عہدیدار تھا کے رہنمائی میں مختلف گروہوں میں بانٹ
دیا۔ ۱۲ سپاہیوں کے اوپر ۲،۶۰۰ قائدین تھے۔ ۱۳ وہ خاندانی
قائدین ۳۰۷،۵۰۰ فوجی آدمیوں کے داروغہ تھے جو بڑی طاقت سے
لڑتے تھے۔ اُن سپاہیوں نے دُشمنوں کے خِلاف بادشاہ کی مدد کی
تھی۔ ۱۴ عُزّیاہ نے فوج کو ڈھالیں، برچھے سر کے ٹوپ، زرہ بکتر،
کمان، اور گوپھن کے پتّھر دیئے تھے۔ ۱۵ یروشلم میں عُزّیاہ نے جو
مشینیں بنوائیں وہ ہوشیار لوگوں کی ایجاد تھی۔ اُن مشینوں کو میناروں پر
اور دیواروں کے کونوں پر رکھا گیا تھا۔ اُن مشینوں کا استعمال تیر چلانے
اور بڑے پتھروں کو پھینکنے کے لئے کیا جاتا تھا۔ عُزّیاہ مشہور ہوا دور و دراز کی
جگہوں کے لوگ اُس کے نام سے واقف ہوئے۔ اُسکے پاس بڑی مدد تھی اور
وہ طاقتور بادشاہ ہوگئے۔
۱۶ لیکن جب عُزّیاہ طاقتور ہو گیا تو اُس کے غرور نے اُس کو تباہ
کیا۔ وہ خداوند اپنے خدا کے خلاف گناہ کیا۔ وہ خُداوند کی ہیکل میں اور
قربان گاہ میں بخور جلانے کے لئے گیا۔ ۱۷ کاہن عزریاہ اور ۸۰ بہادر
کاہن جو خُداوند کی خدمت کرتے تھے وہ عُزّیاہ کے ساتھ ہیکل میں گئے۔
۱۸ وہ لوگ عُزّیاہ کے روبرو ہوئے۔ اُنہوں نے اُسکو کہا، "عُزّیاہ! یہ تُمہارا
کام نہیں ہے کہ خُداوند کے لئے خوشبو جلائے۔ ایسا کرنا تُمہارے لئے اچّھا
نہیں۔ وہ کاہنوں اور ہارون کی نسل ہی ہیں جو خُداوند کے لئے خوشبو
جلاتے ہیں۔ وہی لوگ ہیں جو مقدس خدمت اور خوشبو جلانے کے لئے
مخصوص کئے گئے ہیں۔ مُقدّس ترین جگہ سے باہر جاؤ تُم اطاعت گذار نہیں
رہے خُداوند خُدا تُم کو اُس کے لئے عزّت نہیں دے گا!"
۱۹ لیکن عُزّیاہ غصّہ میں آیا اُس کے ہاتھ میں خوشبو جلانے کے لئے
کٹورا تھا جس وقت عُزّیاہ کاہنوں پر غصّہ میں تھا۔ اُس وقت اُس کی پیشانی

پر کوڑھ پھوٹ پڑا۔ یہ واقعہ خُداوند کی ہیکل میں بخور کی قربان گاہ پر کاہنوں
کے سامنے ہوا۔ ۲۰ کاہنوں کا قائد عزریاہ اور تمام کاہنوں نے عُزّیاہ
کو دیکھا وہ اس کی پیشانی پر جذام دیکھ سکتے تھے کاہنوں نے جلدی سے عزیاہ
کو ہیکل کے باہر جانے کے لئے مجبور کیا۔ عُزّیاہ نے خود جلدی کی کیونکہ
خُداوند نے اُسکو سزادی تھی۔ ۲۱ کیونکہ بادشاہ عُزّیاہ مرنے تک کوڑھ
کی بیماری میں مبتلا رہا اور وہ ایک الگ گھر میں رہتا تھا وہ خُداوند کی ہیکل
کے اندر داخل نہیں ہوسکتا تھا۔ عُزّیاہ کے بیٹے یوتام نے شاہی محل کے
آدمیوں کو قابو میں رکھا اور حکمران بن گیا۔
۲۲ دُوسری چیزیں شروع سے آخر تک جو عُزّیاہ نے کیں وہ اموز
کے بیٹے یسعیاہ نبی نے لکھی ہیں۔ ۲۳ عُزّیاہ مر گیا اور اُسکے آباءواجداد کے
قریب دفن ہوا۔ عُزّیاہ کو باشاہوں کے قبرستان کے قریب دفنایا
گیا کیونکہ لوگوں نے کہا، "عُزّیاہ کو کوڑھ ہے۔" یوتام عُزّیاہ کی جگہ نیا
بادشاہ ہوا۔ یوتام عُزّیاہ کا بیٹا تھا۔

یہوداہ کا بادشاہ یوتام

۲۷ یوتام جب بادشاہ ہوا تو وہ ۲۵ سال کا تھا۔ اُس نے
یروشلم میں ۱۶ سال حکومت کی۔ اُس کی ماں کا نام یرُوسہ
تھا۔ یرُوسہ صدوق کی بیٹی تھی۔ ۲ یوتام نے وہی کیا جو خُداوند نے چاہا۔ وہ
اُس کے باپ عُزّیاہ کی طرح خُدا کی اطاعت کی لیکن یوتام خُداوند کی ہیکل
میں خوشبوئیں جلانے کے لئے داخل نہیں ہوا جیسا کہ اُسکے باپ نے کیا
تھا۔ لیکن لوگوں نے گناہ کرنا جاری رکھا۔
۳ یوتام نے خُداوند کی ہیکل کے اُوپری دروازہ کو دوبارہ بنایا۔ اُس
نے عوفل نامی جگہ پر دیوار پر بہت سے کام کئے۔ ۴ یوتام نے یہوداہ کے
پہاڑی ریاست میں بھی شہر بنائے۔ یوتام نے جنگل میں مینار اور قلعے
بنوائے۔ ۵ یوتام نے عمّونی لوگوں کے بادشاہ اور اُس کی فوج کے خلاف
بھی لڑا اور اُنہیں شکست دی۔ اس لئے ہر سال تین سالوں تک عمّونی
لوگوں نے یوتام کو ۳ ۳/۴ ٹن چاندی ، ۶۲,۰۰۰ بوشل گیہوں اور
۶۲,۰۰۰ بوشل بارلی دیئے۔
۶ یوتام طاقتور ہوگیا۔ کیونکہ اُس نے خُداوند اپنے خُدا کی مرضی کے
مطابق اُس کے حکم کی اطاعت گذاری کی۔ ۷ دُوسری چیزیں جو یوتام
نے کیں اور اُس کی جنگوں کے تعلق سے "تاریخ سلاطین اسرائیل
اوریہوداہ" نامی کتاب میں لکھا ہے۔ ۸ یوتام جب بادشاہ ہوا تو اُس کی عمر
۲۵ سال تھی۔ اُس نے یروشلم میں ۱۶ سال حکومت کی۔ ۹ تب یوتام
مر گیا اور اُس کے آباء واجداد کے ساتھ دفنایا گیا۔ لوگوں نے اُسکو شہر داؤد
میں دفنایا۔ یوتام کا بیٹا آخز اسکی جگہ پر بادشاہ ہوا۔

یہوداہ کا بادشاہ آخز

۲۸ جب آخز بادشاہ ہوا تو وہ ۲۰ سال کا تھا۔ اُس نے یروشلم
میں ۱۶ سال حکومت کی۔ آخز اپنے آباءواجداد داؤد کی
طرح سچّائی سے نہیں رہا جیسا کہ خُداوند نے چاہا تھا۔ ۲ آخز اسرائیلی
بادشاہوں کے بُرے راستوں پر چلا۔ اُس نے بعل دیوتا کی عبادت کے لئے
مورتیاں بنانے کے لئے سانچے کا استعمال کیا۔ ۳ آخز نے بن ہنوم کی
وادی میں خوشبوئیں جلائیں۔ اُس نے اپنے بیٹوں کو آگ میں جلا کر قربانی
پیش کی اُس نے وہ تمام خوفناک گناہ جسے اُس ریاست میں رہنے والے
آدمیوں نے کیا تھا۔ خُداوند نے اُن آدمیوں کو باہر جانے کے لئے مجبور کیا
تھا جب اسرائیل کے لوگ اُس سرزمین پر آئے تھے۔ ۴ آخز نے قربانی
پیش کی اور پہاڑی پر اعلیٰ جگہوں پر اور ہر درخت کے نیچے خُوشبوئیں
جلائیں۔
۵-۶ آخز نے گناہ کئے اِس لئے خُداوند اُس کے خُدا نے ارام کے
بادشاہ کو اُسے شکست دینے دیا۔ ارام کے بادشاہ اور اُس کی فوج نے آخز کو
شکست دی اور یہوداہ کے کئی لوگوں کو قیدی بنایا۔ ارام کے بادشاہ نے
اُن قیدیوں کو شہر دمشق لے گیا۔ خُداوند نے اسرائیل کے بادشاہ فقح کو
بھی آخز کو شکست دینے دیا۔ فقح کے باپ کا نام رملیاہ تھا۔ فقح اور اُسکی فوج
نے ایک دن میں یہوداہ کے ۱۲۰,۰۰۰ بہادر سپاہیوں کو مار ڈالا۔
کیونکہ اُسنے خُداوند خُدا کے احکام کو نہیں مانا جسکی تعمیل اُنکے
آباءواجداد کرتے تھے۔ ۷ زکری افرائیم کا ایک بہادر فوجی تھا۔ زکری نے
بادشاہ آخز کے بیٹے معسیاہ کو، بادشاہ کے محل کے زیر نگراں عہدیدار
عزریقام کو اور بادشاہ کے دوم سپہ سالار القانہ کو مار ڈالا۔
۸ اسرائیلی فوج نے یہوداہ میں رہنے والے اُنکے ۲۰۰,۰۰۰ رشتہ
داروں کو پکڑا۔ اُنہوں نے عورتیں، بچّے اور یہوداہ سے بہت قیمتی چیزیں
لیں۔ اسرائیلی اُن قیدیوں اور اُن چیزوں کو سامریہ شہر کو لے گئے۔
۹ لیکن وہاں خُداوند کے نبیوں میں سے ایک وہاں تھا۔ اُس نبی کا نام
عودید تھا۔ عودید اسرائیلی فوج سے ملا جو سامریہ واپس آئی۔ عودید نے
اسرائیل کی فوج سے کہا، "خُداوند خُدا جسکی تُمہارے آباء واجداد نے
اطاعت کی اُس نے تُم کو یہوداہ کے لوگوں کو شکست دینے دیا کیونکہ وہ اُن
پر غصّہ میں تھا۔ تُم نے یہوداہ کے لوگوں کو بہت کمینگی سے سزادی اور
مار ڈالا اب خُدا تُم پر غصّہ میں ہے۔ ۱۰ تُم یہوداہ اور یروشلم کے لوگوں کو
غلاموں کی طرح رکھنے کا منصوبہ بنا رہے ہو تُم لوگوں نے بھی خُداوند اپنے
خُدا کے خلاف گناہ کیا ہے۔ ۱۱ اب میری بات سُنو، "اپنے جن بھائی
بہنوں کو تُم لوگوں نے قیدی بنایا ہے اُنہیں واپس کردو یہ کرو کیونکہ
خُداوند کا بھیانک غصّہ تُمہارے خلاف ہے۔

۱۲ تب افرائیم کے چند قائدین نے اسرائیل کے فوجوں کو جنگ
سے گھر واپس ہوتے دیکھا وہ قائدین اِسرائیل کے فوجوں سے ملے اور
اُنہیں انتباہ دیا وہ قائدین یہوحنان کا بیٹا عزریاہ، سلیموت کا بیٹا برکیاہ،
سلوم کا بیٹا یحزقیاہ اور خدلی کا بیٹا عماسا تھے۔ ۱۳ اُن قائدین نے
اِسرائیلی سپاہیوں سے کہا، "یہوداہ سے قیدیوں کو یہاں مت لاؤ۔ اگر تم
ایسا کرو تو یہ ہم لوگوں کو خُداوند کے خلاف بُرا گناہ کرنے کے برابر ہوگا
اور وہ ہمارے گناہ اور قصور کے خلاف اور بُرا کرے گا۔ اور خُداوند ہم
لوگوں کے خلاف بہت غصّہ کرے گا!"
۱۴ اس لئے فوجوں نے قیدیوں اور قیمتی چیزوں کو اُن قائدین اور
اِسرائیل کے لوگوں کو دے دیا۔ ۱۵ قائدین (یحزقیاہ برکیاہ ، اور
عماسا) کھڑے ہوئے اور اُنہوں نے قیدیوں کی مدد کی اُن چاروں آدمیوں
نے کپڑوں کو لیا جو اسرائیلی فوج نے لئے تھے اور اُسے اُن لوگوں کو دیا
جو ننگے تھے۔ اُن قائدین نے اُن لوگوں کو جوتے بھی دیئے۔ اُنہوں نے
یہوداہ کے قیدیوں کو کُچھ کھانے پینے کو دیا۔ اُنہوں نے اُن لوگوں کو تیل
کی مالش کی تب افرائیم کے قائدین نے کمزور قیدیوں کو خچّروں پر چڑھایا
اور اُن کو اُن کے گھر یریحو اُن کے خاندان کے پاس بھیجا۔ یریحو کا نام تاڑ
کے درختوں کا شہر تھا تب وہ چاروں قائدین اپنے گھر سامریہ کو واپس
ہوئے۔
۱۶-۱۷ اُسی وقت ادوم کے لوگ پھر آئے اُنہوں نے یہوداہ کے
لوگوں کو شکست دی ادومیوں نے لوگوں کو قیدی بنایا اور قیدیوں کی طرح
لے گئے۔ اس لئے بادشاہ آخز نے اسور کے بادشاہ سے مدد کے لئے پوچھا۔
۱۸ فلسطینی لوگوں نے بھی جنوبی یہوداہ اور پہاڑی شہروں پر حملہ کیا۔
فلسطینیوں نے بیت شمس ایالون ، جدیروت ،سوکو، تمنہ اور جمضو کے
شہروں پر قبضہ کرلیا۔ اُنہوں نے اُن شہروں کے نزدیک کے گاؤں پر بھی
قبضہ کرلیا۔ پھر اُن شہروں میں فلسطینی رہنے لگے۔ ۱۹ خُداوند نے یہوداہ
کو مصیبت دی۔ کیونکہ یہوداہ کے بادشاہ آخز نے یہوداہ کے لوگوں کو گناہ
کرنے کے لئے اُکسایا۔ وہ خُداوند کا بہت نافرمان تھا۔ ۲۰ اسور کا بادشاہ
تگلت پِلناصر آیا اور آخز کو مدد دینے کی بجائے تکلیف دیا۔ ۲۱ آخز نے کُچھ
قیمتی چیزیں خُداوند کی ہیکل اور شاہی محل اور شہزادوں کے محل سے لیا۔
آخز نے اُن چیزوں کو اسور کے بادشاہ کو دیں لیکن اُس نے آخز کی مدد نہیں
کی۔
۲۲ آخز کی پریشانیوں کے وقت اُس نے اور زیادہ بُرے گناہ کئے
اور خُداوند کا اور زیادہ نافرمان ہوگیا۔ ۲۳ اُس نے دمشق کے لوگوں کی
پرستش والے خُداؤں کو قربانی پیش کی۔ دمشق کے لوگوں نے آخز کو
شکست دی۔ اِس لئے اُس نے دِل میں سوچا، "ارام کے لوگوں کے خداؤں
کی پرستش نے اُنہیں مدد دی اگر میں اُن خُداؤں کو قربانی پیش کروں تو
ممکن ہے وہ میری بھی مدد کریں۔" آخز نے اُن خُداؤں پر پیش کی۔ لیکن یہ
سب بت اسکو اور سارے اسرائیلیوں کو گناہ کرانے کا سبب بنا۔
۲۴ آخز نے خُدا کی ہیکل سے چیزوں کو جمع کیا اور اُنہیں توڑ کر
ٹکڑے کردیا تب اُس نے خُداوند کی ہیکل کی دروازوں کو بند کردیا۔ اُس
نے قربان گاہیں بنائیں اور اُنہیں یروشلم کی ہر گلی کے کونے پر رکھا۔
۲۵ آخز نے یہوداہ کے ہر شہر میں خوشبوئیں جلانے اور دُوسرے خُداؤں
کی پرستش کرنے کے لئے اعلیٰ جگہ بنایا۔ آخز نے خداوند اپنے آباءواجداد کے
خدا کو ناراض کیا۔
۲۶ دُوسری چیزیں جو آخز نے شروع سے آخر تک کیں وہ "تاریخ
سلاطین یہوداہ واسرائیل" نامی کتاب میں لکھا ہے۔ ۲۷ آخز مر گیا اور اُس
کے آباءواجداد کے ساتھ دفن کیا گیا۔ لوگوں نے آخز کو شہر یروشلم میں
دفن کیا لیکن اُنہوں نے آخز کو اُس قبرستان میں نہیں دفن کیا جہاں
اِسرائیل کے بادشاہ دفن کئے گئے تھے۔ حزقیاہ آخز کی جگہ نیا بادشاہ ہوا۔
حزقیاہ آخز کا بیٹا تھا۔

یہوداہ کا بادشاہ حزقیاہ

۲۹ حزقیاہ جب ۲۵ سال کا تھا تووہ بادشاہ ہوا۔ اُس نے
۲۹ سال تک یروشلم میں حکومت کی۔ اُس کی ماں کا نام
ابیاہ تھا۔ ابیاہ زکریاہ کی بیٹی تھی۔ ۲ حزقیاہ اُسی طرح رہا جس طرح خُداوند
نے چاہا تھا وہی کیا۔ اُس نے اپنے آباءواجداد داؤد کی طرح جو مناسب تھا وہ
کیا۔
۳ حزقیاہ نے خُداوند کی ہیکل کے دروازوں کو مرمت کروایا اور اُنہیں
مضبوط کیا۔ حزقیاہ نے ہیکل کو پھر کھولا۔ اُس نے بادشاہ ہونے کے بعد
سال کے پہلے مہینے میں یہ کیا۔ ۴-۵ حزقیاہ نے کاہنوں اور لاوی لوگوں
کی ایک ساتھ نشست بٹھائی وہ ہیکل کی مشرقی جانب کُھلے صحن میں مجلس
میں شامل ہوا۔ حزقیاہ نے اُن سے کہا، "میری سُنو! لاوی لوگو! مُقدّس
خدمت کے لئے اپنے کو تیّار کرو۔ خُداوند خُدا کی ہیکل کی مُقدّس خدمت
کے لئے تیّار کرو۔ وہ خُدا ہے جس کے احکام کی تعمیل تُمہارے آباء واجداد
نے کی۔ ہیکل سے اُن چیزوں کو باہر نکالو جو وہاں کے لئے نہیں ہیں۔ وہ
چیزیں ہیکل کو پاک نہیں کرتیں۔ ۶ ہمارے آباء و اجداد نے بغاوت کی
اور خداوند ہمارے خدا کی نظر میں بُرا کام کیا۔ انہوں نے خداوند کو چھوڑ
دیا اور اس کے مسکن سے منہ موڑ لیا اور اپنی پیٹھ اسکی طرف کرلی۔
۷ اُنہوں نے ہیکل کے پیش دہلیز کے دروازے بند کردیئے۔ اور شمعوں
کو بُجھادیا۔ اُنہوں نے خوشبوؤں کو جلانا اور اِسرائیل کے خُدا کے مُقدّس

جگہ میں جلانے کی قربانی پیش کرنا بند کردیا۔ ۸ اس لئے خُداوند یہوداہ اور
یروشلم کے لوگوں پر بہت غصّہ کیا۔ خُداوند نے اُنہیں سزادی۔ دُوسرے
لوگ ڈر گئے اور پریشان ہوئے جب اُنہوں نے دیکھا کہ خُداوند نے یہوداہ اور
یروشلم کے لوگوں کے ساتھ کیا کیا۔ یہوداہ کے لوگوں کی قسمت کو دیکھ کر
وہ لوگ حیرت زدہ ہو کر اپنے سر ہلائے۔ تم جانتے ہو یہ چیزیں سچ ہیں۔ تُم
اپنی آنکھوں سے دیکھ سکتے ہو۔ ۹ اور اسی لئے ہمارے آباؤاجداد جنگ میں
مارے گئے۔ ہمارے بیٹے اور بیٹیاں اور بیویوں کو قید کر لئے گئے۔
۱۰ اس لئے اب میں حزقیاہ نے طئے کیا کہ خداوند اسرائیل کا خدا سے
معاہدہ کروں تب وہ ہم پر مزید غصہ نہ ہوگا۔ ۱۱ اس لئے میرے بیٹو!
کاہن نہ بنو اور مزید وقت خراب نہ کرو۔ خُداوند نے تُمہیں اُس کی خدمت
کے لئے چُنا ہے۔ اُس نے تُمہیں ہیکل میں خدمت کرنے کے لئے اور
خوشبوئیں جلانے کے لئے چُنا۔"

۱۲-۱۴ یہ لاویوں کی فہرست ہے جو وہاں تھے اور کام شروع
کئے، قہات کے خاندان سے عماسی کا بیٹا محت اور عزریاہ کا بیٹا یوایل
تھا۔ مراری کے خاندان سے عبدی کا بیٹا قیس اور یہلل ایل کا بیٹا عزریاہ
تھا۔ جیرشونی خاندان سے زمّہ کا بیٹا یوآخ اور یوآخ کا بیٹا عدن تھا۔
الیصفن کی نسل سے سمری اور یعوایل تھے۔ آسف کی نسلوں سے زکریاہ اور
متنیاہ تھے۔ ہیمان کی نسلوں سے یحی ایل اور سمعی تھے یدوتون کی نسل
سے سمعیاہ اور عزّی ایل تھے۔ ۱۵ تب اُن لاویوں نے اُن کے بھائیوں
کو ایک ساتھ جمع کیا اور اُنہیں ہیکل میں مُقدس خدمت کے لئے تیّار رکھا۔
اُنہوں نے بادشاہ کے احکام کی تعمیل کی جو خُداوند کی طرف سے تھی۔ وہ
خُداوند کی ہیکل میں صفائی کے لئے گئے۔ ۱۶ کاہن خُداوند کی ہیکل کے
اندرونی حصّہ کی صفائی کے لئے گئے۔ اُنہوں نے سب نجس چیزوں کو
لئے اور اسے خداوند کی ہیکل کے آنگن میں لے آئے۔ پھر لاویوں نے نجس
چیزوں کو قدرون کی وادی میں لے گئے۔ ۱۷ پہلے مہینے کے پہلے دن
لاویوں نے خُود کو مُقدس خدمت کے لئے تیّار کرنے لگے مہینے کے آٹھویں
دن لاوی خداوند کی ہیکل کے پیش دہلیز پر آئے۔ پھر اور آٹھ دن تک وہ
خُداوند کی ہیکل کو مُقدس استعمال کے لئے صاف کئے اور اُنہوں نے پہلے
مہینے کے سولھویں دن کام ختم کئے۔

۱۸ تب وہ بادشاہ حزقیاہ کے پاس گئے اور اُس سے کہا، "بادشاہ
حزقیاہ! ہملوگوں نے خُداوند کے تمام ہیکل اور جلانے کا نذرانہ کے لئے
قربان گاہ کو سبھی برتنوں کے ساتھ صاف کردیا۔ ہم لوگوں نے مقدس
روٹی کے میز اور اسکے ساتھ استعمال ہونے والے اوزاروں کو بھی صاف کر
دیا۔ ۱۹ اُس وقت جب آخز بادشاہ تھا تو اُس نے خُدا کے خِلاف کیا۔ اُس
نے کئی چیزوں کو جو ہیکل میں تھیں پھینک دیا۔ لیکن ہم نے اُن چیزوں
کو مرمّت کیا اور انکو مقدس کام کے لئے پاک کیا۔ اور وہ اب خُداوند کی قربان
گاہ کے سامنے ہے۔"

۲۰ دوسرے دن صبح سویرے بادشاہ حزقیاہ اٹھا اور شہر کے تمام
عہدیداروں کو جمع کیا اور خُداوند کی ہیکل کو گیا۔ ۲۱ وہ سات بیل، سات
مینڈھے سات میمنے اور سات چھوٹے بکرے لائے۔ وہ جانور یہوداہ کی
حکومت کے لئے مُقدس جگہ کو پاک کرنے کے لئے اور یہوداہ کے لوگوں کے
لئے گناہ کا نذرانہ تھا۔ بادشاہ حزقیاہ نے ہارون کی نسل کے کاہنوں کو حکم
دیا کہ وہ اُن جانوروں کو خُداوند کی قربان گاہ پر چڑھائیں۔ ۲۲ اس لئے
کاہنوں نے بیلوں کو مار ڈالا اور اُن کا خون رکھ لیا تب اُنہوں نے بیلوں کا
خون قربان گاہ پر چھڑکا پھر کاہنوں نے مینڈھوں کو مارا اور قربان گاہ پر
مینڈھے کا خون چھڑکا۔ پھر آخر کار وہ لوگ میمنوں کو قربانی کیا اور اُن کا
خون قربان گاہ پر چھڑکا۔ ۲۳-۲۴ تب کاہن بکروں کو بادشاہ اور ایک
ساتھ جمع لوگوں کے سامنے لائے، بکرے گناہوں کے بدلے نذرانہ تھے۔
کاہنوں نے اپنے ہاتھ بکروں پر رکھے اور اُنہیں مارا۔ کاہنوں نے بکروں کے
خُون سے قربان گاہ پر گناہ کا نذرانہ پیش کیا۔ انہوں نے یہ تمام اسرائیل
کے کفّارہ کے لئے کیا۔ بادشاہ نے کہا، "جلانے کا نذرانہ اور گناہ کا نذرانہ
تمام اسرائیل کے لوگوں کے لئے دینا ہوگا۔

۲۵ بادشاہ حزقیاہ نے لاویوں کو خُداوند کی ہیکل میں منجیروں،
طنبوروں اور وینا کے ساتھ رکھا جیسا داؤد، بادشاہ کا نبی، جاد اور ناتن نبی
نے حکم دیا تھا۔ یہ حکم خُداوند کی طرف سے اُس کے نبیّوں کے ذریعہ آیا
تھا۔ ۲۶ اس لئے لاوی داؤد کے آلات موسیقی کے ساتھ تیّار کھڑے تھے
اور کاہن اپنے بِگل کے ساتھ تیّار تھے۔ ۲۷ تب حزقیاہ نے جلانے کی
قربانی کو قربان گاہ پر پیش کرنے کا حکم دیا۔ جب جلانے کی قربانی دینا
شروع ہوا خُداوند کے لئے گانا بھی شروع ہوا۔ بگل بجے اور اسرائیل کے
بادشاہ داؤد کے آلات موسیقی بجنے لگے۔ ۲۸ ساری مجلس جھک گئی
موسیقار گائے اور بِگل بجانے والے اُن کے بِگل اُس وقت تک بجائے
جب تک جلانے کی قربانی پوری نہ ہوئی۔

۲۹ قربانی کے پُورا ہونے کے بعد بادشاہ حزقیاہ اور اُس کے ساتھ
سب لوگ جھکے اور اُنہوں نے عبادت کی۔ ۳۰ بادشاہ حزقیاہ اور اُس کے
عہدیداروں نے لاویوں کو خُداوند کی تعریف کی ہدایت کی اُنہوں نے
ترانے گائے جو داؤد اور بنی آسف نے لکھے تھے۔ اُنہوں نے خُدا کی حمد کی
اور خُوش ہوئے۔ وہ سب جھکے اور خُدا کی عبادت کئے۔ ۳۱ حزقیاہ نے
کہا، "یہوداہ کے لوگو اب تُم خُود کو خُداوند کے حوالے کئے ہو۔ نزدیک آؤ
اور قربانیاں لے آؤ اور شکرانے کا نذرانہ خداوند کی ہیکل میں پیش کرو۔"
تب لوگ قربانیاں لائے اور پیش کر کے شکریہ ادا کئے کوئی آدمی جو چاہتا تھا

وہ قربانی لایا۔ ۳۲ مجلس کی طرف سے ہیکل میں لائی گئی قربانیاں یہ ہیں:
۷۰ بیل، ۱۰۰ مینڈھے اور ۲۰۰ میمنے یہ تمام جانور خُداوند کے لئے
قربانی دیئے گئے۔ ۳۳ خُداوند کے لئے مُقدس نذرانہ ۶۰۰ بیل اور
۳۰۰۰ مینڈھے بکرے تھے۔ ۳۴ لیکن وہاں کافی تعداد میں کاہن نہیں
تھے جو جانوروں کے چمڑے اُتار سکیں اور تمام جانوروں کو کاٹ سکیں اِس
لئے اُن کے رشتہ دار اور لاویوں نے اُن کی مدد اُس وقت تک کئے جب تک
کام پُورا نہ ہوا۔ وہ لوگ اسے اس وقت تک کیا جب تک کاہن مقدّس
خدمت کے لئے تیار نہیں ہوئے تھے۔ لاوی لوگ مقدس خدمت کے لئے
اپنے آپ کو تیار کرنے میں کاہنوں سے زیادہ سنجیدہ تھے۔ ۳۵ وہاں
جلانے کا نذرانہ، ہمدردی کے نذرانے کی چربی اور مئے کا نذرانہ بہ کثرت
تھا۔ سلئے خداوند کی ہیکل میں پھر سے خدمت گذاری شروع ہوئی۔
۳۶ حزقیاہ اور سب لوگ اُن چیزوں کے لئے خُوش تھے جن کو خُداوند نے
اپنے لوگوں کے لئے تیار کئے تھے۔ اور وہ خوش تھے کہ ہر چیز بہت جلدی
کرلی گئی تھی۔

حزقیاہ فسح کی تقریب مناتا ہے

۳۰ حزقیاہ نے اِسرائیل اور یہوداہ کے تمام لوگوں کو پیغام
بھیجا اُس نے افرائیم اور منّسی کو بھی خطوط بھیجا۔ حزقیاہ
نے اُن تمام لوگوں کو یروشلم میں خُداوند کی ہیکل میں آنے کے لئے
دعوت دی۔ تاکہ وہ تمام فسح کی عید مناسکیں۔ ۲ بادشاہ حزقیاہ اور اُس
کے عہدیدار اور تمام یروشلم کے لوگ اس معاملے پر بات چیت کی اور طے
کیا کہ فسح دوسرے مہینے میں منانا چاہئے۔ ۳ وہ لوگ فسح کی تقریب مقررہ
وقت پر نہیں مناسکے۔ کیونکہ کئی کاہن خُود کو مُقدّس خدمت کے لئے تیّار
نہ کرسکے تھے۔ اور دُوسری وجہ یہ تھی کہ لوگ یروشلم میں جمع نہ ہوئے تھے۔
۴ یہ معاہدہ بادشاہ حزقیاہ اور ساری مجلس کو صحیح معلوم ہوا۔ ۵ اِس لئے
اُنہوں نے اِسرائیل میں ہر جگہ شہر بیر سبع سے لیکر دان شہر کے راستوں
تک یہ اعلان کیا۔ اُنہوں نے لوگوں سے کہا کہ یروشلم آئیں اور خداوند
اسرائیل کے خداکے لئے فسح کی تقریب منائیں۔ اِسرائیل کے لوگوں کا
ایک بڑے گروہ نے ایک عرصہ سے فسح کی تقریب اس طرح نہیں منایا
تھا۔ جس طرح موسیٰ کے اُصولوں نے منانے کے لئے کہا تھا۔ ۶ اس لئے
خبر رسانوں نے بادشاہ کے خطوط کو تمام یہوداہ اور اِسرائیل لے گئے اُن
خطوط میں یہ لکھا تھا:

”اِسرائیل کی اولاد! خُداوند خُدا کی طرف واپس آؤ جنہیں ابراہیم،
اسحاق اور اِسرائیل (یعقوب) مانتے تھے۔ پھر خُدا تُم لوگوں میں سے اس
کے پاس لوٹ آئے گا جو اسور کے بادشاہ کے فتح سے بچ نکلا ہے۔ ۷ اپنے
باپ اور بھائیوں کی طرح نہ بنو۔ خُداوند اُن کا خُدا تھا لیکن وہ اُس کے
خلاف ہوگئے اِس لئے خُداوند نے اُن لوگوں کو ایک بے کار ملک بنادیا۔ تُم
اسے اپنی آنکھوں سے دیکھ سکتے ہو۔ ۸ اپنے آباء واجداد کی طرح ضدّی نہ
بنو۔ بلکہ اپنے دِل کی چاہت سے خُداوند کی اطاعت کرو، مُقدّس ترین جگہ پر
آؤ۔ جسے خداوند نے ہمیشہ کے لئے مُقدس بنایا ہے۔ تُمہارے خُداوند خُدا کی
خدمت کرو تب خُداوند کا خوفناک غصّہ تُم پر سے نکل جائے گا۔ ۹ اگر تُم
واپس آؤ گے اور خُداوند کی اطاعت کروگے تب تُمہارے رشتہ دار اور تُمہاری
اولاد کو اُن لوگوں سے رحم دلی ملے گی جنہوں نے اُن کو قیدی بنایا ہے اور
تُمہارے رشتہ دار اور بچّے اُس ملک میں واپس ہوں گے خُداوند تُمہارا خُدا
مہربان ہے اگر تُم اُس کے پاس واپس آؤ گے تو وہ تُم سے دور نہ ہوگا۔

۱۰ قاصد افرائیم اور منّسی کے تمام علاقوں کے شہروں میں گئے۔ وہ
اتنی دور زبولون کے سارے علاقے میں گئے۔ لیکن لوگوں نے ان قاصدوں
کا مذاق اُڑایا اور ان پر ہنسے۔ ۱۱ لیکن آشر، منّسی اور زبولون کے کُچھ آدمی
اپنے آپ کو فرمانبردار بنایا اور یروشلم گئے۔ ۱۲ یہوداہ میں بھی خُدا کی
طاقت نے لوگوں کو یکجا کیا تاکہ وہ بادشاہ حزقیاہ اور اُس کے عہدیداروں کی
اطاعت کریں اُس طرح اُنہوں نے خُداوند کے کلام کی فرماں برداری کی۔
۱۳ کئی لوگ بغیر خمیری روٹی کی تقریب منانے ایک ساتھ یروشلم
میں دُوسرے مہینے میں آئے۔ یہ بہت بڑا مجمع تھا۔ ۱۴ اُن لوگوں نے
یروشلم میں جھوٹے خُداؤں کی قربان گاہوں کو ہٹادیا۔ اُنہوں نے جھوٹے
خُداؤں کے خوشبوئیں جلانے کی نذرانوں کی قربان گاہوں کو بھی ہٹادیا۔
اُنہوں نے اُن قربان گاہوں کو قدرون کی وادی میں پھینک دیا۔
۱۵ تب اُنہوں نے فسح کے میمنوں کو دُوسرے مہینے کے ۱۴ ویں دن
مارا۔ کاہن اور لاوی لوگ شرمندہ ہوئے * اُنہوں نے خود کو مُقدّس خدمت
کے لئے تیّار کیا۔ کاہن اور لاویوں نے جلانے کی قربانی خُداوند کی ہیکل
میں لائے۔ ۱۶ ہیکل میں وہ لوگ اپنی اپنی جگہ پر کھڑے ہوئے جیسا کہ
خُدا کے آدمی موسیٰ کی شریعت میں کہا گیا تھا۔ لاویوں نے کاہنوں کو خون
کا کٹورا دیا تب کاہنوں نے خون کو قربان گاہ پر چھڑکا۔ ۱۷ اِس گروہ
میں بہت سے لوگ ایسے تھے جنہوں نے خُود کو مُقدّس خدمت کے لئے تیّار
نہیں کیا تھا۔ اُنہیں فسح کی تقریب پر میمنوں کو مارنے کی اجازت نہ ملی۔
کیونکہ لاوی لوگ ہی ان تمام لوگوں کو جو کہ پاک نہ تھے فسح کے میمنے کو
مارنے کے ذمّے دار تھے۔ لاویوں نے ہر ایک میمنے کو خُداوند کے
لئے مقدّس کیا۔

شرمندہ ہوئے وہ لوگ شرمندہ ہوئے کیونکہ انلوگوں نے خداکے کام کو رد کیا۔

۱۸ - ۱۹ افرائیم، منسّی، اشکار اور زبولون کے کئی لوگوں نے فسح
کی تقریب کے لئے اپنے کو ٹھیک طرح سے تیار نہیں کیا تھا۔ اُنہوں نے
فسح کی تقریب موسیٰ کی شریعتوں کے مطابق صحیح طریقہ سے نہیں منائی۔
لیکن حزقیاہ اُن لوگوں کے لئے دُعا کی اس لئے حزقیاہ نے یہ دُعا کی "خُداوند
خُدا تُو اچھّا ہے یہ لوگ تیری عبادت صحیح طریقہ سے کرنا چاہتے تھے لیکن وہ
خُود کو اُصولوں کے مطابق پاک نہ کرسکے مہربانی سے اُن لوگوں کو معاف کر
تو خُدا ہے جس کی حکم کی تعمیل ہمارے آباءواجداد نے کی۔ اگر کسی نے
اپنے آپ کو مُقدّس ترین جگہ کے اُصولوں کے مطابق پاک نہیں کیا تو بھی
اُنہیں معاف کر۔ ۲۰ خُداوند نے بادشاہ حزقیاہ کی دُعا سُنی اور وہ لوگوں کو
شفا دیا۔ ۲۱ اِسرائیل کے بچّوں نے یروشلم میں بغیر خمیری روٹی کی
تقریب منائے وہ بہت خُوش تھے۔ لاویوں اور کاہنوں نے اپنی ساری
طاقت سے ہر روز خُداوند کی تعریف کی۔ ۲۲ بادشاہ حزقیاہ نے اُن تمام
لاویوں کی ہمّت بندھائی جو اچھّی طرح واقف ہوچکے تھے کہ خُداوند کی
خدمت کیسے کی جاتی ہے۔ لوگوں نے سات دن تک تقریب منائی اور
ہمدردی کا نذرانہ پیش کیا۔ اُنہوں نے اپنے آباءواجداد کی خُداوند خُدا کا
شکریہ ادا کیا اور حمد کی۔

۲۳ تمام لوگ اور سات دن ٹھہرنے سے اتفاق کئے وہ فسح کی تقریب
مناتے وقت سات دن تک بہت خُوش رہے۔ ۲۴ یہوداہ کے بادشاہ
حزقیاہ نے اُس مجلس کو ۱۰۰۰ بیل اور ۷۰۰۰ بھیڑ قربانی کرنے
کے لئے دیئے اور عہدیداروں نے ۱۰۰۰ بیل اور ۱۰,۰۰۰
بھیڑدیئے۔ بہت سے کاہنوں نے اپنے آپ کو مُقدّس خدمت کے لئے تیّار
کیا۔ ۲۵ یہوداہ کی تمام مجلس، کاہن، لاوی لوگ، اسرائیل سے آنے
والے تمام مجلس اور وہ مسافر جو اسرائیل سے آئے تھے اور یہوداہ پہنچ چکے
تھے۔ تمام لوگ بے حد خُوش تھے۔ ۲۶ اس طرح یروشلم میں بہت خُوشی
تھی۔ اُس تقریب کی جیسی کوئی تقریب اسرائیل کے بادشاہ داؤد کے بیٹے
سُلیمان کے زمانے سے ابتک نہیں ہوئی تھی۔ ۲۷ کاہن اور لاوی لوگ
کھڑے ہوئے اور خُداوند سے لوگوں کو فضل دینے کے لئے پوچھا۔ اُن کی
دُعا جنّت میں خُداوند کی مقدس ترین جگہ تک پہنچی۔

بادشاہ حزقیاہ ترقی لاتا ہے

۳۱ فسح کی تقریب ختم ہوگئی۔ اِسرائیل کے جو لوگ فسح کی
تقریب کے لئے یروشلم میں تھے وہ یہوداہ کے شہروں کو
چلے گئے۔ تب اُنہوں نے پتّھر کی مورتیوں کو جو اُن شہروں میں تھے تباہ
کردیا۔ اُن پتّھر کی مورتیوں کی پرستش جھوٹے خُداؤں کے طور کی جاتی
تھی۔ اُن لوگوں کے آشیرہ کے ستون کو بھی کاٹ ڈالا اور اُنہوں نے اعلیٰ
جگہوں اور قربان گاہوں کو بھی توڑ ڈالا جو بنیمین اور یہوداہ کے پُورے
ملکوں میں تھے۔ لوگوں نے افرائیم اور منّسی کے علاقہ میں بھی ویسا ہی کیا
لوگوں نے یہ اُس وقت تک کیا جب تک اُنہوں نے جھوٹے خُداؤں کی
تمام چیزوں کو تباہ نہ کردیا۔ پھر سب اِسرائیلی اپنے گھروں کو واپس
ہوگئے۔

۲ لاویوں اور کاہنوں کو گروہوں میں تقسیم کیا گیا تھا اسلئے ہر گروہ اپنے
سونپے گئے کام کو انجام دے سکے تھے۔ تب بادشاہ حزقیاہ نے اُن گروہوں
سے اپنا کام دوبارہ شروع کرنے کے لئے کہا۔ اِس لئے لاویوں اور کاہنوں
نے پھر سے جلانے کا نذرانہ اور ہمدردی کا نذرانہ پیش کرنا شروع کیا۔
اُنکا کام ہیکل میں خدمت کرنا، گانا اور خُداوند کے دروازے پر حمد کرنا
تھا۔ ۳ حزقیاہ نے اپنے جانوروں میں سے کچھ کو جلانے کی قربانی کے لئے
پیش کیا۔ یہ جانور روزانہ جلانے کا نذرانہ پیش کرنے کے لئے استعمال کئے
جاتے جو ہر صبح و شام دیئے جاتے۔ یہ جانور سبت کے دِن نئے چاند کی
تقریب اور دُوسرے مخصوص موقعوں پر پیش کئے جاتے۔ یہ اسی طرح کئے
جاتے تھے جیسا کہ خُداوند کی شریعت میں لکھا ہے۔ ۴ حزقیاہ نے یروشلم
میں رہنے والے لوگوں کو حکم دیا کہ جو حصّہ کاہنوں اور لاویوں کا ہے وہ
اُنہیں دیں۔ اس طرح سے کاہن اور لاوی اپنے کام کو خداوند کی شریعت
کے مطابق انجام دینے کے قابل ہونگے۔ ۵ ملک کے چاروں طرف کے
لوگوں نے اُس حکم کے بارے میں سُنا۔ اسلئے اسرائیل کے لوگوں نے
اپنی فصل کا پہلا حصّہ اناج، انگور، تیل، شہد اور تمام چیزیں جو اُن کے
کھیتوں میں ہوتی تھیں دیئے۔ وہ لوگ ان تمام چیزوں کا دسواں حصّہ کافی
مقدار میں لائے۔ ۶ اِسرائیل اور یہوداہ کے لوگ جو یہوداہ کے شہروں میں
رہتے تھے وہ بھی اپنے مویشیوں اور بھیڑوں کا دسواں حصّہ لائے وہ اُن
چیزوں کا بھی دسواں حصّہ لائے جو خاص جگہ رکھی جاتی تھیں جو صرف
خُداوند کے لئے تھی۔ وہ اُن تمام چیزوں کو خداوند اپنے خدا کے لئے لے کر
آئے تھے۔ اُنہوں نے اُن تمام چیزوں کو ڈھیر لگا کر رکھ دیا۔

۷ لوگوں نے تیسرے مہینے (مئی/جون) میں اپنی چیزوں کو لانا
شروع کیا اور اُنہوں نے لانے کے کام کو ساتویں مہینے (ستمبر/اکتوبر)
میں پُورا کیا۔ ۸ جب حزقیاہ اور قائدین آئے تو اُنہوں نے (جمع کی گئی
چیزوں کے) بڑے بڑے ڈھیروں کو دیکھا۔ اُنہوں نے خُداوند اور اسکے لوگ
اور اسرائیل کے لوگوں کی تعریف کی۔

۹ تب حزقیاہ نے کاہنوں اور لاویوں سے چیزوں کے جمع شدہ ڈھیر
کے متعلق پوچھا۔ ۱۰ اعلیٰ کاہن صدوق کے خاندان کے عزریاہ نے
حزقیاہ سے کہا، "کیونکہ لوگوں نے نذرانوں کو خُداوند کی ہیکل میں لانا
شروع کردیا ہے۔ ہم لوگوں کے پاس کھانے کے لئے بہت زیادہ ہے۔ ہم

لوگوں نے پیٹ بھر کھایا اور ابھی تک ہم لوگوں کے پاس بہت بچا ہے۔ خُداوند نے اپنے لوگوں پر فضل کیا ہے۔ اسی لئے ہم لوگوں کے پاس یہ سب کُچھ بچا ہے۔"

۱۱ تب حزقیاہ نے کاہنوں کو حکم دیا کہ وہ خُداوند کی ہیکل میں ایک بھنڈار تیار کریں، اور اسے کیا گیا تھا۔ ۱۲ تب کاہنوں نے تحفہ نذرانے کا دسواں حصّہ اور دُوسری چیزیں لائے جو خُداوند کو دینے کے لئے تھیں۔ وہ تمام چیزیں جو جمع تھیں اُنہیں ہیکل کے بھنڈار میں رکھا گیا۔ لاوی کنعانیاہ جمع شدہ چیزوں کا نگراں کار تھا۔ سمعی اُن چیزوں کا دُوسرا نگراں کار تھا۔ سمعی کنعانیاہ کا بھائی تھا۔ ۱۳ کنعانیاہ اور اُس کا بھائی سمعی اُن آدمیوں کے نگراں کار تھے: یحی ایل، عززیاہ، نحات، عساہیل، یریموت، یوزبد، الی ایل، اِسماکیاہ ،محت اور بنایاہ۔ حزقیاہ بادشاہ اور عزریاہ جو خُدا کی ہیکل کا سرکاری عہدیدار تھا نے اُن آدمیوں کو چُنا۔ ۱۴ قور، یمنہ کا بیٹا جو لاوی تھا، مشرقی پھاٹک کا پہریدار تھا اور نذرانوں کا نگران کار تھا جو لوگ آزادانہ طور پر خداوند کو پیش کرتے تھے وہ اُن جمع شدہ چیزوں کے تقسیم کرنے کا ذمّہ دار تھا جو جمع کئے گئے تھے اور خداوند کو دیئے گئے تھے۔اور وہ تحفے جو مقدس کئے گئے تھے۔ ۱۵ عدن، بنیمین، یشوع، سمعیاہ، امریاہ اور سکنیاہ نے قور کی مدد کی۔ اُن آدمیوں نے وفاداری سے شہروں میں خدمت کی جہاں کاہن رہتے تھے۔انہوں نے کاہنوں کے گروہوں کو حصّہ دیا۔ اور اسکو یقینی بنایا کہ کیا سب سے چھوٹا اور سب سے بڑا سب کو اسکا صحیح حصّہ دیا۔ ۱۶ یہ لوگ جمع شدہ چیزوں کو تین برس کے لڑکے اور اُس سے بڑی عمر کے اُن لڑکوں کو بھی دیتے تھے جنکا نام لاویوں کے خاندانی تاریخ میں ہوتا تھا۔ اُن تمام لوگوں کو خُداوند کی ہیکل میں روزانہ خدمت کرنے کے لئے جانا پڑتا تھا۔ ہر ایک گروہ کو اپنا سونپا ہوا کام دیئے گئے وقت پر انجام دینا پڑتا تھا۔ ۱۷ کاہنوں کو انکا حصّہ انکے خاندانی گروہ کے مطابق دیا جاتا تھا۔ اسی طرح سے ۲۰ سال یا اس سے زیادہ عمر والے لاویوں کو اسکو سونپے گئے کام اور کاموں کے درجہ کے مطابق حصّہ دیا جاتا تھا۔ ۱۸ لاوی، بچّے، بیویاں، بیٹے اور بیٹیاں بھی جمع شدہ کا حصّہ پاتے تھے۔ یہ اُن تمام لاویوں کے لئے کیا جاتا تھا جو خاندان کی تاریخ میں شامل تھے۔ یہ اِس لئے ہوا کہ لاوی اپنے کو پاک اور خدمت کے لئے تیار رکھنے میں سختی سے یقین رکھتے تھے۔ ۱۹ کاہن ہارون کی کُچھ نسلوں کے پاس کُچھ کھیت شہر کے قریب تھے جہاں لاوی رہتے تھے۔ اور ہارون کی کُچھ نسلیں بھی شہروں میں رہتی تھیں۔ اُن شہروں میں سے ہر ایک میں ہارون کی نسلوں کو اُن جمع شدہ چیزوں میں حصّہ دینے کے لئے آدمی چُنے گئے۔ مرد اور وہ تمام جنکے نام لاوی لوگوں کی تاریخ میں تھے وہ تمام جمع شدہ چیزوں کا حصّہ پاتے تھے۔

۲۰ اُس طرح بادشاہ حزقیاہ نے تمام یہوداہ میں وہ تمام اچھّے کام کئے اُس نے وہی کیا جو خُداوند اُس کے خُدا کی مرضی میں اچھّا، صحیح اور قابل بھروسہ تھا۔ ۲۱ اُس نے جو بھی کام خُدا کی ہیکل کی خدمت میں اُصولوں اور احکام کے مطابق اپنے خُدا کے احکام پُورے کئے اُس میں اُسے کامیابی ہوئی۔ حزقیاہ نے یہ سب کام اپنے دِل سے کیا۔

اسور کا بادشاہ حزقیاہ کو پریشان کرتا ہے

۳۲ ان تمام چیزوں کے بعد حزقیاہ نے وہ تمام کام بھی وفاداری سے پورا کئے۔ اسور کا بادشاہ سنحیرب ملک یہوداہ پر حملہ کرنے آیا۔ سنحریب اور اُس کی فوج نے قلعہ کے باہر خیمے ڈالے اُس نے اِس لئے ایسا کیا کہ وہ شہروں کو فتح کرنے کے منصوبے بنا سکے۔ سنحریب اُن شہروں کو اپنے لئے فتح کرنا چاہتا تھا۔ ۲ حزقیاہ جانتا تھا کہ وہ یروشلم اور اُس پر حملہ کرنے آیا ہے۔ ۳ تب حزقیاہ نے اپنے عہدیداروں اور فوج کے عہدیداروں سے مشورہ کیا۔ وہ اُس بات کے ہم خیال ہوئے کہ شہر کے باہر چشموں کے پانی کے بہاؤ کو روک دیا جائے اُن عہدیداروں اور فوجی عہدیداروں نے حزقیاہ کی مدد کی۔ ۴ بہت سے لوگ ایک ساتھ آئے اور اُنہوں نے چشموں اور نالوں کے پانی کے بہاؤ کو جو ملک کے درمیان سے بہتے تھے روک دیا۔ اُنہوں نے کہا، "جب اسور کا بادشاہ یہاں آتا ہے تو اسے زیادہ پانی کیوں ملنا چاہئے۔" ۵ حزقیاہ نے یروشلم کو پہلے سے زیادہ مضبوط بنایا۔ ایسا اُس نے اُس طریقہ سے کیا: اُس نے دیوار کے ٹوٹے حصّوں کو پھر سے بنایا۔ اُس نے دیواروں پر مینار بنائے۔ اُس نے پہلی دیوار کے باہر دُوسری دیوار بنائی۔ اُس نے پھر پُرانے یروشلم کے مشرقی جانب مضبوط جگہیں بنائیں۔ اُس نے کئی ہتھیار اور ڈھالیں بنائیں۔ ۶-۷ حزقیاہ نے فوجی افسروں کو لوگوں کا زیر نگراں چنا۔ وہ اُن افسروں سے شہر کے پھاٹک کے قریب کھلی جگہ پر ملا۔ حزقیاہ نے اُن افسروں سے بات کی اور اُن کی ہمّت بڑھائی۔ اُس نے کہا، "بہادر بن کر مضبوطی سے جمے رہو۔ اسور کے بادشاہ سے یا اُس کے ساتھ کی بڑی فوج سے نہ ڈرو اور نہ ہی پریشان ہو، ہمارے ساتھ اسور کے بادشاہ سے زیادہ عظیم طاقت ہے۔ ۸ اسور کے بادشاہ کے پاس صرف آدمی ہیں لیکن ہمارے ساتھ خُداوند ہمارا خُدا ہے۔ ہمارا خُدا ہماری مدد کرے گا۔ وہ ضرور ہماری جنگ لڑے گا۔" اِس لئے یہوداہ کا بادشاہ حزقیاہ نے لوگوں کی ہمّت بڑھائی اور اُنہیں مضبوط بنایا۔

۹ جب سنحیرب اسور کا بادشاہ اور اسکے تمام فوجی لکیس قصبہ کا محاصرہ کیا ہوا تھا۔ تو وہ یروشلم میں یہوداہ کے بادشاہ حزقیاہ اور یہوداہ کے تمام لوگوں کے پاس اپنے عہدیداروں کو بھیجے۔ سنحیرب کے عہدیدار حزقیاہ اور

یروشلم کے تمام لوگوں کے لئے ایک پیغام لے گئے۔ ۱۰ اُنہوں نے
کہا، ”اسور کا بادشاہ سنحیرب یہ کہتا ہے: ’تُم کس پر بھروسہ کرتے ہو جو
یروشلم میں جنگ کی حالت میں ٹھہرنا سکھاتا ہے؟ ۱۱ حزقیاہ تُمہیں
بےوقوف بنا رہا ہے۔ تُمہیں یروشلم میں ٹھہرنے کے لئے دھوکہ دیا جا رہا
ہے۔ اِس طرح تُم بھوک پیاس سے مرجاؤ گے۔ حزقیاہ تُم سے کہتا ہے:
”خُداوند ہمارا خُدا ہمیں اسور کے بادشاہ سے بچائے گا۔“ ۱۲ حزقیاہ نے
ضرور خُداوند کے اعلیٰ جگہوں اور قربان گاہوں کو ہٹایا ہے۔ اُس نے یہوداہ
اور اسرائیل کو تُم لوگوں سے کہا کہ تُم لوگوں کو صرف ایک قربان گاہ پر
عبادت کرنا اور خُوشبوئیں جلانا چاہئے۔ ۱۳ یہ بالکل ہے تُم جانتے ہو کہ
میرے آباءواجداد نے اور میں نے جو دُوسرے ملکوں کے لوگوں کے ساتھ
کیا ہے۔ اُن دُوسرے ملکوں کے دیوتا اُن کے لوگوں کو نہیں بچاسکے وہ
دیوتا مجھے اُن کے لوگوں کو تباہ کرنے سے روک نہیں سکے۔ ۱۴ میرے
آباء واجداد نے اُن ملکوں کو تباہ کیا کوئی ایسا دیوتا نہیں جو مجھے اُس کے
لوگوں کو تباہ کرنے سے روکے۔ اِس لئے تُم سوچو کہ کیا تُمہارے دیوتا تُم
کو مُجھ سے بچاسکتے ہیں؟ ۱۵ حزقیاہ کو تُمہیں بےوقوف بنانے اور دھوکہ
دینے نہ دو۔ اُس پر بھروسہ نہ کرو۔ کیونکہ کسی قوم یا بادشاہت کا کوئی خُدا
ہم سے یا ہمارے آباءواجداد سے اپنے لوگوں کو بچانے کے قابل نہیں ہوا
ہے۔ اِس لئے ایسا نہ سوچو کہ دیوتا مجھے تُمہیں تباہ کرنے سے روک سکتے
ہیں۔‘“

۱۶ بادشاہ اسور کے عہدیداروں نے اُس سے بھی بُری باتیں خُداوند
خُدا اور خُدا کے خادم حزقیاہ کے خِلاف کہیں۔ ۱۷ اسور کے بادشاہ نے
ایسے خط بھی لکھے جس سے خُداوند اسرائیل کے خُدا کی بے عزّتی ہوتی تھی۔
اسور کے بادشاہ نے اُن خطوط میں جو کُچھ لکھا تھا وہ یہ ہے: ”دُوسرے ملکوں
کے دیوتا جس طرح اپنے لوگوں کو مُجھ سے تباہ ہونے سے نہ بچاسکے اسی
طرح حزقیاہ کا خُدا اپنے لوگوں کو میرے ذریعہ تباہ ہونے سے نہیں روک
سکتا۔ ۱۸ تب اسور کے بادشاہ کے خادم یروشلم کے اُن لوگوں پر زور
سے چلّائے جو شہر کی دیوار پر تھے۔ اُن خادموں نے اُس وقت عبرانی
زبان کا استعمال کیا جب وہ دیوار پر کے لوگوں کے ساتھ چلاّئے۔ اسور کے
بادشاہ کو اُن خادموں نے یہ سب اِسلئے کیا کہ یروشلم میں لوگ ڈر جائیں۔
اُنہوں نے وہ باتیں اِس لئے کیں کہ یروشلم شہر پر قبضہ کرسکیں۔
۱۹ اسور کے بادشاہ کے خادموں نے یروشلم کے خدا کے خلاف ویسا ہی
بولا جیسا کہ انہوں نے ان دیوتاؤں کے خلاف بولا جن کی پرستش دنیا کے
لوگ کرتے تھے۔ لوگوں نے ان دیوتاؤں کو اپنے ہاتھوں سے بنایا تھا۔
۲۰ بادشاہ حزقیاہ اور عاموس کے بیٹے یسعیاہ نبی اِس مسئلے کے لئے دُعا
کی اُنہوں نے زور سے جنّت کو پُکارا۔ ۲۱ تب خُداوند نے ایک فرشتہ کو
بادشاہ اسور کے خیمہ پر بھیجا۔ اُس فرشتہ نے تمام سپاہیوں، قائدین اور
اسور کی فوج کے عہدیداروں کو مار ڈالا۔ اِس لئے اسور کا بادشاہ اپنے ملک
میں اُس کے گھر کو واپس ہوگیا۔ اور اُس کے لوگ اُس کی وجہ سے شرمندہ
ہوئے۔ وہ اُن کے دیوتا کی ہیکل میں گیا اور اُس کے کُچھ بیٹوں کو تلوار سے
مار ڈالا۔ ۲۲ اِسلئے خُداوند نے حزقیاہ اور یروشلم کے لوگوں کو اسور کے
بادشاہ سنحیرب اور دُوسرے لوگوں سے بچایا۔ خُداوند نے حزقیاہ اور
یروشلم کے لوگوں کی دیکھ بھال کی۔ ۲۳ کئی لوگ یروشلم میں خُداوند کے
لئے تحفے لائے۔ اُنہوں نے یہوداہ کے بادشاہ حزقیاہ کے لئے قیمتی چیزیں
لائیں۔ اُس وقت سے تمام قوموں نے بادشاہ حزقیاہ کی عزّت کی۔
۲۴ اُن دنوں حزقیاہ بہت بیمار پڑا۔ اور موت کے قریب تھا۔ اُس
نے خُداوند سے دُعا کی۔ خُداوند نے حزقیاہ سے کہا اور اُسے ایک اشارہ دیا۔
۲۵ لیکن حزقیاہ کا دِل غرور سے بھرا تھا۔ اِسلئے اُس نے خُدا کی مہربانی
کے لئے خُدا کا شکر ادا نہیں کیا اسی لئے خُدا حزقیاہ، یہوداہ اور یروشلم کے
لوگوں پر غصّہ کیا۔ ۲۶ لیکن حزقیاہ اور یروشلم میں رہنے والے لوگوں نے
اپنے دِلوں اور زندگی کو بدل دیا۔ وہ عاجز ہوئے اور غرور کرنا چھوڑ دیئے۔
اِس لئے جب تک حزقیاہ زندہ رہا خُداوند کا غصّہ اُس پر نہیں ہوا۔
۲۷ حزقیاہ کے پاس بہت عزّت اور دولت تھی۔ اس نے سونے
چاندی اور قیمتی جواہرات، مصالحے، ڈھالیں اور ہر قسم کی چیزوں کو
رکھنے کے لئے جگہ بنائی تھی۔ ۲۸ حزقیاہ نے اناج، مئے اور تیل رکھنے
کے لئے گودام بنائے۔ اسکے پاس مویشی کے لئے تھان اور سبھی
بھیڑوں کے لئے بھی تھان تھے۔ ۲۹ حزقیاہ نے کئی شہر بھی بنائے
تھے اور وہ بھیڑوں کی کئی جھنڈ اور مویشی بھی پائے۔ خُدا نے حزقیاہ کو بہت
زیادہ دولت دی تھی۔ ۳۰ یہ حزقیاہ ہی تھا جس نے یروشلم میں جیحون
چشمے کے اُوپری پانی کے بہاؤ کے منبع کو روکا اور پانی کے بہاؤ کو شہر
کے نیچے سے شہر داؤد کے مغربی جانب موڑ دیا۔ اور حزقیاہ نے جو چیز کی
اُس میں کامیاب رہا۔
۳۱ ایک بار بابل کے قائدین نے سفیروں کو حزقیاہ کے پاس
بھیجا۔ اُن قاصدوں نے ایک نامعلوم نشان کے بارے میں پوچھا جو قوموں
پر ظاہر ہوا تھا۔ جب وہ آئے خُدا نے حزقیاہ کو آزمانے کے لئے کہ اس کے
دل میں کیا ہے اسے تنہا چھوڑ دیا۔
۳۲ دُوسری چیزیں جو حزقیاہ نے کی اور اُس نے کس طرح خُداوند
سے محبّت کی ”آموص کے بیٹے یسعیاہ کی نظر“ نامی کتاب اور ”تاریخ
سلاطین یہوداہ اور اِسرائیل“ نامی کتاب میں لکھے ہیں۔ ۳۳ حزقیاہ مر گیا
اور اُس کے آباءواجداد کے ساتھ دفنایا گیا۔ لوگوں نے اُس کو پہاڑی پر
دفنایا جہاں داؤد کے آباءواجداد ہیں۔ تمام یہوداہ کے لوگ اور وہ جو یروشلم

میں رہتے تھے اُنہوں نے حزقیاہ کی تعظیم کی جب وہ مر گیا۔ منّسی حزقیاہ کی
جگہ نیا بادشاہ ہوا۔ منّسی حزقیاہ کا بیٹا تھا۔

یہوداہ کا بادشاہ منّسی

۳۳ منّسی ۱۲ سال کا تھا جب وہ یہوداہ کا بادشاہ ہوا۔ وہ ۵۵
سال تک یروشلم میں بادشاہ رہا۔ ۲ منّسی نے وہ سب کیا
جو خُداوند نے غلط کہا تھا۔ اُس نے دُوسری قوموں کے کئے گئے بھیانک
گناہ آلود طریقوں پر عمل کیا۔ جسے خداوند نے اسرائیل کے لوگوں کے
سامنے باہر نکل جانے کے لئے مجبور کیا تھا۔ ۳ منّسی نے پھر اُن اعلیٰ جگہوں
کو بنایا جنہیں اُس کے باپ نے تباہ کر دیا تھا۔ منّسی نے بعل دیوتاؤں کی
قربان گاہیں بنائیں اور آشیرہ کے ستون کو کھڑا کیا۔ اُس نے ستاروں کی
پرستش کی اور ستاروں کے مجموعہ کی پرستش کی۔ ۴ منّسی نے جھوٹے
خُداؤں کی قربان گاہیں بنائیں۔ خُداوند نے ہیکل کے متعلق کہا تھا، "میرا
نام یروشلم میں ہمیشہ رہے گا۔" ۵ منّسی نے تمام ستاروں کے مجموعہ کے
لئے خُداوند کی ہیکل کے دونوں صحنوں میں قربان گاہیں بنائیں۔ ۶ منّسی
نے اپنے بچّوں کو بھی قربانی کے لئے بن ہنوم کی وادی میں جلایا۔ منّسی نے
مستقبل کو جاننے کے لئے جادو کا استعمال کیا۔ اُس نے مردہ لوگوں کی
رُوحوں سے بات کرنے والے کے ساتھ باتیں کیں۔ منّسی نے خُداوند کے
مرضی کے خلاف کام کئے اور اسی لئے خُداوند کو غصّہ میں لایا۔ ۷ منّسی نے
دیوتا کا بُت بنایا اور اُسے خُدا کی ہیکل میں رکھا۔ خُدا نے داؤد اور اُسکے بیٹے
سُلیمان سے ہیکل کے بارے میں کہا تھا، "میں اُس عمارت اور یروشلم میں
اپنا نام ہمیشہ کے لئے رکھوں گا یہ وہ شہر ہے جسے میں تمام شہروں اور
تمام خاندانی گروہوں سے چُنا ہے اور میرا نام وہاں ابدالآباد رہے گا۔
۸ میں پھر اسرائیلیوں کو اُس زمین سے باہر نہیں کروں گا جسے میں نے
اُنکے آباء واجداد کو دینے کے لئے چُنا۔ لیکن اُنہیں اُن اُصولوں کے مطابق
کام کرنا چاہئے جنہیں میں نے موسیٰ کو اُنہیں دینے کے لئے دیں۔"
۹ منّسی نے یہوداہ کے لوگوں اور یروشلم میں رہنے والے لوگوں کو گناہ
کرنے کیلئے اُکسایا۔ اُس نے اُن قوموں سے بھی بڑا گناہ کیا جنہیں خُداوند
نے تباہ کیا تھا۔ اور جو اسرائیلیوں سے پہلے اُس ملک میں تھے۔
۱۰ خُداوند نے منّسی اور اُسکے لوگوں سے بات چیت کی لیکن اُنہوں
نے سُننے سے انکار کر دیا۔ ۱۱ اسلئے خُداوند نے اسور کے بادشاہ کے سپہ
سالاروں کو یہوداہ پر حملہ کرنے کے لئے بھیجا۔ اُن سپہ سالاروں نے منّسی کو
پکڑ لیا اور اُسے قیدی بنا لیا۔ اُنہوں نے اُسکو بیڑیاں پہنا دیں اور اُسکے ہاتھوں
میں پیتل کی زنجیر ڈالی۔ اُنہوں نے منّسی کو قیدی بنایا اور اُسے ملک بابل
لے گئے۔
۱۲ منّسی کو تکلیف ہوئی اُس وقت اُس نے خُداوند اپنے خُدا سے مدد
مانگی۔ منّسی نے اپنے آپکو اپنے آباء واجداد کے خُدا کے سامنے خاکسار کیا۔
۱۳ منّسی نے خُدا سے دُعا کی اور خُدا سے مدد مانگی۔ خُداوند نے منّسی کی
طلب کو سُنا اور اُس پر رحم کیا۔ خُداوند نے اُس کو یروشلم کو اُسکے تخت پر
واپس جانے دیا تب منّسی نے جانا کہ خُداوند ہی سچّا خُدا ہے۔
۱۴ جب یہ واقعات ہوئے تو منّسی نے شہر داؤد کے لئے بیرونی
دیوار بنائی۔ یہ بیرونی دیوار (قدرون) وادی میں جیحون کے چشمے تک، مچھلی
دروازے کے داخلہ تک، اور عوفل پہاڑی کے چاروں طرف پھیلی ہوئی
تھی۔ اُس نے دیوار کو بہت اُونچا بنایا تب اُس نے عہدیداروں کو یہوداہ
کے تمام قلعوں میں رکھا۔ ۱۵ منّسی نے غیر معروف خُدا کی مورتیوں کو
ہٹایا۔ اُس بُت کو خُداوند کی ہیکل سے باہر لایا۔ اُس نے تمام قربان
گاہوں کو ہیکل سے دیو مورتیوں کو باہر کیا۔ اُس نے اُن تمام قربان
گاہوں کو ہٹایا جسے اُس نے ہیکل کی پہاڑی پر اور یروشلم میں بنایا تھا۔
منّسی نے اُن تمام قربان گاہوں کو یروشلم شہر کے باہر پھینکا۔ ۱۶ تب
اُسنے خُداوند کی قربان گاہ قائم کی اور اُس پر قربانی کی نذر اور شکر کی نذر
چڑھائی۔ منّسی نے تمام یہوداہ کے لوگوں کو حکم دیا کہ خُداوند خُدا کی
خدمت کریں۔ ۱۷ لوگوں نے اعلیٰ جگہوں پر قربانی دینا جاری رکھا لیکن
اُنکی قربانیاں صرف خُداوند خُدا کے لئے تھیں۔
۱۸ دُوسری چیزیں جو منّسی نے کیں اور اُسکی خُدا سے دُعائیں اور
نبیوں کے الفاظ جو خداوند اسرائیل کے خدا کے نام پر کہے گئے وہ تمام
"اسرائیل کے بادشاہوں کے سرکاری دستاویز نامی کتاب میں لکھے ہیں۔
۱۹ منّسی کی دُعائیں اور جس طرح خُدا نے اُنہیں سُنا اور اُسکے لئے دُکھ
محسوس کیا 'نبیوں کی کتاب' میں لکھا ہے اور منّسی کے گناہ اور غلطیاں بھی
اُسکے عاجز ہونے سے پہلے اور جنگیں جہاں اُس نے اعلیٰ جگہیں بنائیں۔ اور
آشیرہ کے ستون کو قائم کیا وہ "نبیوں کی کتاب" میں لکھا ہے۔ ۲۰ آخر
کار منّسی مر گیا۔ اور اُسکے آباء واجداد کے ساتھ دفن ہوا۔ لوگوں نے منّسی کو
خُود اُسکے بادشاہ کے محل میں دفن کیا۔ امّون منّسی کی جگہ نیا بادشاہ ہوا۔
اُمون منّسی کا بیٹا تھا۔

امون یہوداہ کا بادشاہ

۲۱ اُمون ۲۲ سال کا تھا جب وہ یہوداہ کا بادشاہ ہوا۔ اسنے یروشلم
میں ۲ سال تک حکومت کی۔ ۲۲ اُمون نے خُداوند کے سامنے اپنے باپ
منّسی کی طرح بُرائیاں کیں۔ اُمون نے تمام بتوں پر جو اس کی باپ منّسی کی
تراشی ہوئی تھی قربانی چڑھائی اسنے اُن بُتوں کی پرستش کی۔ ۲۳ اُمون
اپنے باپ کی طرح خُداوند کے سامنے عاجز نہیں ہوا لیکن اُمون زیادہ سے

زیادہ گناہ کرتا گیا۔ ۲۴ اُمون کے خادموں نے اُسکے خِلاف منصوبہ بنایا
اُنہوں نے اُمون کو اُسکے گھر ہی میں مار ڈالا۔ ۲۵ لیکن یہوداہ کے لوگوں
نے اُن تمام خادموں کو مار ڈالا جنہوں نے بادشاہ اُمون کے خِلاف منصوبے
بنائے تھے۔ تب لوگوں نے یوسیاہ کو نئے بادشاہ کے طور پر چُنا۔ یوسیاہ
اُمون کا بیٹا تھا۔

یہوداہ کا بادشاہ یوسیاہ

۳۴ یوسیاہ جب بادشاہ ہوا تو وہ آٹھ سال کا تھا۔ وہ یروشلم
میں ۳۱ سال تک بادشاہ رہا۔ ۲ یوسیاہ نے وہی کیا جو
راستی کے کام تھے۔ اُس نے وہی کیا جو خُداوند اُس سے کروانا چاہتا تھا۔
اُس نے اپنے آباء و اجداد داؤد کی طرح نیک کام کئے یوسیاہ سیدھے کام
کرنے سے نہیں ہٹا۔ ۳ جب یوسیاہ کی بادشاہت کے ۸ سال ہوئے تو
اسنے اپنے آباؤ اجداد داؤد کے خدا کے راہ پر چلنا شروع کیا۔ جب کہ وہ ابھی بچّہ
ہی تھا کہ اسنے خُدا کا حکم ماننا شروع کیا۔ جب یوسیاہ کا یہوداہ پر بادشاہت
کرتے ہوئے ۱۲ سال کا عرصہ پار کیا تو وہ اعلیٰ جگہوں، آشیرہ کے ستون،
تراشی ہوئی مورتیاں اور یہوداہ اور یروشلم میں سانچوں میں ڈھالی ہوئی
مورتیوں کو تباہ کرنا شروع کر دیا۔ ۴ لوگوں نے بعل دیوتا کی قربان
گاہیں توڑدیں۔ اُنہوں نے ایسا یوسیاہ کے سامنے کیا۔ تب اسنے
خوشبوؤں کو جلانے کے لئے بنی قربان گاہیں تباہ کردیں جو لوگوں سے بھی
بہت اونچی اُٹھی تھیں۔ اُس نے تراشی ہوئی مورتیاں اور سانچوں کی ڈھالی
ہوئی مورتیاں بھی توڑ ڈالیں اُس نے اُن کو توڑ کر باریک دھول کی طرح
بنادیا۔ تب یوسیاہ نے اس دھول کو اُن لوگوں کی قبروں پر ڈالا جو بعل
دیوتا کو قربانی نذر کرتے تھے۔ ۵ یوسیاہ نے اُن کاہنوں کی ہڈّیوں کو بھی
انکے بعل دیوتاؤں کے قربان گاہوں پر جلایا اُس طرح یوسیاہ نے مورتیوں
اور مورتی کی پرستش کو یہوداہ اور یروشلم سے ختم کر دیا۔ ۶ یوسیاہ نے یہی
کام منسّی، افرائیم، شمعون اور نفتالی تک کے ریاستوں کے شہروں میں کیا
اُس نے اُن شہروں کے قریب کے کھنڈروں کے ساتھ بھی کیا۔ ۷ یوسیاہ
نے قربان گاہوں اور آشیرہ کے ستون کو توڑ دیا۔ اُس نے مورتیوں کو
پیس کر دھول بنادیا۔ اُس نے سارے ملک اسرائیل میں اُن خوشبوؤں کی
قربان گاہوں کو کاٹ ڈالا جو بعل کی پرستش میں کام آتی تھیں تب یوسیاہ
یروشلم واپس ہوا۔

۸ جب یوسیاہ یہوداہ کی بادشاہت کی اٹھارویں سال میں تھا اسُ نے
سافن، معسیاہ اور یوآخ کو دوبارہ خُداوند خُدا کی ہیکل کے بنانے کے لئے
بھیجا۔ سافن کے باپ کا نام اصلیاہ تھا۔ معسیاہ شہر کا قائد تھا اور یوآخ کے
باپ کا نام یہوآخز تھا۔ یوآخ وہ آدمی تھا جس نے جو کُچھ واقعات ہوئے اُسے
لکھا۔ یوسیاہ نے ہیکل کی مرمت کا حکم دیا جس سے وہ یہوداہ اور ہیکل
دونوں کو پاک کیا۔ ۹ وہ لوگ اعلیٰ کاہن خلقیاہ کے پاس آئے اُنہوں نے
اُسکو وہ رقم دی جو لوگوں نے خُدا کی ہیکل کے لئے دی تھی۔ لاوی دربانوں
نے اِس رقومات کو منسّی، افرائیم اور باقی بچے ہوئے اسرائیل کے لوگوں
سے جمع کیا تھا۔ اُنہوں نے اُس رقم کو یہوداہ، بنیمین اور یروشلم کے تمام
لوگوں سے بھی وصول کیا تھا۔ ۱۰ تب لاوی نسل کے لوگوں نے یہ
دولت اُن آدمیوں کو دی جو خُداوند کی ہیکل میں کام کی نگرانی کررہے
تھے۔ ۱۱ اُنہوں نے بڑھئیوں اور معمّاروں کو پہلے سے کاٹی ہوئی بڑی
چٹانوں اور لکڑی خریدنے کے لئے دولت دی۔ عمارتوں کو پھر سے بنانے
اور عمارتوں میں شہتیروں کے لئے لکڑی کا استعمال کیا گیا۔ سابق میں
یہوداہ کے بادشاہ ہیکلوں کی نگرانی نہیں کرتے تھے۔ وہ عمارتیں پُرانی اور
کھنڈر ہو گئی تھیں۔ ۱۲-۱۳ لوگوں نے بھروسہ کے قابل اور وفاداری
کے کام کئے اُن کے نگراں کا یحت اور عبدیاہ تھے۔ یحت اور عبدیاہ لاوی
تھے اور وہ مراری کی نسلوں سے تھے۔ دُوسرے نگراں کا زکریاہ اور مسلام
تھے قہات کی نسلوں سے تھے۔ لاوی لوگ جو آلات موسیقی بجانے میں ماہر
تھے وہ بھی چیزوں کو اُٹھانے والے اور دُوسرے کاریگروں کی نگرانی کرتے
تھے۔ کُچھ لاوی سرکاری معتمدوں منشیوں اور دربانوں کا کام کرتے تھے۔

شریعت کی کتاب کا ملنا

۱۴ لاوی نسل کے لوگوں نے اُس دولت کو نکالا جو خُداوند کی ہیکل
میں تھی۔ اُسی وقت کاہن خِلقیاہ نے خُداوند کی وہ شریعت کی کتاب حاصل
کی جو موسیٰ کو دی گئی تھی۔ ۱۵ خِلقیاہ نے معتمد سافن سے کہا، "میں
نے خُداوند کے گھر میں شریعت کی کتاب پائی ہے!" خِلقیاہ نے سافن کو
کتاب دی۔ ۱۶ سافن کتاب کو بادشاہ یوسیاہ کے پاس لایا۔ سافن نے
بادشاہ کو اطلاع دی، "تمہارے ملازم وہی کررہے ہیں جو تُم نے اُن سے
کرنے کو کہا۔ ۱۷ اُنہوں نے خُداوند کی ہیکل سے دولت کو نکالا اور اُنہیں
نگراں کاروں اور کاریگروں کو ادا کیا۔" ۱۸ تب سافن نے بادشاہ یوسیاہ
سے کہا، "کاہن خِلقیاہ نے مجھے ایک کتاب دی ہے۔" تب سافن نے
کتاب میں سے پڑھا وہ بادشاہ کے سامنے تھا اور پڑھ رہا تھا۔ ۱۹ جب
بادشاہ نے اُس قانونی کتاب کے الفاظ سُنے جو پڑھی گئی تو اُس نے اپنے
کپڑے پھاڑ ڈالے۔ ۲۰ تب بادشاہ نے خلقیاہ کو، اخیقام سافن کا بیٹا،
میکاہ کا بیٹا عبدون معتمد سافن اور عسایاہ خادم کو حکم دیا۔ ۲۱ بادشاہ نے
کہا، "جاؤ اور خُداوند سے میرے بارے میں پوچھو اور لوگوں کے متعلق جو
اسرائیل اور یہوداہ میں رہ گئے ہیں اُن کے لئے پوچھو۔ کتاب میں لکھے

ہوئے الفاظ کے متعلق پوچھا جو ملی ہے۔ خُداوند ہم پر بہت غصّہ میں ہے
کیونکہ ہمارے آباءواجداد نے خُداوند کے کلام کی فرماں برداری نہیں کی۔
اِس کتاب میں جو کچھ کرنے کے لئے کہا گیا اُنہوں نے نہیں کیا!"
۲۲ خلقیاہ اور بادشاہ کے ملازم خلدہ نامی نبیہ کے پاس گئے۔ خلدہ
سلوم کی بیوی تھی۔ سلوم توقہت کا بیٹا تھا۔ توقہت خسرہ کا بیٹا تھا۔
خسرہ بادشاہ کے لباس کی دیکھ بھال کرتا تھا۔ خلدہ یروشلم کے نئے علاقہ میں
رہتی تھی۔ اور انہوں نے یہ ساری باتیں اسکو کہہ دیئے۔ ۲۳ خلدہ نے اُن
سے کہا، "یہ سب خداوند اسرائیل کے خدانے کہا ہے: بادشاہ یوسیاہ سے
کہو: ۲۴ خُداوند جو کہتا ہے وہ یہ ہے: 'میں اِس جگہ اور یہاں کے رہنے
والوں پر آفت لاؤں گا۔ میں وہ تمام بھیانک چیزیں جو کتاب میں لکھی ہیں
اور جو یہوداہ کے بادشاہ کے سامنے پڑھی گئی ہیں وہ سب لاؤں گا۔ ۲۵ میں
اس لئے ایسا کروں گا کیونکہ لوگوں نے مجھے چھوڑ دیا اور جھوٹے خُداؤں کے
سامنے خوشبوئیں جلائیں۔ اُن لوگوں نے مجھے غصّہ میں اسلئے لایا کہ اُنہوں
نے تمام بُرائیاں کیں۔ میرا غصّہ ایک جلتی ہوئی آگ جسے بُجھایا نہیں
جاسکتا!'

۲۶ "لیکن یہوداہ کے بادشاہ یوسیاہ سے کہو کہ اُس نے خُداوند سے
پوچھنے کے لئے تُمہیں بھیجا۔ خداوند اسرائیل کا خُدا جو کہتا ہے وہ یہ ہے:
جو تُم نے کُچھ عرصہ پہلے سُنا۔ اُن کے متعلق کہتا ہوں: ۲۷ 'یوسیاہ تُم
نے اپنے کئے پر پچھتاوا کیا، تم نے میرے سامنے اپنے آپ کو خاکسار کیا اور
اپنے کپڑے پھاڑ ڈالے۔ اور تُم میرے سامنے روئے۔ کیونکہ تُمہارا دِل
نازک ہے اسلئے میں نے تیری دعاء کو سنا۔ ۲۸ میں تُمہیں تُمہارے
آباءواجداد کے پاس لے جاؤں گا تُم اپنی قبر میں سلامتی سے جاؤ گے تُمہیں
کسی بھی مصیبتوں کو دیکھنے کی نوبت نہیں آئے گی جنہیں میں اُس جگہ اور
یہاں کے رہنے والے لوگوں پر لاؤں گا۔'" خلقیاہ اور بادشاہ کے ملازم
یوسیاہ کے پاس یہ پیغام لے کر واپس ہوئے۔

۲۹ بادشاہ یوسیاہ نے یہوداہ اور یروشلم کے تمام بزرگوں کو آنے اور
اُس سے ملنے کے لئے بُلایا۔ ۳۰ بادشاہ خُداوند کی ہیکل میں گیا۔ یہوداہ اور
یروشلم کے رہنے والے تمام لوگ، کاہن، لاوی لوگ، معمولی اور غیر معمولی
لوگ یوسیاہ کے ساتھ تھے۔ یوسیاہ نے اُن سب کے سامنے 'معاہدہ کی
کتاب' کے سبھی الفاظ پڑھے۔ وہ کتاب خُداوند کی ہیکل میں ملی تھی۔
۳۱ تب بادشاہ اپنی جگہ کھڑا ہوا اُس نے خُداوند سے اقرار کیا اُس نے
خُداوند کے راستے پر چلنے کا اِقرار کیا اور خُداوند کے اُصول، قانون اور
احکامات کی تعمیل کا اِقرار کیا۔ یوسیاہ نے دِل سے رُوح سے اطاعت کرنے
کا اِقرار کیا۔ اُس نے معاہدہ کے الفاظ جو کتاب میں لکھے تھے اُسکی اطاعت
کرنے کا اِقرار کیا۔ ۳۲ تب یوسیاہ نے یروشلم اور بنیمین کے تمام
لوگوں سے معاہدہ کو قبول کرنے کا اقرار کروایا۔ یروشلم میں لوگوں نے خُدا
کے معاہدہ کی تعمیل کی اُس خُدا کے معاہدہ کا جس کے حکم کی تعمیل اُسکے
آباءو اجداد نے کی تھی۔ ۳۳ یوسیاہ نے اِسرائیل کے لوگوں کی جگہوں
سے مورتیوں کو پھینکوادیا خُداوند اُن مورتیوں سے نفرت کرتا ہے۔ یوسیاہ
نے اِسرائیل کے ہر ایک آدمی کو اپنے خُداوند خُدا کی خدمت میں پہنچایا
جب تک کہ وہ زندہ رہا۔ لوگوں نے آباء واجداد کے خُداوند خُدا کے حکم کی
تعمیل کرنا نہیں چھوڑے۔

یوسیاہ فسح کی تقریب مناتا ہے

۳۵ یروشلم میں بادشاہ یوسیاہ نے خُداوند کے لئے فسح کی
تقریب منایا۔ پہلے مہینے کے چودھویں دن فسح کی تقریب
کے موقع پر فسح کا میمنہ قربان کیا۔ ۲ یوسیاہ نے اپنا اپنا کام پُورا کرنے
کے لئے کاہنوں کو چُنا۔ اُس نے کاہنوں کی اُسوقت ہمّت بڑھائی جب وہ
خُداوند کی ہیکل کی خدمت کرتے تھے۔ ۳ یوسیاہ نے اُن لاوی لوگوں سے
باتیں کیں جو اِسرائیل کے لوگوں کو تعلیم دیتے تھے اور خُداوند کی خدمت
کے لئے مُقدّس بنائے گئے تھے۔ اُس نے اُن لاوی لوگوں سے کہا: "مُقدّس
صندوق کو اُس ہیکل میں رکھّو جسے سُلیمان نے بنایا تھا۔ سُلیمان داؤد کا بیٹا
تھا۔ داؤد اسرائیل کا بادشاہ تھا۔ مُقدّس صندوق کو دوبارہ پھر اپنے کندھوں
پر ایک جگہ سے دُوسری جگہ نہ لے جاؤ۔ اب تُمہارے خُداوند خُدا کی خدمت
کرو۔ خُدا کے لوگوں کی اِسرائیل کے لوگوں کی خدمت کرو۔ ۴ اپنے آپ
کو اپنے خاندانی گروہ اور فرقوں کے ساتھ ہیکل کی خدمت کے لئے تیّار
کرو۔ اُن کاموں کو کرو جنہیں بادشاہ داؤد اور اُسکے بیٹے سُلیمان نے تُمہیں
کرنے کے لئے دیا تھا۔ ۵ مُقدّس جگہ میں لاوی لوگوں کے گروہ کے ساتھ
کھڑے رہو۔ تم ایسا ہر خاندانی گروہ کے ساتھ کرو۔ تاکہ تم اسرائیلی
لوگوں کے درمیان اپنے بھائیوں کا مددگار رہوگے۔ ۶ فسح کی تقریب پر میمنہ
کو مارو خُداوند کے لئے اپنے آپ کو پاک کرو میمنوں کو اپنے اسرائیلی
بھائیوں کے لئے تیّار کرو۔ خُداوند نے جیسا بھی کرنے کا حکم دیا ہے ویسا
ہی کرو۔ خُدانے وہ تمام احکام موسیٰ کے ذریعہ دیئے تھے۔"

۷ یوسیاہ نے اِسرائیل کے لوگوں کو ۳۰،۰۰۰ بھیڑ بکریاں
فسح کی تقریب پر قربانی دینے کے لئے دیں۔ اُس نے لوگوں کو ۳۰۰۰
مویشی بھی دیئے۔ یہ تمام جانور بادشاہ یوسیاہ کے جانوروں میں سے تھے۔
۸ یوسیاہ کے عہدیداروں نے بھی کُھلے دِل سے جانور اور چیزیں لوگوں کو،
کاہنوں کو اور لاویوں کو فسح کے استعمال کے لئے دیئے۔ کاہن خلقیاہ،
زکریاہ، اور یحی ایل ہیکل کے اعلیٰ عہدیدار تھے۔ انہوں نے فسح کی تقریب
پر قربانی کے لئے ۲۶۰۰ میمنے اور بکرے دیئے اور ۳۰۰ بیل کاہنوں

کو دیئے۔ ۹ کنعانیاہ نے بھی سمعیاہ، نتنی ایل اور اُسکے بھائیوں کے ساتھ
حسبیاہ، یعی ایل اور یوزبد نے ۵۰۰۰ بھیڑ اور بکرے فسح کی تقریب پر
قربانی کے لئے دیئے اور ۵۰۰ بیل لاویوں کو دیئے۔ وہ لوگ لاویوں کے
قائدین تھے۔
۱۰ جب ہر چیز فسح کی تقریب شروع کرنے کے لئے تیّار ہو چکی تو
کاہن اور لاوی لوگ جگھوں پر گئے یہ بادشاہ کے حکم کے مطابق ہوا۔
۱۱ جب فسح کی تقریب پر قربانی کے لئے میمنوں اور بکریوں کو ذبح کیا
گیا تو لاوی لوگوں نے جانوروں کے چمڑے اُتارے اور کاہنوں کو خُون دیا۔
کاہنوں نے خُون کو قربان گاہ پر چھڑ کا۔ ۱۲ تب اُنہوں نے جانوروں کو
مختلف خاندان کے گروہ کے جلانے کے نذرانہ میں استعمال کیا۔ یہ جلانے
کا نذرانہ اسی طریقہ سے دیا گیا جیسا کہ موسیٰ کی شریعت میں لکھا گیا تھا۔
۱۳ لاویوں نے فسح کی تقریب کی قربانیوں کو اُسی طرح آگ پر بھونا جس
طرح اُنہیں حکم دیا گیا تھا۔ اور اُنہوں نے مُقدّس نذر کی دیگوں، کتلیوں
اور کڑھائیوں میں پکایا تب اُنہوں نے جلدی سے لوگوں کو گوشت دیا۔
۱۴ جب یہ پُورا ہوا تو لاویوں کو اُن کے لئے اور اُن کاہنوں کے لئے
گوشت ملا جو ہارون کی نسل کے تھے۔ اُن کاہنوں کو کام کرتے ہوئے
اندھیرا ہونے تک بہت زیادہ کام میں لگایا گیا۔ اُنہوں نے قربانی اور نذر
کی چربی کو جلاتے ہوئے سخت محنت کی۔ ۱۵ آسف کے خاندان کے
لاوی گلوکار اُن جگھوں پر پہنچے جنہیں بادشاہ داؤد نے اُن کو کھڑے ہونے
کے لئے چُنا تھا۔ وہ آسف، ہیمان اور بادشاہ کا نبی یدوتون تھے۔ ہر ایک
دروازے کا دربان اپنی جگہ نہیں چھوڑ سکتے تھے۔ کیونکہ اُن کے لاوی
بھائیوں نے ہر وقت ہر چیز فسح کی تقریب کے لئے ان لوگوں کے لئے
تیار رکھا تھا۔
۱۶ اُس طرح اُس دن سب کُچھ خُداوند کی عبادت کے لئے اُسی طرح
کیا گیا تھا جیسا کہ بادشاہ یوسیاہ نے حکم دیا تھا۔ فسح کی تقریب منائی گئی
اور خُداوند کی قربان گاہ پر جلانے کی قربانی چڑھائی گئی۔ ۱۷ اسرائیل کے
جو لوگ وہاں تھے اُنہوں نے فسح کی تقریب منائی اور بغیر خمیری روٹی کی
تقریب سات دن تک منائے۔
۱۸ کوئی اور فسح کی تقریب لوگوں نے سموئیل نبی کے وقت سے
اس طرح سے نہیں منایا تھا۔ اسرائیل کے بادشاہوں میں سے بھی کسی نے
فسح کی تقریب اس طرح سے نہیں منائی۔ بادشاہ یوسیاہ، کاہن، لاوی
خاندانی گروہ کے لوگ اور یہوداہ اور اسرائیل کے لوگ اور جو یروشلم میں
سب لوگوں کے ساتھ تھے ایک خاص طریقے سے یروشلم میں فسح کی
تقریب منائی۔ ۱۹ یہ فسح کی تقریب یوسیاہ کی بادشاہت کے اٹھارویں
سال منائی گئی۔

یوسیاہ کی موت

۲۰ جب یوسیاہ ہیکل کے لئے اچھّے کام کر چُکا اُس وقت نکوہ مصر
کے بادشاہ نے شہر کرکمیس دریائے فرات کے پار کے خلاف جنگ کرنے
فوج لے کر آیا۔ نکوہ مصر کا بادشاہ تھا۔ بادشاہ یوسیاہ، بادشاہ نکوہ
سے لڑنے کے لئے باہر نکلا۔ ۲۱ لیکن نکوہ نے یوسیاہ کے پاس اپنے
قاصدوں کو بھیجے وہ یوسیاہ کے سامنے گئے اور کہا، "بادشاہ یوسیاہ یہ جنگ
آپ کے لئے کوئی مسئلہ نہیں ہے میں تُمہارے خِلاف لڑنے نہیں آیا ہوں۔
میں یہاں اپنے دُشمنوں سے لڑنے آیا ہوں۔ خُدا نے مُجھے جلدی کرنے کو کہا
ہے خُدا میرے ساتھ ہے اس لئے مُجھے اکیلا چھوڑ و اگر تُم ہمارے خِلاف
لڑوگے تو خُدا تُمہیں تباہ کر دے گا!" ۲۲ لیکن یوسیاہ نہیں گیا اُس نے
نکوہ سے لڑنا طئے کیا اسلئے اُس نے اپنے ظاہر کو بدلا اور جنگ لڑنے گیا۔
یوسیاہ نے جو کُچھ نکوہ نے خُدا کے احکام کے متعلق کہا اُسے سُننے سے انکار
کیا۔ یوسیاہ مجدو کے میدان میں لڑنے گیا۔ ۲۳ بادشاہ یوسیاہ جس وقت
جنگ کے میدان میں تھا تو اسے تیر مارا گیا تھا اُس نے اپنے خادموں سے
کہا، "مُجھے یہاں سے نکال کر لے چلو میں بُری طرح زخمی ہوں!"
۲۴ خادموں نے یوسیاہ کو رتھ سے باہر نکالا اور اُس کو دُوسری رتھ
میں بٹھایا جو وہ اپنے ساتھ جنگ میں لایا تھا پھر وہ یوسیاہ کو یروشلم لے
گئے۔ بادشاہ یوسیاہ یروشلم میں مرا۔ یوسیاہ کو وہیں دفنایا گیا جہاں اُس کے
آباءواجداد دفنائے گئے تھے۔ یہوداہ اور یروشلم کے تمام لوگ یوسیاہ کے
مرنے سے بہت رنجیدہ تھے۔ ۲۵ یرمیاہ نے یوسیاہ کے لئے موت کے
گانے لکھے اور گائے اور مرد وعورت گلوکار آج بھی وہ المیہ گانے گاتے ہیں۔
یہ ایسا واقعہ ہوا جسے اسرائیل کے لوگ ہمیشہ کرتے رہے۔ یوسیاہ کے لئے
المیہ گیت ایک کتاب میں اُس کے سوگ میں لکھے گئے۔
۲۶-۲۷ دُوسری تمام چیزیں جو یوسیاہ نے اپنی بادشاہت کے
شروع سے آخر تک کے دور میں کئے وہ سب "تاریخ سلاطین اسرائیل و
یہوداہ" نامی کتاب میں لکھے ہیں۔ اس کتاب سے اُسکی خُداوند سے وفاداری
اور اُس نے کس طرح خُداوند کے احکامات کی اطاعت کی تھی وہ ظاہر ہوتا
ہے۔

یہوآخز یہوداہ کا بادشاہ

۳۶ یہوداہ کے لوگوں نے یہوآخز کو یروشلم میں نیا بادشاہ
بنایا۔ یہوآخز یوسیاہ کا بیٹا تھا۔ ۲ یہوآخز جب یہوداہ کا
بادشاہ ہوا تھا وہ ۲۳ سال کا تھا۔ وہ یروشلم میں تین مہینے تک بادشاہ رہا۔
۳ تب مصر کے بادشاہ نکوہ نے یہوآخز کو قیدی بنایا۔ نکوہ نے یہوداہ کے
لوگوں کو ۳/۴ ۳ ٹن چاندی اور ۷۵ پاؤنڈ سونا جرمانہ ادا کرنے کے لئے

کہا۔ ۴ نکوہ نے یہوآخز کے بھائی کو یہوداہ اور یروشلم کا نیا بادشاہ چُنا۔
یہوآخز کے بھائی کا نام الیاقیم تھا۔ پھر نکوہ نے الیاقیم کو نیا نام دیا اُس
نے اُس کا نام یہویقیم رکھا۔ لیکن نکوہ یہوآخز کو مصر لے گیا۔

یہویقیم یہوداہ کا بادشاہ

۵ یہویقیم جب یہوداہ کا نیا بادشاہ ہوا تو وہ ۲۵ سال کا تھا۔ وہ یروشلم
میں ۱۱ سال تک بادشاہ رہا۔ یہویقیم نے وہ کام نہیں کئے جو خُداوند اُس
سے چاہتا تھا کہ وہ کرے۔ اُس نے اُسکے خُداوند خُدا کے خلاف گناہ کیا۔
۶ بادشاہ نبوکدنضر نے بابل سے یہوداہ پر حملہ کیا اُس نے یہویقیم کو
قیدی بنایا اور اُسکو کانسہ کی زنجیر ڈالی۔ پھر نبوکدنضر نے یہویقیم کو
بابل لے گیا۔ ۷ نبوکدنضر نے خُداوند کی ہیکل سے کُچھ چیزیں لے لیں
وہ اُن چیزوں کو بابل لے گیا اور اُنہیں اُسکے محل میں رکھا۔ ۸ دُوسری
چیزیں جو یہویقیم نے کیں جو بھیانک گناہ اُس نے کئے اور ہر چیز کے
لئے وہ قصوروار تھا وہ سب ”تاریخ سلاطین اور یہوداہ“ نامی کتاب میں لکھا
ہے۔ یہویاکن یہویقیم کی جگہ نیا بادشاہ ہوا یہویاکن یہویقیم کا بیٹا تھا۔

یہویاکن یہوداہ کا بادشاہ

۹ یہویاکن جب یہوداہ کا بادشاہ ہوا تو وہ ۱۸ سال کا تھا۔ وہ یروشلم
میں تین مہینے دس دن تک بادشاہ رہا۔ اُس نے وہ کام نہیں کئے جو خُداوند
نے چاہا یہویاکن نے خُداوند کی مرضی کے خلاف گناہ کئے۔ ۱۰ بہار کے
موسم میں بادشاہ نبوکدنضر نے کُچھ خادموں کو یہویاکن کو پکڑنے کے لئے
بھیجا۔ اُنہوں نے یہویاکن کو لایا اور کُچھ قیمتی چیزیں خُداوند کی ہیکل سے
بابل کو لائے۔ نبوکدنضر نے صدقیاہ کو یہوداہ اور یروشلم کا نیا بادشاہ چُنا۔
صدقیا یہویاکن کے رشتہ داروں میں سے ایک تھا۔

صدقیاہ یہوداہ کا بادشاہ

۱۱ صدقیاہ جب یہوداہ کا بادشاہ ہوا تو وہ ۲۱ سال کا تھا۔ وہ یروشلم
میں ۱۱ سال تک بادشاہ رہا۔ ۱۲ صدقیاہ نے ویسا نہیں کیا جیسا اُسکا
خُداوند خُدا چاہتا تھا کہ وہ ایسا کرے صدقیاہ نے اپنے خُداوند کے خلاف گناہ
کئے۔ یرمیاہ نبی نے خُداوند کی جانب سے پیغام دیا۔ لیکن اُس نے خود کو
عاجز نہیں بنایا اور یرمیاہ نبی نے جو کہا اُس کی تعمیل نہیں کی۔

یروشلم کی تباہی

۱۳ صدقیاہ بادشاہ نبوکدنضر کے خلاف پلٹا۔ کُچھ عرصہ پہلے
نبوکدنضر نے صدقیاہ کو وفاداری کا حلف دلوایا تھا کہ وہ بادشاہ نبوکدنضر
کا وفادار رہے گا۔ صدقیاہ نے خُدا کا نام لیا اور نبوکدنضر کے ساتھ وفادار
رہنے کا اقرار کیا۔ لیکن صدقیاہ بہت ضدّی تھا اور اپنی زندگی کو بدلنے سے
اور خداوند اسرائیل کے خدا کی طرف لوٹنے اور اُسکا حکم ماننے سے انکار کیا۔
۱۴ کاہنوں کے تمام گروہ اور یہوداہ کے لوگوں کے قائدین نے غیر
یہودیوں کے نفرت انگیز گناہوں سے بڑھکر بُرا گناہ کئے۔ اُنہوں نے دُوسری
قوموں کے بُرے اعمال کی راہ پر چلے۔ اُن قائدین نے خُداوند کی ہیکل کو
آلودہ کیا۔ خداوند نے یروشلم میں ہیکل کو پاک بنایا تھا۔ ۱۵ خُداوند اُن
کے آباء و اجداد کے خُدا نے لوگوں کو بار بار خبردار کرنے کے لئے نبیوں
کو بھیجا۔ خُداوند نے اپنی ہیکل میں اپنے لوگوں پر رحم کیا تھا۔ خُداوند اُن
کو یا اُسکی ہیکل کو برباد کرنا نہیں چاہا۔ ۱۶ لیکن خُدا کے لوگوں نے خُدا
کے نبیوں کا مذاق اُڑایا اُنہوں نے خُدا کے نبیوں کی بات سُننے سے انکار
کیا۔ اُنہوں نے خُدا کے پیغام سے نفرت کی آخر کار خُدا نے اپنے غصّہ کو
ضبط نہیں کیا۔ خُدا اپنے لوگوں پر غصّہ کیا اور اُسے روکنے کے لئے کُچھ نہ تھا
جو کیا جاسکے۔ ۱۷ اِس لئے خُدا نے بابل کے بادشاہ کو یروشلم اور یہوداہ
کے لوگوں پر حملہ کرنے کے لئے لایا۔ بابل کے بادشاہ نے نوجوانوں کو مار
ڈالا جب وہ اپنی ہیکل میں تھے۔ اُس نے یہوداہ اور یروشلم کے لوگوں پر
رحم نہ کیا۔ بابل کے بادشاہ نے صرف جوان اور بوڑھے لوگوں کو ہی
نہیں بلکہ اسکے سارے مردوں اور عورتوں کو بھی مار ڈالا۔ اُس نے بیماروں
اور تندرستوں کو بھی ماردیا۔ خُدا نے نبوکدنضر کو یہوداہ اور یروشلم کے
لوگوں کو سزا دینے کی اجازت دے دی۔ ۱۸ نبوکدنضر نے خُدا کی ہیکل
کی تمام چیزوں کو بابل لے گیا۔ اُس نے تمام قیمتی چیزوں کو ہیکل
سے، بادشاہ سے، اور بادشاہ کے افسروں سے لے لیا۔ ۱۹ نبوکدنضر اور
اُس کی فوج نے ہیکل کو جلادیا۔ اُنہوں نے یروشلم کی دیوار کو توڑ دیا اور
اُس نے عہدیداروں کے گھروں کو اور محلوں کو جلادیا۔ اُنہوں نے سبھی قیمتی
چیزوں کو تباہ کر دیا۔ ۲۰ نبوکدنضر نے اُن لوگوں کو جو زندہ بچے تھے
اُنہیں بابل لے گیا اور اُنہیں زبردستی غلام بنایا۔ وہ لوگ غلاموں کی طرح
بابل میں اُسوقت تک رہے جب تک فارس کے شہنشاہ نے بابل کی
حکومت کو شکست نہ دی۔ ۲۱ اُس طرح خُداوند نے اسرائیل کے
لوگوں پر جو یرمیاہ نبی سے کہلوایا تھا اُن واقعات کو ہونے دیا۔ خداوند نے
یرمیاہ نبی کے ذریعہ کہا تھا، ”یہ جگہ ۷۰ سال تک ویران اور خالی رہے گی۔
یہ سرزمین کو اجازت دیگی کہ وہ اپنا سبت کا آرام * کرلے جسے کہ لوگوں
نے نہیں دیکھے تھے۔

سبت کا آرام شریعت کہتی ہے کہ ہر ساتویں سال پر کھیتی نہیں کی جاتی تھی۔
دیکھیں: احبار ۲۵: ۱-۷

۲۲ یہ پہلے سال کے دوران ہوا جب فارس کا بادشاہ خورس حکومت
کر رہا تھا خُداوند نے یرمیاہ نبی کے ذریعہ جو وعدہ کیا تھا پُورا ہوا۔ خُداوند نے
خورس کے دِل کو نرم کیا جس سے اُس نے حکم لکھا اور اپنی حکومت میں ہر
جگہ پر بھیجا۔''

۲۳ فارس کا بادشاہ خورس یہ کہتا ہے، خداوند جنّت کے خُدا نے مُجھے
ساری زمین کا بادشاہ بنایا ہے اُس نے مُجھے اس کے لئے یروشلم میں ہیکل
بنانے کی ذمّہ داری دی ہے اب تُم سب جو خُدا کے لوگ ہو یروشلم جانے
کے لئے آزاد ہو خُداوند تمہارا خُدا تُمہارے ساتھ رہے۔

License Agreement for Bible Texts

World Bible Translation Center
Last Updated: September 21, 2006

Copyright © 2006 by World Bible Translation Center
All rights reserved.

These Scriptures:
- Are copyrighted by World Bible Translation Center.
- Are not public domain.
- May not be altered or modified in any form.
- May not be sold or offered for sale in any form.
- May not be used for commercial purposes (including, but not limited to, use in advertising or Web banners used for the purpose of selling online add space).
- May be distributed without modification in electronic form for non-commercial use. However, they may not be hosted on any kind of server (including a Web or ftp server) without written permission. A copy of this license (without modification) must also be included.
- May be quoted for any purpose, up to 1,000 verses, without written permission. However, the extent of quotation must not comprise a complete book nor should it amount to more than 50% of the work in which it is quoted. A copyright notice must appear on the title or copyright page using this pattern: "Taken from the HOLY BIBLE: EASY-TO-READ VERSION™ © 2006 by World Bible Translation Center, Inc. and used by permission." If the text quoted is from one of WBTC's non-English versions, the printed title of the actual text quoted will be substituted for "HOLY BIBLE: EASY-TO-READ VERSION™." The copyright notice must appear in English or be translated into another language. When quotations from WBTC's text are used in non-saleable media, such as church bulletins, orders of service, posters, transparencies or similar media, a complete copyright notice is not required, but the initials of the version (such as "ERV" for the Easy-to-Read Version™ in English) must appear at the end of each quotation.

Any use of these Scriptures other than those listed above is prohibited. For additional rights and permission for usage, such as the use of WBTC's text on a Web site, or for clarification of any of the above, please contact World Bible Translation Center in writing or by email at distribution@wbtc.com.

World Bible Translation Center
P.O. Box 820648
Fort Worth, Texas 76182, USA
Telephone: 1-817-595-1664
Toll-Free in US: 1-888-54-BIBLE
E-mail: info@wbtc.com

WBTC's web site – World Bible Translation Center's web site: http://www.wbtc.org

Order online – To order a copy of our texts online, go to: http://www.wbtc.org

Current license agreement – *This license is subject to change without notice. The current license can be found at:* http://www.wbtc.org/downloads/biblelicense.htm

Trouble viewing this file – If the text in this document does not display correctly, use Adobe Acrobat Reader 5.0 or higher. Download Adobe Acrobat Reader from:
http://www.adobe.com/products/acrobat/readstep2.html

Viewing Chinese or Korean PDFs – To view the Chinese or Korean PDFs, it may be necessary to download the Chinese Simplified or Korean font pack from Adobe. Download the font packs from:
http://www.adobe.com/products/acrobat/acrrasianfontpack.html